سرکاری رپورٹ

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## مباحثات 2017

جمعتہ المبارک، 22۔ ستمبر 2017

(یوم الجمع، یکم محرم الحرام 1439ھ)

سولہویں اسمبلی: اکتیسواں اجلاس

جلد 31: شمارہ 10

739

# ایجنڈا

# برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

## منعقدہ 22۔ ستمبر 2017

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

## سرکاری کارروائی

### (اے) رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا

1۔ این ایف سی ایوارڈ بابت جولائی۔ دسمبر 2012، جنوری۔ جون 2013، جولائی۔ دسمبر 2013، جنوری۔ جون 2014، جولائی۔ دسمبر 2014، جنوری۔ جون 2015، جولائی۔ دسمبر 2015 اور جنوری۔ جون 2016 پر عملدرآمد کی ششماہی مانیٹرنگ رپورٹوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

**ایک وزیر** این ایف سی ایوارڈ بابت جولائی۔ دسمبر 2012، جنوری۔ جون 2013، جولائی۔ دسمبر 2013، جنوری۔ جون 2014، جولائی۔ دسمبر 2014، جنوری۔ جون 2015، جولائی۔ دسمبر 2015 اور جنوری۔ جون 2016 پر عملدرآمد کی ششماہی مانیٹرنگ رپورٹیں ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

2۔ پبلک سروس کمیشن پنجاب کی سالانہ رپورٹ بابت سال 2016 ایوان کی میز پر رکھی جائے گی۔

**ایک وزیر** پبلک سروس کمیشن پنجاب کی سالانہ رپورٹ بابت سال 2016 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

740

3۔ پنشن فنڈ پنجاب کی سالانہ رپورٹیں بابت سال 14-2013، 15-2014 اور 16-2015 ایوان کی میز پر رکھی جائیں گی۔

**ایک وزیر** پنشن فنڈ پنجاب کی سالانہ رپورٹیں بابت سال 14-2013، 15-2014 اور 16-2015 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

(درج بالا رپورٹوں کی نقول مورخہ 21۔ ستمبر 2017 کو مہیا کر دی گئی ہیں)

## (بی) عام بحث

### پرائس کنٹرول پر عام بحث

**ایک وزیر** پرائس کنٹرول پر عام بحث کے لئے ایوان میں تحریک پیش کریں گے۔

741

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## سولھویں اسمبلی کا اکتیسواں اجلاس

### جمعتہ المبارک، 22- ستمبر 2017

### (یوم الجمع، یکم محرم الحرام 1439ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 10 بج کر 25 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

---

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِo

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اذۡکُرُوا اللّٰهَ ذِکۡرًا کَثِیۡرًا ﴿۴۱﴾ وَّ
سَبِّحُوۡهُ بُکۡرَةً وَّ اَصِیۡلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِیۡ یُصَلِّیۡ عَلَیۡکُمۡ وَ مَلٰٓئِکَتُهٗ
لِیُخۡرِجَکُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ؕ وَ کَانَ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ رَحِیۡمًا ﴿۴۳﴾
تَحِیَّتُهُمۡ یَوۡمَ یَلۡقَوۡنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَ اَعَدَّ لَهُمۡ اَجۡرًا کَرِیۡمًا ﴿۴۴﴾
یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیۡرًا ﴿۴۵﴾ وَّ
دَاعِیًا اِلَی اللّٰهِ بِاِذۡنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِیۡرًا ﴿۴۶﴾ وَ بَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ
بِاَنَّ لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ فَضۡلًا کَبِیۡرًا ﴿۴۷﴾

**سورۃ الأحزاب آیات 41تا47**

اے اہل ایمان! اللہ کا بہت ذکر کیا کرو(41) اور صبح اور شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو(42) وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی۔ تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے(43) جس روز وہ اس سے ملیں گے ان کا تحفہ (اللہ کی طرف سے) سلام ہو گا اور اس نے ان کے لئے بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے(44) اے پیغمبرؐ ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے(45) اور اللہ کی طرف بلانے والا اور چراغ روشن(46) اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہو گا(47)

**وماعلینا الاالبلاغo**

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

## نعت رسول مقبول ﷺ

میرا حسینؓ باغ نبوت کا پھول ہے
حیدر کی اس میں جان ہے خون بتول ہے
دنیا میں اور کون ہے شبیر کے سوا
ایسا سوار جس کی سواری رسولؐ ہے
کیسی عظیم ذات ہے مولا حسینؓ کی
جس کے لئے حضورؐ کے سجدوں میں طول ہے
جس کے لئے یزید نے اتنے ستم کئے
وہ تاج تو حسینؓ کے قدموں کی دھول ہے

## سوالات

(محکمہ جات داخلہ، سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن)

## نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

**جناب سپیکر:** بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔آج کے ایجنڈے پر محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے۔اس سے پیشتر کہ ان سوالوں کو take up کیا جائے 20۔ستمبر 2017 کے ایجنڈے سے محکمہ داخلہ کے جو سوال زیر التواء تھے ان کے جوابات آگئے ہیں لہٰذا پہلے وہ take up کئے جاتے ہیں۔پہلا سوال نمبر 8377 جناب احسن ریاض فتیانہ کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 9006 محترمہ نبیرہ عندلیب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ نگہت شیخ کا ہے اس سوال کا جواب آگیا ہے۔ محترمہ! کیا اس کے جواب کو پڑھا ہوا تصور کر لیا جائے؟

**محترمہ نگہت شیخ:** جناب سپیکر! سوال نمبر 9039 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کر لیا جائے لیکن مجھے تو سوال کا ہی نہیں پتا۔

**جناب سپیکر:** جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

### محکمہ پولیس کے لئے موٹر سائیکلیں خریدنے سے متعلقہ تفصیلات

*9039: **محترمہ نگہت شیخ:** کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ پولیس لاہور نے سال 15-2014 کے دوران موٹر سائیکلیں خریدی ہیں؟

(ب) سال 15-2014 کے دوران لاہور پولیس کے لئے کل کتنی موٹر سائیکلیں کیوں اور کن کن مقاصد کے لئے خریدی گئیں نیز جن مقاصد کے لئے موٹر سائیکلیں خریدی گئیں محکمہ اس ہدف کو پورا کرنے میں کتنا کامیاب ہوا مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) یہ موٹر سائیکلیں کس کمپنی سے کتنے میں خریدی گئیں نیز اس کی خریداری کے لئے کن کن اخبارات میں اشتہار دیا گیا مقامی اخبارات کی تفصیل اور تاریخ سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ لاہور پولیس کے لئے سال 15-2014 کے دوران خریدی گئی موٹر سائیکلوں میں پیپرا رولز کو follow نہ کیا گیا اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

**پارلیمانی سیکرٹری برائے داخلہ (رانا محمد افضل):**

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے

(ب) 15-2014 کے دوران ڈولفن فورس لاہور کے لئے 300 موٹر سائیکلز خریدی گئیں۔ ڈولفن فورس کیپیٹل سٹی لاہور میں سٹریٹ کرائمز پر قابو پانے کے لئے بنائی گئی ہے اور یہ فورس اپنے اہداف میں کافی حد تک کامیاب ہے جن میں چند ایک درج ذیل ہیں۔

1. کمیونٹی پولیس کے ذریعے عوام اور پولیس ڈیپارٹمنٹ کے درمیان فرق کو ختم کیا گیا ہے۔
2. لاہور میں قانون وامان کی صورتحال میں بہتری لائی ہے۔
3. جرائم کی روک تھام کو کافی حد تک کنٹرول کیا گیا ہے۔
4. کنٹرول رجسٹریشن کے نظام سے شہریوں کی شکایات کو دور کیا گیا ہے۔

(ج) یہ موٹر سائیکلز اٹلس ہنڈا لمیٹڈ سے مبلغ۔/38,99,99,700 روپے میں خریدی گئیں۔ جس کی بابت مورخہ 21۔ فروری 2015 کو روزنامہ "ڈان"، "نوائے وقت" اور "میڈیا نیوز" میں اشتہارات شائع ہوئے۔

(د) جی نہیں! لاہور پولیس کے لئے خریدی گئیں موٹر سائیکلز کی خریداری میں پیپرا رولز کی سختی سے پیروی کی گئی ہے۔

**جناب سپیکر:** کوئی ضمنی سوال ہے؟

**محترمہ نگہت شیخ:** جناب سپیکر! مجھے سوال کا پتا ہے کہ کون سا ہے اور نہ ہی میرے پاس کاپی ہے۔

**جناب سپیکر:** سوال کا نہیں پتا؟

محترمہ نگہت شیخ: جناب سپیکر! نہیں۔ میں نے ابھی اس کا جواب تو نہیں پڑھا لیکن میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ ڈولفن فورس کے لئے جو 500cc موٹر سائیکل خریدی گئی تھیں وہ زیادہ قیمت پر خریدی گئیں جبکہ دوسری کمپنی 650cc کی موٹر سائیکل کم قیمت پر دے رہی تھی۔ تو پھر اس کمپنی سے موٹر سائیکلیں کیوں خریدی گئیں؟

جناب سپیکر: قیمتیں گرتی بڑھتی رہتی ہیں۔ جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے داخلہ (رانا محمد افضل): جناب سپیکر! فاضل ممبر کی انفارمیشن درست نہیں ہے۔ سوزوکی کمپنی اور ہنڈا دو کمپنیاں تھیں لیکن pre-qualification میں سوزوکی کمپنی معیار پر پورا نہیں اترتی تھی۔ ایک تو وہ 650cc موٹر سائیکل دے رہی تھی جبکہ ہماری requirement 500cc موٹر سائیکل کی تھی پھر اس کی قیمت کم نہیں بلکہ بہت زیادہ تھی۔ ہم نے جو موٹر سائیکلیں خریدی ہیں اس میں بھی ان کی قیمت ہنڈا سے زیادہ تھی۔

محترمہ نگہت شیخ: جناب سپیکر! اگر سوزوکی کمپنی کی موٹر سائیکل requirement کے مطابق نہیں تھی تو پھر ان کو procedure میں شامل کیوں کیا گیا؟ ان کو تو پہلے ہی فارغ کر دینا چاہئے تھا اور انہیں procedure میں آنے ہی نہیں دینا چاہئے تھا لیکن جب procedure complete ہو گیا ان کے ساتھ بات ہو گئی اور آپ end پر ہنڈا سے لے رہے ہیں۔ آپ مجھے صرف قیمتیں بتا دیں کہ آپ نے 500cc موٹر سائیکل کتنے میں خریدی ہے اور 650cc موٹر سائیکل کتنے میں مل رہی تھی؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے داخلہ (رانا محمد افضل): جناب سپیکر! میرے خیال میں محترمہ نگہت شیخ کو پوری انفارمیشن نہیں ہے۔ جب open bid دی جاتی ہے تو اس میں ہر کمپنی participate کر سکتی ہے اس کے بعد pre-qualification ہوتی ہے اس میں معیار دیکھا جاتا ہے۔ سوزوکی کمپنی pre-qualification میں unfit ہو گئی تھی۔

جناب سپیکر: جو lowest bidder آیا آپ نے اسے دے دی تھی؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے داخلہ (رانا محمد افضل): جناب سپیکر! جو lowest bidder تھا اسے دے دی تھی۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔

محترمہ نگہت شیخ: جناب سپیکر! مجھے نہیں معلوم کہ وزیر موصوف ہیں یا پارلیمانی سیکرٹری، یہ بار بار کہہ رہے ہیں کہ مجھے نہیں معلوم میری گزارش ہے کہ وہ تھوڑا سا اپنے علم کو بھی دیکھ لیں کہ جب open bid آتی ہے تو تمام کمپنیز اپنی اپنی bids جمع کروا دیتی ہیں پھر open bids ہوتی ہیں اور جو کمپنی requirement پر پورا اترتی ہے جس کی price suite کرتی ہے اسے order دیا جاتا ہے، اس کے ساتھ بات چیت کی جاتی ہے اس کے ساتھ negotiate کیا جاتا ہے۔ آپ نے دو کمپنیوں کو negotiate کے لئے بلایا میں یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ آپ سوزوکی کمپنی کو final procedure تک لے کر کیوں گئے؟ open bids ہوتے ہی اسے cancel کیوں نہیں کیا؟

جناب سپیکر: جی، بتادیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے داخلہ (رانا محمد افضل): جناب سپیکر! سوزوکی کمپنی آخر تک کب گئی ہے؟ وہ تو پہلے ہی out ہو گئی تھی۔ پاک سوزوکی کمپنی نے تو qualify ہی نہیں کیا۔

جناب سپیکر: چلیں، ٹھیک ہے۔

محترمہ نگہت شیخ: جناب سپیکر! اگر میں یہ prove کر دوں کہ اس نے qualify کیا اور آخر تک گئی اور سوزوکی کمپنی کی موٹر سائیکل finalize ہوئی لیکن بعد میں جا کر ہنڈا کی 500cc موٹر سائیکل لی گئی درمیان میں کوئی game ہوئی یا کمیشن وغیرہ کا سلسلہ بنا۔ میں ایوان میں کھڑے ہو کر اعتماد کے ساتھ بات کر رہی ہوں۔ کیا معزز پارلیمانی سیکرٹری اس سلسلے میں انکوائری کرانے کے لئے تیار ہیں؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے داخلہ (رانا محمد افضل): جناب سپیکر! اس میں کسی انکوائری کمیٹی کی ضرورت نہیں ہے۔ اس میں کوئی ایسی بات نہیں ہے بلکہ ہر چیز open ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو وہ کمپنی عدالت میں جا سکتی تھی۔ اس سلسلے میں باقاعدہ اشتہار دیا گیا اور PPRA کے rules کو follow کیا گیا ہے open bids مانگی گئی ہیں نہ صرف پاکستان سے بلکہ internationally اخبارات میں بھی دیا گیا تو صرف دو کمپنیاں، پاک سوزوکی کمپنی اور ہنڈا کمپنی آئی تھیں۔ سوزوکی والے کہہ رہے تھے کہ ہم 500cc موٹر سائیکل نہیں

دے سکتے بلکہ ہمارے پاس 650cc موٹر سائیکل ہے لیکن ہماری requirement 500cc تھی اس لئے وہ pre-qualify نہیں کر سکے اور ہنڈا نے جو ریٹ دیا اس پر اسے order دے دیا۔

محترمہ نگہت شیخ: جناب سپیکر! مجھے قیمت بتا دیں تا کہ ایوان کو بھی پتا چل جائے کہ جو موٹر سائیکل خریدی گئی ہے اس کی قیمت کیا تھی اور جو نہیں خریدی گئی اس کی قیمت کیا تھی؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے داخلہ (رانا محمد افضل): جناب سپیکر! جواب میں لکھا ہوا ہے کہ 12,99,999/- روپے میں فی موٹر سائیکل خریدی گئی اور اس میں ٹوٹل رقم 38,99,99700/- روپے ہے۔

جناب سپیکر: محترمہ! اب مہربانی کریں۔ اگلا سوال بھی آپ کا ہے۔ کیا اس کا جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

محترمہ نگہت شیخ: جناب سپیکر! سوال نمبر 9042 ہے، جواب پڑھ ہوا تصور کر لیا جائے لیکن میں تو اس سوال پر ضمنی سوال کر رہی تھی۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

## پنجاب پولیس کی ڈولفن فورس کے لئے خرید کی گئی موٹر سائیکلوں سے متعلقہ تفصیلات

*9042: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب پولیس میں ڈولفن کے نام سے نئی پولیس فورس بنا رہی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب فورس ڈولفن کو 300 موٹر سائیکلوں کی ضرورت پڑے گی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس فورس کو 250 سی سی کی بجائے 500 سی سی کی موٹر سائیکلیں تقسیم کی جا رہی ہیں ان کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(د) پنجاب پولیس ڈولفن 2500 سی سی اور 500 سی سی کی خرید کی گئی موٹر سائیکلوں کی خرید پر کل کتنی لاگت خرچ کی گئی نیز یہ موٹر سائیکلیں کس کمپنی سے خریدی گئیں اور ان کے ٹینڈرز کن کن اخبارات میں دیئے گئے تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ہ) پنجاب پولیس لاہور جو ڈولفن فورس کے نام سے نئی فورس تشکیل دے رہی ہے اس کے محرکات اور مقاصد کیاہیں اوران کے حصول کے کیا کیا اہداف ہوں گے مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے داخلہ (رانا محمد افضل):

(الف) ڈولفن پولیس فورس ضلع لاہور میں قائم کی جاچکی ہے۔

(ب) ڈولفن پولیس فورس لاہور کو ابتدائی طور پر 300 موٹر سائیکل فراہم کی گئی تھیں۔ ڈولفن فورس کو ضلع لاہور کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے مزید300 موٹر سائیکل فراہم کی جارہی ہیں۔

(ج) جی ہاں!ڈولفن پولیس لاہور کو استنبول میں کامیابی سے کام کرنے والی پٹرولنگ فورس سے متاثر ہو کر وجود میں لایا گیا ہے، اس بات کے پیش نظر پنجاب پولیس میں تعینات ترکش افسران کی سفارشات پر500 سی سی موٹر سائیکل ڈولفن پولیس لاہور میں متعارف کرائی گئی ہیں۔

(د) ڈولفن پولیس کے لئے 2500 سی سی موٹر سائیکل نہ خریدی گئی ہیں ڈولفن پولیس لاہور پہلے مرحلہ میں500 سی سی خریدی گئی300 موٹر سائیکل پر۔/38,99,99,700روپے فی موٹر سائیکل رقم خرچ آئی۔ جبکہ مزید ڈولفن پولیس لاہور کے لئے500 سی سی300 موٹر سائیکل کی خرید پر365,700,000روپے فی موٹر سائیکل رقم خرچ آئی جو ابھی الاٹ نہ کی گئی ہے۔ یہ موٹر سائیکلز M/S Atlas Honda, Ltd Lahore سے بعد از ٹینڈر ضابطہ خریدی گئیں۔ موٹر سائیکلز کی خریداری کے لئے ٹینڈر روزنامہ "ایکسپریس" مورخہ 14.08.2016 ، روز نامہ "نوائے وقت" مورخہ 15.08.2016 اور روز نامہ "دی نیوز" مورخہ 15.08.2016 کو اشتہارات دیئے گئے۔

(ہ) مقاصد

a. شہریوں کی طرف سے پریشانیاں دور کرنے لئے تیز رفتار اور مؤثر رد عمل کا تعارف
b. جرائم کی روک تھام کے لئے سڑکوں پر گشت
c. شہری شکایات کے لئے ایک کنٹرول رجسٹریشن کا نظام نافذ کرنا
d. دوبارہ یقین دہانی کی پالیسی کا تعارف، ایک چھتری کے تحت مبنی پولیس اور کیونٹی پولیس کی دشواری کا مسئلہ
e. جرمانہ تجزیہ پر مبنی جدید پولیس کی ٹیکنالوجی اور حکمت عملی کا انعقاد
f. دستیاب GSM، GPS، GIS وغیرہ کی ٹیکنالوجی سے با خبر رہنے والے تخفیف اور جرائم کے نقشے کی بنیاد پر ذہین عملے اور تعینات
g. محکمہ پولیس کی پوری تصویر میں سخت تبدیلی لانے کے لئے
h. فراہم کردہ سائل کو ختم کرنے کے لئے ملک میں قانون وامان کی صورتحال کی بہتر بنانے کے لئے ان کے استعمال میں بہتر استعمال
i. پبلک تنظیم کے اندر اندر گہری پائیدار، منطقی احتساب اور مکمل طور پر ہم آہنگ گراؤنڈ یونٹ قائم کرنے کے لئے

جناب سپیکر: اب میں نے اگلے سوال کا نمبر بول دیا ہے۔
محترمہ نگہت شیخ: جناب سپیکر! یہ سوال بھی ڈولفن کے متعلق ہے لیکن اس پر بھی میرا وہی سوال ہے کہ مجھے قیمت بتا دیں۔
جناب سپیکر: ان کا بھی وہی جواب ہے۔ جو آپ کا سوال ہے اس کا وہی جواب آ گیا ہے۔
محترمہ نگہت شیخ: جناب سپیکر! وہ جواب نہیں ہے۔ معزز پارلیمانی سیکرٹری بتا دیں کہ سوزو کی کمپنی نے bid میں کیا قیمت دی تھی۔ مجھے بتا دیں کہ PPRA Rules کے مطابق کم قیمت والے کو دی جاتی ہے یا زیادہ قیمت والے کو دی جاتی ہے؟
جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ یہ بتا دیں کہ آپ نے زیادہ قیمت والے کو دی ہے یا کم قیمت والے کو دی ہے؟
پارلیمانی سیکرٹری برائے داخلہ (رانا محمد افضل): جناب سپیکر! کم قیمت والے کو دی ہے۔

جناب سپیکر: جی ، lowest bidder کو دی ہے۔ چلیں، ٹھیک ہے بات ختم ہوئی۔ اگلا سوال نمبر 9136 محترمہ شُنیلا رُوت کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 9199 چودھری محمد اکرام کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ یہ سوالات dispose of ہو گئے ہیں۔

اب ہم محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے سوالات پوچھتے ہیں اور ان کے جوابات سنتے ہیں۔ پہلا سوال نمبر 5913 محترمہ نگہت شیخ کا ہے۔ جی، محترمہ!

محترمہ نگہت شیخ: جناب سپیکر! میں اپنا سوال take up نہیں کر رہی کیونکہ جب جواب مطمئن نہیں کر سکتا، جب صحیح جواب نہیں ملتا تو پھر کوئی فائدہ نہیں ہے لہٰذا میں اپنا سوال take up نہیں کرتی اور ایوان سے باہر جا رہی ہوں۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے مہربانی، آپ تشریف لے جائیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبر محترمہ نگہت شیخ ایوان سے باہر تشریف لے گئیں)

بس ٹھیک ہے ان کو جانے دیں۔ یہ بلاوجہ ایک بات کو linger on کرتی ہیں۔ ان کا سوال 5913 dispose of کیا جاتا ہے اگر نہیں سننا چاہتیں تو ان کی مرضی ہے۔ اگلا سوال نمبر 6362 بھی محترمہ نگہت شیخ کا ہے لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں۔ وقفہ سوالات کے دوران کوئی پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہو گا۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! میری بات تو سُن لیں۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! پہلے مجھے سوالات take up کر لینے دیں پھر میں آپ کی بات سُنوں گا۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! محترمہ نگہت شیخ بالکل ٹھیک کہہ رہی تھیں کہ محکمہ اسمبلی کے سوالات کا غلط جواب دے رہا ہے۔۔۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! تشریف رکھیں کیونکہ میں نے آپ کو پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنے کی اجازت نہیں دی۔ بہت شکریہ۔ اگلا سوال نمبر 4866 جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ) کا ہے۔۔۔

موجود نہیں ہیں۔اس سوال کو وقفہ سوالات تک کے لئے pending کیا جاتا ہے اگر وہ وقفہ سوالات کے دوران تشریف لے آئے تو اس سوال کو take up کر لیا جائے گا۔اگلا سوال نمبر 4868 بھی جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ) کا ہے۔اس سوال کو بھی وقفہ سوالات تک pending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 7945 محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں تو اس سوال کو وقفہ سوالات تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 8036 بھی محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔اس سوال کو بھی وقفہ سوالات تک pending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 8305 محترمہ فائزہ احمد ملک کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں تو اس سوال کو وقفہ سوالات تک pending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 8552 چودھری عامر سلطان چیمہ کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں تو اس سوال کو وقفہ سوالات تک pending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 6311 ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے، چونکہ وہ زخمی ہیں اس لئے اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 6968 بھی ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 7724 جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ) کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں تو اس سوال کو وقفہ سوالات تک pending کیا جاتا ہے اگر وہ وقفہ سوالات کے دوران آ گئے تو اس سوال کو take up کر لیں گے۔اگلا سوال نمبر 8037 محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں تو اس سوال کو وقفہ سوالات تک pending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 8709 جناب محمد راشد ملک (ایڈووکیٹ) کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں تو اس سوال کو وقفہ سوالات تک pending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 8911 محترمہ فائزہ احمد ملک کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں تو اس سوال کو وقفہ سوالات تک pending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 9005 محترمہ نبیرہ عندلیب کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں تو اس سوال کو وقفہ سوالات تک pending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 9017 محترمہ نگہت شیخ کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں تو اس سوال کو وقفہ سوالات تک pending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 9018 بھی محترمہ نگہت شیخ کا ہے اس سوال کو بھی وقفہ سوالات تک pending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 9024 محترمہ شُنیلا رُوت کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں تو اس سوال کو وقفہ سوالات تک pending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال میاں طارق محمود کا ہے۔جی، میاں صاحب!

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! سوال نمبر 9115 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

## لاہور سروسز ہسپتال میں فارمیسی ٹیکنیشن کی اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*9115: میاں طارق محمود: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سروسز ہسپتال لاہور میں فارمیسی ٹیکنیشن کی کتنی اسامیاں ہیں اور کتنی کب سے کس بناء پر خالی پڑی ہیں؟

(ب) فارمیسی ٹیکنیشن کو سال 16-2015 اور 17-2016 کے دوران تنخواہوں کی مد میں کتنی رقم ادا کی گئی اور جن کو ادا کی گئی ہے ان کے نام بتائیں؟

(ج) کیا جو اسامیاں خالی ہیں حکومت ان کو جلد از جلد پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض):

(الف) سروسز ہسپتال لاہور میں فارمیسی ٹیکنیشن کی 74 اسامیاں ہیں ان میں 26 اسامیاں خالی ہیں اور کچھ وقتاً فوقتاً ریٹائرمنٹ ہونے کی وجہ سے خالی ہیں خالی اسامیاں پر کرنے کے لئے سال 2015 میں اخبار میں اشتہار دیا گیا تھا اس بھرتی میں لاہور ہائی کورٹ لاہور نے حکم امتناعی دیا ہوا ہے اس کیس کا فیصلہ آنے پر بھرتی کا عمل دوبارہ شروع کیا جائے گا۔

(ب) فارمیسی ٹیکنیشن کو سال 16۔2015 کے دوران تنخواہوں کی مد میں مبلغ ۔/16002833 روپے اور سال 17۔2016 کے دوران تنخواہوں کی مد میں مبلغ۔/15782123 روپے ادا کئے گئے سال وار فارمیسی ٹیکنیشن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ہاں! حکومت خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے مگر عدالت کی طرف سے جاری کردہ حکم امتناعی ختم ہونے کے بعد خالی اسامیوں کو پُر کر لیا جائے گا۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! جواب کے جز (الف) میں بتایا گیا ہے کہ "سروسز ہسپتال لاہور میں فارمیسی ٹیکنیشن کی 74 اسامیاں ہیں ان میں 26 اسامیاں خالی ہیں اور کچھ وقتاً فوقتاً ریٹائرمنٹ ہونے کی وجہ سے خالی ہیں۔ خالی اسامیاں پُر کرنے کے لئے سال 2015 میں اخبار میں اشتہار دیا گیا تھا اس بھرتی میں لاہور ہائی کورٹ لاہور نے حکم امتناعی دیا ہوا ہے اس کیس کا فیصلہ آنے پر بھرتی کا عمل دوبارہ شروع کیا جائے گا۔" کیا محکمہ نے اس case کو pursue نہیں کیا کہ آج تک اس کا سٹے آرڈر چل رہا ہے؟

جناب سپیکر: میاں صاحب! اگر یہ case سٹے آرڈر کی پوزیشن میں ہے تو پھر آپ مہربانی کریں اور اگر اس میں سٹے آرڈر نہیں ہے تو پھر پارلیمانی سیکرٹری سے اس کا جواب لیتے ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری! یہ بتائیں کہ کیا اس case میں ابھی تک سٹے آرڈر موجود ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! یہ case ابھی تک عدالت میں چل رہا ہے اور جیسے ہی اس کا فیصلہ ہو گا تو اس کے بعد محکمہ اس بارے میں further proceed کرے گا۔

جناب سپیکر: چونکہ case عدالت میں pending ہے اس لئے اس پر بحث نہیں کی جا سکتی۔ اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 9116 چودھری اشرف علی انصاری کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں تو اس سوال کو وقفہ سوالات تک pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب محمد ثاقب خورشید کا ہے۔

جناب محمد ثاقب خورشید: جناب سپیکر! سوال نمبر 9123 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

## پنجاب میڈیکل فیکلٹی کے اغراض و مقاصد سے متعلقہ تفصیلات

*9123: جناب محمد ثاقب خورشید: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب میڈیکل فیکلٹی محکمہ کے قیام کے اغراض و مقاصد کیا تھے اور یہ کیا ذمہ داری ادا کر رہی ہے؟

(ب) پنجاب میڈیکل فیکلٹی میں کون کون سی اسامیاں اور عہدے ہیں اوران پر کون کون کب سے تعینات ہیں؟

(ج) پنجاب میڈیکل فیکلٹی نے کتنے اداروں کو سند الحاق جاری کی ہے اور وہ کہاں کہاں واقع ہیں اور انہیں کون کون سا کورس کروانے کی اجازت دی گئی ہے؟

(د) پنجاب میڈیکل فیکلٹی کو ان اداروں سے مختلف فیسوں کی مد میں سالانہ کتنی آمدن ہوتی ہے اور یہ کن مدات پر خرچ کی جاتی ہے؟

**پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض):**

(الف) پنجاب میڈیکل فیکلٹی ایک خود مختار ادارہ ہے جو کہ محکمہ صحت حکومت پنجاب کے نوٹیفکیشن نمبر SO(TIBB)9-40/8،5 بتاریخ 03.07.1986 کے تحت کام کرتا ہے اور اپنے منظور شدہ قواعد وضوابط کے مطابق مندرجہ ذیل امور سرانجام دیتا ہے:

1. پیرامیڈیکس کی تمام کیٹیگریز جن میں ایک سالہ ڈسپنسر، اور باقی تمام دوسالہ کورسز ڈینٹل ٹیکنیشن، میڈیکل لیب ٹیکنالوجی، آپریشن تھیٹر ٹیکنالوجی، ریڈیو گرافی اینڈ امیجنگ ٹیکنالوجی، آفتھالمک ٹیکنالوجی، فزیوتھراپی ٹیکنالوجی، ڈائیلسز ٹیکنالوجی، نیوکلیئر میڈیسن ٹیکنالوجی اور پبلک ہیلتھ ٹیکنالوجی کی تعلیم کو جدید معیار کے مطابق کرنا۔
2. پیرامیڈیکل کی تعلیم دینے والے اداروں کو سرکاری و پرائیویٹ شعبوں میں الحاق دینا اور ان کی تنظیم کرنا۔
3. منظور شدہ کورسز کا امتحان لینا۔
4. پاس شدہ امیدواروں کو سرٹیفکیٹ یاڈپلومہ جات جاری کرنا

(ب) پنجاب میڈیکل فیکلٹی میں اسامیوں کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب میڈیکل فیکلٹی کے ساتھ الحاق شدہ اداروں اور ان کو دی گئی کیٹیگریز اور سیٹوں کی تعداد برائے سال 2017 کی تفصیل درج ذیل ہے:

1. سرکاری ادارہ جات = 70 منظور شدہ سیٹیں=4305
2. پرائیویٹ ادارہ جات = 82 منظور شدہ سیٹیں=8850

نیز ان تمام اداروں کی تفصیل برائے سال2017(Annex-B)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مزید برآں پنجاب میڈیکل فیکلٹی کے ساتھ اداروں کے الحاق کا طریق کار ایک گورنمنٹ کی منظور شدہ affiliation committee طے کرتی ہے۔ الحاق کے قواعد وضوابط کی منظوری بھی یہ کمیٹی دیتی ہے۔

(د) پنجاب میڈیکل فیکلٹی ایک خود مختار ادارہ ہے جو کہ حکومت سے کسی قسم کی کوئی گرانٹ یا فنڈ وصول نہیں کرتا اور اپنے تمام اخراجات اپنی حاصل کردہ آمدنی سے پورے کرتا ہے اور الحاق شدہ اداروں سے مندرجہ ذیل فیسیں سالانہ بنیادوں پر وصول کی جاتی ہیں۔

i. فیس برائے سالانہ معائنہ برائے الحاق 70ہزار روپے فی ادارہ
ii. فی کیٹیگری فیس10 ہزار روپے۔ اس ضمن میں سال17-2016میں 51,67,500/-روپے کی آمدن ہوئی۔

پنجاب میڈیکل فیکلٹی اپنی آمدنی سے مندرجہ ذیل اخراجات خود پورے کرتا ہے:

i. عملے کی تنخواہیں وپنشن وغیرہ
ii. تمام یوٹیلٹی بلز
iii. تمام امتحانی اخراجات
iv. مختلف اقسام کی سٹیشنری کی پرنٹنگ
v. دفتری استعمال کی تمام مشینری کی خرید
vi. اداروں کے الحاق کے لئے بھیجی جانے والی معائنہ جماعتوں کے آمدورفت کے اخراجات

**جناب سپیکر:** کوئی ضمنی سوال ہے؟

**جناب محمد ثاقب خورشید:** جناب سپیکر! پہلے تو میں آپ کی وساطت سے پارلیمانی سیکرٹری صاحب کو مبارکباد دیتا ہوں کہ وہ سوالات کے جوابات دے رہے ہیں دوسرا میں اس جواب سے مطمئن ہوں اس لئے کوئی ضمنی سوال نہیں کرنا چاہتا۔

**جناب سپیکر:** چلیں ٹھیک ہے۔ یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر9147چودھری محمد اکرام کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں تو اس سوال کو وقفہ سوالات تک pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال

نمبر 9150 بھی چودھری محمد اکرام کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں تو اس سوال کو بھی وقفہ سوالات تک pending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 9204 جناب احسن ریاض فتیانہ کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں تو اس سوال کو وقفہ سوالات تک pending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 9294 محترمہ شُنیلا رُوت کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں تو اس سوال کو وقفہ سوالات تک pending کیا جاتا ہے۔جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ) تشریف لے آئے ہیں تو ان کے سوال کو take up کر لیتے ہیں۔ملک صاحب! اپنے سوال کا نمبر پکاریں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! سوال نمبر 4868 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

## ساہیوال: ڈی ایچ کیو ہسپتال میں طبی ٹیسٹوں کے لئے مشینری سے متعلقہ تفصیلات

*4866: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال میں طبی ٹیسٹوں کے لئے کون کون سی مشینری ہے؟

(ب) پچھلے پانچ سالوں کے دوران اس ہسپتال کو کون کون سی مشینری کتنی لاگت سے خرید کر فراہم کی گئی ہے اور اس مشینری کی موجودہ صورتحال کیا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض):

(الف) ہسپتال ہذا میں طبی ٹیسٹوں کے لئے یہ مشینری موجود ہے۔

1. شعبہ ایکسرے (Radiology)

Ultrasound Machine (2) (01 Color Doppler, 01 Plain) X-Ray Machine (1) CT scan Machine

2. شعبہ پیتھالوجی (Pathology)

Microscope (3) Colorimeter (1), Hot Air Oven (1), Platelet Reader (1), Auto Washer (1), Beckman Counter

Machine (1), Syxmex Machine (1), Centrifuge Machine(1), Micro lab 300(1)

علاوہ ازیں ایک سی ٹی سکین مشین اور دو ایکسرے مشینیں اس سال کے بجٹ میں لے رہے ہیں جس کی LC اوپن ہو گئی ہے۔

(ب) پچھلے پانچ سالوں کے دوران ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال 830169170 روپے کی لاگت سے خریدی گئی ان تمام مشینوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور تمام مشینیں ٹھیک حالت میں کام کر رہی ہیں۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! محکمہ کی بڑی اچھی performance ہے۔ معزز وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن اور معزز پارلیمانی سیکرٹری سے میری ملاقات ہوئی ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کروائی ہے کہ ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال کے معاملات بہت جلد بہتر ہو جائیں گے۔ اس یقین دہانی پر میں ان کا شکر گزار ہوں۔

جناب سپیکر! جواب کے جز (الف) کے آخر میں انہوں نے لکھا ہے کہ

"علاوہ ازیں ایک سی ٹی سکین مشین اور دو ایکسرے مشینیں اس سال کے بجٹ میں لے رہے ہیں جس کی LC اوپن ہو گئی ہے۔"

میں ضمنی سوال میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس پر عملدرآمد کب تک ہو جائے گا، کب تک یہ مشینیں پرچیز کر لی جائیں گی اور اس کا کوئی time limit دے دیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! اس کی LC open ہو گئی ہے اور اس process کا آدھا کام مکمل ہو چکا ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ باقی کام بھی ایک دو ماہ کے اندر مکمل ہو جائے گا۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! کیا دو ماہ کے اندر یہ کام ہو جائے گا؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! انشاءاللہ ہو جائے گا۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! دو ماہ کا time fix کر دیں تو میں آپ، اس معزز ایوان اور پارلیمانی سیکرٹری کا بڑا شکر گزار رہوں گا۔

جناب سپیکر: میں ذمہ دار نہیں ہوں۔ بہر حال اگر اس یقین دہانی پر عملدرآمد نہ ہوا تو پھر آپ اس کو دوبارہ لے آیئے گا۔ اگلا سوال بھی جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ) کا ہے۔ جی، ملک صاحب!

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! سوال نمبر 4868 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

## ساہیوال کے ہسپتالوں میں ایم آر آئی مشین کی تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

*4868: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ساہیوال کے کون کون سے ہسپتالوں میں ایم آر آئی مشینیں ہیں؟

(ب) کیا تمام مشینیں کام کر رہی ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ مشینوں کو مخصوص مفادات کے حصول کے باعث ناکارہ بنایا جاتا ہے؟

(د) حکومت ان ناکارہ مشینوں کو ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض):

(الف) ساہیوال میڈیکل کالج ساہیوال کے زیرِ انتظام تین ہسپتال ہیں جن میں ایم آئی آر مشین فی الوقت موجود نہ ہے ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال اپنی اپ گریڈیشن کے مراحل میں ہے موجودہ سہولتوں میں سٹی سکین اور دیگر ریڈیالوجی مشینیں شامل ہیں۔ ایم آئی آر مشین ڈی ایچ کیو کے PC-1 میں موجود ہے۔ جو اگلے مالی سال میں خریدی جائے گی اور جدید ترین سٹی سکین تنصیب کے مراحل میں ہے۔

(ب) جی! تمام مشینیں کام کر رہی ہیں جن کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ہسپتال ہذا میں گورنمنٹ آف پنجاب سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے بائیو میڈیکل انجینئر کو ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال میں پوسٹ کیا گیا ہے جو کہ خراب ہونے والی مشین کو فوری چیک کر کے ٹھیک کر دیتے ہیں یا متعلقہ کمپنی سے ٹھیک کروا دیتے ہیں۔ لہذا ہسپتال ہذا میں کسی مشین کو کسی کے بھی مخصوص مفاد کے حصول کے لئے بند نہ کیا جاتا ہے اور عوام کی سہولت کا خاص خیال رکھا جاتا ہے

نوٹ: رواں مالی سال میڈیکل ایکوپمنٹ ریپئر کی مد میں 300,000 روپے کی رقم مختص ہے۔

(د) جیسا کہ پہلے بھی عرض گزاری کی جا چکی ہے ہسپتال ہذا کی تمام کار آمد مشینری ٹھیک ہے قابل استعمال ہے ہسپتال ہذا میں گورنمنٹ آف پنجاب سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے بائیو میڈیکل انجینئر کو ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال میں پوسٹ کیا گیا ہے جو کہ خراب ہونے والی مشین کو فوری چیک کر کے ٹھیک کر دیتے ہیں یا متعلقہ کمپنی سے ٹھیک کروا دیتے ہیں۔

**جناب سپیکر:** کوئی ضمنی سوال ہے؟

**جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ):** جناب سپیکر! میں نے اپنے سوال کے جز (الف) میں پوچھا تھا کہ ساہیوال کے کون کون سے ہسپتالوں میں ایم آر آئی مشینیں ہیں تو معزز پارلیمانی سیکرٹری ذرا اس کی وضاحت فرمادیں؟

**پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض):** جناب سپیکر! پچھلے پانچ سالوں کے دوران ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال کے لئے -/83,16,9170 روپے کی لاگت سے خریدی گئی تمام مشینوں کی تفصیل جواب کے ساتھ لف ہے۔ یہ تمام مشینیں کام کر رہی ہیں اور ان میں سے کوئی بھی مشین خراب نہیں ہے۔

**جناب سپیکر:** ملک صاحب! آپ تو خوش قسمت ہیں۔

**جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ):** جناب سپیکر! میں نے جز (الف) کے حوالے سے ضمنی سوال کیا تھا جبکہ پارلیمانی سیکرٹری صاحب نے جز (ب) کا جواب دیا ہے۔ انہوں نے اس سوال کے جواب میں خود

لکھا ہے کہ ان ہسپتالوں میں ایم آئی آر مشین فی الوقت موجود نہ ہے۔ 30/35 لاکھ آبادی کا یہ شہر ہے یہاں پر کوئی ٹراما سنٹر نہیں ہے، نہ ہی کسی ہسپتال میں کوئی ایم آئی آر مشین ہے تو وہاں پر عوام بہت پریشان ہیں اس کا جواب دے دیں؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

**پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض):** جناب سپیکر! اس سوال کے جواب میں یہ واضح طور پر لکھا ہوا ہے کہ ساہیوال کے تین ہسپتالوں میں ایم آئی آر مشینیں فی الوقت موجود نہ ہیں۔ ایم آئی آر مشین کو چلانے کے لئے specialized skilled labour چاہئے ہوتی ہے اور یہ بڑی مہنگی مشین ہے جو کہ ہمارے ہسپتالوں میں نہیں تھی یا بہت کم ہسپتالوں میں یہ مشین تھی۔ ہم نے ماضی سے لے کر اب تک پنجاب کے بہت سارے ہسپتالوں میں ایم آئی آر مشینیں مہیا کی ہیں۔ معزز ممبر نے یہ سوال اپنے حلقے کی عوام کی بہتری کے لئے کیا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک اہم معاملہ ہے لیکن فی الوقت ساہیوال کے کسی ہسپتال میں ایم آئی آر مشین نہیں ہے تو مستقبل میں وہاں پر ایم آئی آر مشین مہیا کر دی جائے گی۔

**جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ):** جناب سپیکر! انہوں نے جز (الف) کے جواب میں خود لکھا ہے کہ ڈی ایچ کی ہسپتال کے PC-1 میں ایم آئی آر مشین موجود ہے تو یہ نکلے گی کب؟ اس کا کوئی time limit بتا دیں؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

**پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض):** جناب سپیکر! اس کی time limit تو as such نہیں دی جا سکتی کیونکہ یہ مشینیں باہر سے منگوانی ہوتی ہیں اور بعض اوقات وہاں سے مشینیں منگوانے پر بہت وقت لگ جاتا ہے پھر بھی ہم کوشش کریں گے کہ جلد ہی انہی ایم آئی آر مشین مہیا کر دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، شکریہ۔ محترمہ حنا پرویز بٹ!

**محترمہ حنا پرویز بٹ:** جناب سپیکر! سوال نمبر 7945 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

## سروسز ہسپتال لاہور کی ایمر جنسی میں سینئر ڈاکٹرز اور میڈیکل آفیسرز کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*7945: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سروسز ہسپتال لاہور کی ایمر جنسی میں سینئر ڈاکٹرز اور میڈیکل آفیسرز کی پوسٹیں خالی پڑی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سینئر ڈاکٹرز اور میڈیکل آفیسرز کی کمی ہونے کی وجہ سے موجود ڈاکٹرز 24 گھنٹے کام کرنے پر مجبور ہیں۔

(ج) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت خالی اسامیاں پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض):

(الف) سروسز ہسپتال لاہور کی ایمر جنسی میں میڈیکل آفیسرز کی کوئی کمی نہیں ہے تمام منظور شدہ پوسٹوں پر میڈیکل آفیسرز کام کر رہے ہیں ایمر جنسی ہذا میں ایڈیشنل میڈیکل سپرنٹنڈنٹس، ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹس، ایمر جنسی پیتھالوجسٹ کام کر رہے ہیں اس کے علاوہ ایمر جنسی ریڈیالوجسٹ، فزیشن اور سرجن کی کمی کو سینئر رجسٹرارز on call پورا کرتے ہیں جن کو ان پوسٹوں پر لگایا ہوا ہے ابھی حال ہی میں 82 میڈیکل آفیسرز/ وومن میڈیکل آفیسرز ایڈہاک بنیادوں پر بھرتی کئے گئے ہیں۔

(ب) ہسپتال ہذا کی ایمر جنسی میں 24 گھنٹے کے لئے ایک یونٹ on call ہوتا ہے اور اس یونٹ کے ڈاکٹرز ڈیوٹی روسٹر کے مطابق کام کرتے ہیں۔ مارننگ اور ایوننگ میں آٹھ گھنٹے کام کرتے ہیں اور نائٹ شفٹ میں 12 گھنٹے ڈیوٹی کرتے ہیں۔ اور جب کوئی ڈاکٹر گھریلو مجبوری کی وجہ

سے اپنی ڈیوٹی کسی دوسرے ڈاکٹر سے تبدیل کر لے تو بعض اوقات اس کو 12 گھنٹے سے زیادہ کام کرنا پڑتا ہے۔

(ج) حال ہی میں 82 میڈیکل آفیسرز/وومن میڈیکل آفیسرز کو بھرتی کیا گیا ہے جس سے ڈاکٹرز کی کمی پوری ہو گئی ہے۔

**جناب سپیکر:** کوئی ضمنی سوال ہے؟

**محترمہ حنا پرویز بٹ:** جناب سپیکر! جز (ب) کے حوالے سے میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ کیا کوئی ڈاکٹر قانون کے مطابق 12 گھنٹے ڈیوٹی دے سکتا ہے اگر دے سکتا ہے تو اس کی performance کیا ہو گی؟ کیا آٹھ گھنٹے سے زیادہ ڈیوٹی لی جا سکتی ہے؟

**جناب سپیکر:** جی، پارلیمانی سیکرٹری!

**پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض):** جناب سپیکر! ہسپتالوں کی ایمرجنسی میں ایک on call unit ہوتا ہے اور اس یونٹ کے ڈاکٹرز duty roster کے مطابق کام کرتے ہیں۔ صبح اور شام میں آٹھ گھنٹے کام کرتے ہیں اور night shift میں بارہ گھنٹے ڈیوٹی کرتے ہیں۔ جب کوئی ڈاکٹر گھریلو مجبوری یا کسی اور مسئلے کی وجہ سے اپنی ڈیوٹی کسی دوسرے ساتھی ڈاکٹر سے تبدیل کرتا ہے یا swap کرتا ہے تو اُس صورت میں اُس ڈاکٹر کو اپنے duty hours پورے کرنے کے لئے بعض اوقات بارہ گھنٹے ڈیوٹی دینا پڑتی ہے لیکن محکمے کی طرف سے اُن پر کوئی ایسی بندش نہیں ہے کہ تمام ڈاکٹرز نے وہاں پر بارہ گھنٹے ڈیوٹی دینی ہے۔

**محترمہ حنا پرویز بٹ:** جناب سپیکر! میری تجویز یہ ہے کہ ایمرجنسی میں اچھی performance کے لئے ڈاکٹرز سے آٹھ گھنٹے سے زیادہ ڈیوٹی نہیں لینی چاہئے۔

**جناب سپیکر:** جی، پارلیمانی سیکرٹری!

**پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض):** جناب سپیکر! محترمہ کی تجویز بالکل جائز ہے لیکن عام طور پر ڈیوٹی آٹھ گھنٹے ہی ہوتی ہے صرف night shift میں ڈاکٹرز کو بارہ گھنٹے ڈیوٹی دینا ہوتی ہے اور اگر محترمہ سمجھتی ہیں کہ کہیں پر کوئی weakness ہے تو

محترمہ ویسے اُس کا تذکرہ کر دیں یا ہمیں کوئی written application دیں ہم اُس کے اوپر نظر ثانی کر لیں گے۔

جناب سپیکر: جی، اگلا سوال بھی محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔ جی، محترمہ!

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! سوال نمبر 8036 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

### فزیو تھراپسٹ کو ڈاکٹرز کے برابر مراعات اور الاؤنس دینے سے متعلقہ تفصیلات

*8036: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے ہسپتالوں میں تعینات فزیو تھراپسٹ نے ڈاکٹرز (ایم او) کو ملنے والی مراعات اور الاؤنسز کے حصول کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب کو درخواست گزاری جس پر چیف منسٹر آفس کے ڈائریکٹو نمبر 0098227 مورخہ 13۔ اپریل 2016 کے تحت اس معاملہ کو examine کرنے اور اس بابت سمری ارسال کرنے کے احکامات صادر فرمائے گئے؟

(ب) اس ڈائریکٹو پر محکمہ نے جو ایکشن لیا ہے اس کی مکمل تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے۔ مگر اس ضمن میں عرض ہے کہ اس ڈائریکٹو کے ساتھ موصول ہونے والی درخواست میں فزیو تھراپسٹ حضرات نے صرف نان پریکٹس الاؤنس دیئے جانے کا مطالبہ کیا تھا۔ مزید بر آں انہوں نے لکھا تھا کہ ٹیچنگ ہسپتالوں میں اپنی ڈیوٹی سر انجام دینے والے فزیو تھراپسٹ میں ایک بہت بڑی تعداد ایم فل اور پی ایچ ڈی حضرات کی ہے۔

(ب) جہاں تک ایم فل اور پی ایچ ڈی ڈگری رکھنے والے فزیو تھراپسٹ کا تعلق ہے انہیں ہائر کوالیفکیشن کا مروجہ الاؤنس دیا جاتا ہے۔ جہاں تک ان کے نان پریکٹسنگ الاؤنس دیئے جانے کا تعلق ہے تو Pakistan Medical and Dental Council Ordinance

1962 کے سیکشن29سب سیکشن1(b)کی رو سے صرفRMP (میڈیکل ڈاکٹرز )یاRDP(ڈینٹسٹ)ہی میڈیسن اور ڈینٹیسٹری کی پریکٹس کرنے کے اہل ہیں اور فزیوتھراپسٹ کا پریکٹس الاؤنس کا مطالبہ مندرجہ بالا آرڈیننس کی مخالفت کے مترادف ہے لہٰذا ان حقائق کی روشنی میں چیف منسٹر پنجاب کو سمری ارسال کر دی گئی ہے۔

**جناب سپیکر:** کوئی ضمنی سوال ہے؟

**محترمہ حنا پرویز بٹ:** جناب سپیکر!جز(ب)کے حوالے سے میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ Pakistan Medical and Dental Council Ordinance 1962 کے تحت Physiotherapists پر practice کرنے پر پابندی لگائی گئی ہے کہ وہ practice نہیں کر سکتے نیز یہ قانون Pharmacists پر بھی apply ہوتا ہے؟

**جناب سپیکر:** جی، پارلیمانی سیکرٹری!

**پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض):** جناب سپیکر! Physiotherapists نے یہ گزارش کی تھی کہ انہیں بھی باقی ڈاکٹرز کی طرح practice کرنے کی اجازت ملے اور اُنہیں non practicing allowance بھی ملے۔ Pharmacists مکمل طور پر ڈاکٹرز نہیں ہوتے اُن کا کام مختلف عمر کے مریضوں کو physical therapy دے کر بہتر کرنا ہوتا ہے اور practice کرنے کی سہولت صرف ڈاکٹرز کے لئے available ہے کہ وہ اپنی practice medical کر سکتے ہیں لیکن چونکہ Pharmacists کے پاس ڈاکٹری کی ڈگری نہیں ہوتی اس لئے انہیں practice کرنے کی اجازت نہیں ہوتی۔

**محترمہ حنا پرویز بٹ:** جناب سپیکر!میرا مطلب یہ ہے کہ Physiotherapists کو non practicing allowance نہیں ملتا جبکہ Pharmacists and Nurses کو non practicing allowance ملتا ہے کیونکہ اس ordinance میں یہ نہیں کہا گیا کہ وہ پریکٹس نہ کریں تو جو پرائیویٹ پریکٹس نہیں کرتے انہیں non practicing allowance کیوں نہیں ملتا؟

**جناب سپیکر:** جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! میں پہلے ایک دفعہ جواب پڑھ لوں تاکہ اس پر بات واضح ہو جائے۔ جہاں تک ایم فل اور پی ایچ ڈی ڈگری رکھنے والے فزیو تھراپسٹ کا تعلق ہے انہیں ہائر کوالیفکیشن کا مروجہ الاؤنس دیا جاتا ہے۔ جہاں تک ان کے نان پریکٹسنگ الاؤنس دیئے جانے کا تعلق ہے تو Pakistan Medical and Dental Council Ordinance 1962 کے سیکشن 29 سب سیکشن (b)1 کی رو سے صرف RMP (میڈیکل ڈاکٹرز) یا RDP (ڈینٹسٹ) ہی میڈیسن اور ڈینٹیسٹری کی پریکٹس کرنے کے اہل ہیں اور فزیو تھراپسٹ کا پریکٹس الاؤنس کا مطالبہ مندرجہ بالا آرڈیننس کی مخالفت کے مترادف ہے، لہٰذا ان حقائق کی روشنی میں وزیراعلیٰ پنجاب کو سمری ارسال کر دی گئی ہے تو چیف منسٹر جو فیصلہ کریں گے اُس کے مطابق آنے والے ٹائم میں عملدرآمد کر دیا جائے گا۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ اگلا سوال نمبر 8305 محترمہ فائزہ احمد ملک کا ہے۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 8552 چودھری عامر سلطان چیمہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 6311 ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 6968 ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ) کا ہے۔ جی، ملک صاحب!

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! سوال نمبر 7724 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

## ساہیوال: ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال کے بجٹ اور ایل پی سے متعلقہ تفصیلات

*7724: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال کا سال 13-2012، 14-2013 اور 15-2014 کا کل بجٹ مد وار بتائیں؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم LP پر خرچ ہوئی اور LP کے تحت خرید کردہ ادویات کہاں سے خرید کی گئیں؟

(ج) LP کے تحت خرید کردہ ادویات کس کو فراہم کی جاسکتی ہیں؟

(د) کیا LP خرید کرنے کا کوئی طریق کار، پالیسی، قاعدہ، قانون ہے تو اس کی نقل فراہم کریں؟

(ہ) اگر ان سالوں کے دوران LP کی ادویات میں کوئی خورد برد پکڑی گئی تھی تو اس کی تفصیل بتائیں؟

(و) یہ ادویات خرید کرنے کا اختیار کس کے پاس تھا اس کا عہدہ گریڈ بتائیں؟

**پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض):**

(الف) ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال کے بجٹ کی مد وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان سالوں میں جو رقم LP پر خرچ کی گئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے:

| برائے سال | کل بجٹ | 15% رقم برائے LP |
|---|---|---|
| 2010-11 | 7,500,000 | 1,875,000 |
| 2011-12 | 11,500,000 | 2,875,000 |
| 2012-13 | 50,000,000 | 12,500,000 |
| 2013-14 | 44,500,000 | 11,175,000 |
| 2014-15 | 44,500,000 | 11,175,000 |
| 2015-16 | 75,000,000 | 18,750,000 |
| 2016-17 | 90,000,000 | 22,500,000 |
| ٹوٹل | 80,850,000 | |

LP ادویات کی جن جن کنٹریکٹرز سے خرید کی گئیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

| برائے سال | کنٹریکٹر / میڈیکل سٹور |
|---|---|
| 2010-11 | انیس ٹریڈرز اور میاں میڈیکل سٹور ساہیوال |
| 2011-12 | انیس ٹریڈرز اور میاں میڈیکل سٹور ساہیوال |
| 2012-13 | میاں میڈیکل سٹور۔ پاک میڈیکوز |

| | |
|---|---|
| 2013-14 | کوئی سٹور نہ ہے۔ ایل پی کا ٹھیکہ نہ ہوا۔ |
| 2014-15 | شریف میڈیکل ہال۔ میاں میڈیکل سٹور |
| 2015-16 | پاک میڈیکوز |
| 2016-17 | شریف میڈیکل ہال۔ پاک میڈیکوز۔ |

(ج) جان بچانے والی ادویات یا نہایت ضروری ادویات جو ہسپتال میں موجود نہ ہوں ان کی مقامی مارکیٹ سے بارعایت ایمرجنسی طور پر (منظور شدہ ٹھیکیداران) سے خریداری کے عمل کو ایل پی (لوکل پرچیز) کہا جاتا ہے۔ حکومتِ پنجاب سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کے علاج کے لئے جان بچانے والی ادویات کی خریداری کے لئے بجٹ مخصوص کرتی ہے۔ ایل پی سے خرید کردہ دوائی داخل مریضوں کو دی جاتی ہے اس طرح وزیر اعلیٰ کی ہدایات کے مطابق مریضوں کو مفت علاج فراہم کیا جاتا ہے۔

(د) گورنمنٹ آف پنجاب ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نے چٹھی نمبری SO(P-I)H/3-64/2008 بتاریخ 12- ستمبر 2013 کو پالیسی و طریق کار برائے لوکل پرچیز میڈیسن (ڈے ٹو ڈے) کا اجراء کیا ہے۔ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ایل پی سے خرید کی جانے والی ادویات کا بل پاس ہونے سے پہلے ساہیوال میڈیکل کالج کا انٹرنل آڈٹ برانچ میں انٹرنل آڈٹ آفیسر صاحب بلوں کی مکمل چھان بین اور جانچ پڑتال اور ویریفکیشن (فزیکل سٹاک کی اور مارکیٹ ریٹس کی) کرنے کے بعد بل کو منظوری واسطے فنانس ڈیپارٹمنٹ (ڈائریکٹر فنانس) بھیجا جاتا ہے، مزید ازاں بیان ہے کہ ہر سال سالانہ پوسٹ آڈٹ بذریعہ آڈیٹر جنرل پنجاب کیا جاتا ہے۔ گزشتہ پانچ سال کے دوران ہسپتال ہذا کا سپیشل آڈٹ بھی ہو چکا ہے۔ ان تمام مراحل میں ایل پی کے بلز کی تفصیلی جانچ پڑتال کی گئی اور کسی قسم کی کوئی بے ضابطگی نہ پائی گئی ہے۔

(و) میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال جو کہ گریڈ 19 یا 20 کے سرکاری آفیسر ہیں بطور ڈی ڈی او ادویات خرید کرنے کا درج بالا طریق کار کے تحت مجاز اتھارٹی ہیں۔ پرنسپل

صاحب نے درج ذیل کمیٹی برائے خریداری ایمرجنسی ادویات بنائی ہے جو دوائی کی ضرورت کی جانچ پڑتال کرتے ہیں:

1. ڈاکٹر ساجد مصطفی (اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اطفال) چیئرمین
2. ڈاکٹر عبدالمجید چودھری (ایڈیشنل پرنسپل میڈیکل آفیسر) ممبر
3. ڈاکٹر طارق محمود (ریڈیالوجسٹ) ممبر
4. عقیل احمد خان (ڈرگ کنٹرولر / چیف فارماسسٹ) ممبر

**جناب سپیکر:** کوئی ضمنی سوال ہے؟

**جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ):** جناب سپیکر! L.P کے تحت خرید کردہ ادویات کس کو فراہم کی جا سکتی ہیں؟

**پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض):** جناب سپیکر! bulk purchase کے علاوہ جان بچانے والی ادویات یا نہایت ضروری ادویات جو ہسپتال میں موجود نہ ہوں ان کی مقامی مارکیٹ سے بارعایت ایمرجنسی طور پر (منظور شدہ ٹھیکیداران) سے خریداری کے عمل کو ایل پی (لوکل پرچیز) کہا جاتا ہے۔ حکومتِ پنجاب سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کے علاج کے لئے جان بچانے والی ادویات کی خریداری کے لئے بجٹ مخصوص کرتی ہے۔ ایل پی سے خرید کردہ دوائی داخل مریضوں کو دی جاتی ہے اس طرح وزیر اعلیٰ کی ہدایات کے مطابق مریضوں کو مفت علاج فراہم کیا جاتا ہے۔

**جناب سپیکر:** یہ تو انہوں نے بھی پڑھ لیا ہے۔

**پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض):** جناب سپیکر! ایل پی میڈیسن ان مریضوں کو دی جاتی ہے جو مریض ہسپتال میں داخل ہوتے ہیں جو وارڈ میں یا ایمرجنسی میں داخل ہوتے ہیں ان کو یہ تمام ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔

**جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ):** جناب سپیکر! ایل پی میڈیسن کو مریض کس طریقہ سے لے سکتا ہے، کیونکہ مریضوں کو کبھی ایک ڈاکٹر سے دستخط کرانا پڑتے ہیں اور کبھی دوسرے سے کرانا پڑتا ہے اس دوران پتا چلتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب موجود نہیں ہیں۔ کیا اس کا کوئی آسان طریقہ بنایا جا سکتا ہے؟ میں نے

دیکھا ہے کہ ایل پی میڈیسن کے لئے مریضوں کو یا ان کے لواحقین کو کئی جگہوں پر دھکے کھانے پڑتے ہیں۔ ہمارے وزیر اعلیٰ پنجاب کا یہ مشن ہے کہ مریضوں کو مفت ادویات فراہم کی جائیں اور آسان سے آسان طریقہ بنایا جائے تو یہ مریضوں کو ایل پی میڈیسن کی فراہمی کے لئے یہ کیا آسانی لا رہے ہیں؟

**جناب سپیکر:** جی، پارلیمانی سیکرٹری!

**پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض):** جناب سپیکر! میں یہ واضح کر دوں کہ وارڈ میں موجود مریض یا ایمرجنسی میں جو بھی مریض آتا ہے تو اس کا معائنہ کرنے کے بعد جو دوائی اسے چاہئے ہوتی ہے ڈاکٹر اس کو لگا دیتے ہیں۔ ایل۔ پی کے لئے باقاعدہ اجازت ایم ایس یا اے ایم ایس سے لینی ہوتی ہے۔ ان کو باضابطہ طور پر تحریری اطلاع کی جاتی ہے اور وہ اس پر allow کر دیتا ہے کہ یہ دوائی اس مریض کو لگا دی جائے۔ اس میں کوئی خاص لمبے چوڑے چکر نہیں ہیں کہ پرچی لے کر مریض خود لائنوں میں لگ کر دوائیاں لے۔ مریض کو جو دوائی required ہوتی ہے ڈاکٹر اس کو خود فراہم کر دیتے ہیں۔

جناب سپیکر! مجھے مزید خوشی ہوئی ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے وژن پر ملک صاحب کافی توجہ دے رہے ہیں۔ اسی طریقہ سے یہ توجہ کرتے رہیں گے تو میں امید کرتا ہوں کہ ان کے اس مقامی ہسپتال کے معاملات مزید بہتر ہو جائیں گے۔ ان کی توجہ پہلے بھی وہاں رہتی ہے۔

**جناب سپیکر:** آپ بھی اپنے آپ کو اس حد تک محدود رکھیں جو انہوں نے پوچھا ہے۔

**پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض):** جناب سپیکر! اس کے علاوہ وہاں پر غریب لوگوں کے لئے وزیر اعلیٰ نے الگ سے ہدایات جاری کی ہوئی ہیں کہ ان کو بھی ادویات مفت فراہم کی جائیں۔ اگر وہاں پر ایسے غریب حضرات ہوں جو ادویات نہ خرید سکتے ہوں تو ان کو وہاں سے فارم ملتا ہے جو پُر کر کے اور ایم ایس آفس سے approval لے کر ادویات لے سکتے ہیں۔

(اس مرحلہ پر قومی اسمبلی کے آفیسرز کا وفد مہمانوں کی گیلری میں آیا)

جناب سپیکر: ایوان کی کارروائی دیکھنے کے لئے قومی اسمبلی کے آفیسرز مہمانوں کی گیلری میں آئے ہیں۔ ہم ان کو خوش آمدید کہتے ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! ہم بھی ان کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ میری عرض یہ ہے کہ ایل پی کا جو سسٹم ہے اس میں دیکھا یہ گیا ہے کہ کسی بھی ہسپتال میں جب مریض ایم ایس کے پاس جاتا ہے تو ایسے لگتا ہے کہ ایم ایس صاحب اپنی جیب سے وہ دوائی خرید کر دینے جا رہے ہیں۔

جناب سپیکر: وہ ان کے پاس امانت ہے اس لئے ایسا سب کے لئے ہوتا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! وہ liking or disliking پر زیادہ چلتے ہیں اور reference پر کام ہوتا ہے۔ میں ایوان کے توسط سے ان سے یہ گزارش کرتا ہوں کہ غریبوں کے لئے جیسا کہ انہوں نے خود کہا ہے کہ پالیسی بنا رہے ہیں یا بنائی ہے۔ اگر ادویات فراہم کرنے والا بندہ front desk پر موجود ہو تو اچھا ہے تاکہ غریبوں کو تکلیف نہ ہو۔ اس کے لئے یہ کیا کر رہے ہیں؟

جناب سپیکر: یہ آپ کا ضمنی سوال نہیں ہے بلکہ یہ ایک تجویز ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میرا ایک اور ضمنی سوال ہے کہ میں نے جز (ہ) میں پوچھا تھا کہ ان سالوں میں ادویات میں کوئی خورد بُرد پکڑی گئی ہے تو اس کی تفصیل بتائیں؟ اس میں جو جواب آیا ہے کہ LP سے خرید کی جانے والی ادویات کا بل پاس ہونے سے پہلے ساہیوال میڈیکل کالج کا انٹرنل آڈٹ برانچ میں انٹرنل آڈٹ آفیسر صاحب بلوں کی مکمل چھان بین اور جانچ پڑتال اور ویریفکیشن (فزیکل سٹاک کی اور مارکیٹ ریٹس کی) کرنے کے بعد بل کو منظوری کے لئے فنانس ڈیپارٹمنٹ (ڈائریکٹر فنانس) بھیجا جاتا ہے، مزید ازاں بیان ہے کہ ہر سال سالانہ پوسٹ آڈٹ بذریعہ آڈیٹر جنرل پنجاب کیا جاتا ہے۔ گزشتہ پانچ سال کے دوران ہسپتال ہذا کا سپیشل آڈٹ بھی ہو چکا ہے۔ ان تمام مراحل میں ایل پی کے بلز کی تفصیلی جانچ پڑتال کی گئی اور کسی قسم کی کوئی بے ضابطگی نہ پائی گئی ہے۔

جناب سپیکر! یہاں میڈیسن میں غبن ہوا ہے جس کی ریکوری بھی ہو چکی ہے۔ وہ ایل پی میں نہیں بلکہ ویسے میڈیسن میں ہوئی ہے اس کے لئے یہ کیا کر رہے ہیں؟

جناب سپیکر: آپ اس کا نیا سوال دے دیں تو میں ان سے پوچھ لوں گا۔ آپ کا ضمنی سوال اس میں نہیں بنتا۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! وہ prove ہو چکا ہے۔ آپ ان سے پوچھ لیں۔

جناب سپیکر: یہ سوال نہیں بنتا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! آپ کی اجازت سے عرض ہے کہ مجھے ایسا لگتا ہے کہ شاید ملک صاحب آج ناشتہ صحیح طریقے سے نہیں کر کے آئے۔

جناب سپیکر: نہیں، وہ ناشتہ کر کے آتے ہیں۔ آپ ایسی بات نہ کریں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! ملک صاحب فرما رہے تھے کہ وہاں پر ہسپتال میں liking or disliking پر ادویات دی جاتی ہیں۔

جناب سپیکر: آپ یہ بات چھوڑیں اور ان کے سوال کا جواب دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! یہ جو سوال کر رہے ہیں اس کا جواب واضح طور پر یہاں لکھا ہوا ہے کہ ایل پی میڈیسن میں کسی قسم کی خُورد بُرد نہیں ہوئی۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اگلا سوال محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔ جی، محترمہ! اپنے سوال کا نمبر بولیں۔

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! سوال نمبر 8037 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

## میو ہسپتال لاہور کے شعبہ فزیو تھراپی کی مشینوں کی Lumbar traction سے متعلقہ تفصیلات

*8037: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) میو ہسپتال لاہور کے شعبہ فزیو تھراپی میں روزانہ کتنے مریض علاج اور تھراپی کے لئے آتے ہیں؟

(ب) اس وارڈ/شعبہ میں کل Lumbar traction اور تھراپی کے لئے الٹرا ساؤنڈ مشین کتنی ہیں یہ کب، کتنی لاگت سے خرید کی گئی تھیں؟

(ج) ان مشینوں میں کتنی، کب سے خراب ہیں ان کی خرابی کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) ان مشینوں کی repairing پر سال 2008 سے آج تک کتنی رقم سالانہ خرچ ہوئی ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس شعبہ/وارڈ کی تمام پرانی مشینیں جو ناقابل مرمت ہیں کو replace کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

**پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض):**

(الف) شعبہ فزیو تھراپی میو ہسپتال لاہور مین روزانہ تقریباً 35 مرد اور 50 عورتیں فزیو تھراپی کے علاج کے لئے تشریف لاتے ہیں۔

(ب) اس وارڈ/شعبہ میں کل Lumbar traction مشینوں کی تعداد تین عدد ہے جو کہ تمام کی تمام ٹھیک کام کر رہی ہے اور الٹرا ساؤنڈ مشین دس عدد ہیں جن میں سے کچھ مشینیں اپنی میعاد پوری کر چکی ہیں۔ تمام مشینیں 2005 میں خریدی گئیں اور صحیح حالت میں کام کر رہی ہیں۔ Lumbar traction مشینیں yen۔/393000 فی مشین کے حساب سے خریدی گئی اور الٹرا ساؤنڈ مشینیں yen۔/138400 فی مشین کے حساب سے خریدی گئی۔

(ج) فزیو تھراپی ڈیپارٹمنٹ میں تمام Lumbar traction مشینیں ٹھیک حالت میں کام کر رہی ہیں۔

(د) 2008 کے بعد دو عدد مکینیکل traction مشینیں مفت مرمت کروائی گئیں اور فروری 2017 میں سات عدد الٹرا ساؤنڈ پروب خریدی گئی جن کی قیمت فی پروب 60000/- روپے ہے۔

(ہ) تمام مشینوں سے کام لیا جا رہا ہے لیکن مریضوں کی تعداد دن بدن بڑھنے کی وجہ سے مزید مشینیں درکار ہیں۔

**جناب سپیکر:** کوئی ضمنی سوال ہے؟

**محترمہ حنا پرویز بٹ:** جناب سپیکر! میرا جز (ب) کے حوالے سے ضمنی سوال یہ ہے کہ کتنی مشینیں اپنی میعاد پوری کر چکی ہیں اور کیا انہیں replace کرنے کے لئے کوئی فنڈز رکھے گئے ہیں یا کوئی ارادہ رکھتے ہیں؟

**پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض):** جناب سپیکر! اس وارڈ یا شعبے میں Lumbar traction مشینوں کی تعداد تین عدد ہے جو تمام کی تمام ٹھیک کام کر رہی ہیں۔ الٹرا ساؤنڈ مشینیں دس عدد ہیں جن میں کچھ مشینیں اپنی میعاد پوری کر چکی ہیں۔ تمام مشینیں 2005 میں خریدی گئی تھیں جو صحیح حالت میں کام کر رہی ہیں۔

**جناب سپیکر:** آپ سیدھی بات کریں۔ محترمہ جو پوچھ رہی ہیں ان کے متعلق بتائیں۔

**پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض):** جناب سپیکر! وہ پوچھ رہی ہیں کہ اگر وہاں پر کوئی مشین خراب ہے تو وہ کب ٹھیک ہو جائے گی تو یہ ہمیں وہاں پر point out کر دیں۔ ہمارے علم کے مطابق مشینیں ٹھیک ہیں۔

**جناب سپیکر:** محترمہ! آپ نشاندہی کر دیں۔

**محترمہ حنا پرویز بٹ:** جناب سپیکر! میں personally نشاندہی کر دوں گی کہ جتنی بھی Lumbar traction مشینیں وہاں ہیں جو کام نہیں کر رہیں۔ میرا سوال یہ ہے کہ اگر وہ مشینیں کام نہیں کر رہیں تو کیا محکمہ ان کو replace کرنے کے لئے نئی مشینیں خریدنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

جناب سپیکر: آپ کہہ رہے ہیں کہ ساری مشینیں functional ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! میرے علم اور محکمے کی رپورٹ کے مطابق وہاں پر تمام مشینیں functional ہیں لیکن محترمہ کی رائے۔۔۔

جناب سپیکر: اس سوال کو مجلس قائمہ برائے صحت کے سپرد کیا جاتا ہے اور اس کی رپورٹ within two months آنی چاہئے۔ اگلا سوال جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ) کا ہے۔ جی، ملک صاحب سوال نمبر بولیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! سوال نمبر 8709 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

## ضلع ساہیوال میں گائناکالوجسٹ کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8709: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سول ہسپتال ضلع ساہیوال میں گائناکالوجسٹ کی کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں اور اس وقت کتنی گائناکالوجسٹ تعینات ہیں؟

(ب) کیا حکومت ضلع ساہیوال سول ہسپتال میں گائنی کی نئی وارڈ بنانے اور اس میں عورتوں کو مکمل علاج معالجہ فراہم کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ گائناکالوجسٹ ڈاکٹر تعینات کرے گی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض):

(الف) سول ہسپتال ضلع ساہیوال میں 11 گائناکالوجسٹ کی پوسٹیں منظور ہیں اور 9 پوسٹوں پر گائناکالوجسٹ تعینات ہیں جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔اور باقی دو خالی اسامیوں پر interview مورخہ 5- اکتوبر 2017 کو ہوں گے۔

(ب) ضلع ساہیوال میں ساہیوال میڈیکل کالج ساہیوال کے زیر انتظام تین ہسپتال ٹیچنگ کے طور پر attached ہیں۔ جن میں درج بالا گائنی سٹاف تعینات ہے۔ علاوہ ازیں ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال میں گائنی یونٹ-II کی تعمیر کا کام تیز رفتاری سے جاری ہے اور مالی سال کے اختتام تک تکمیل ہو جائے گا۔ جس میں ٹیچنگ فیکلٹی کی تعیناتی بھی کر دی جائے گی۔

علاوہ ازیں ساہیوال میں 75 بی ایچ یوز اور 11 آر ایچ سیز ہیں۔ تمام RHCs میں گائناکالوجسٹ تعینات ہیں اور وزیر اعلیٰ پنجاب کی خصوصی توجہ کے باعث ہر حاملہ عورت کو ڈیلیوری کی صورت میں گھر سے قریبی RHC اور کسی بھی قسم کے specialized علاج کے لئے قریبی ٹیچنگ ہسپتال تک مفت ایمبولینس کی فراہمی کی سہولت میسر کر دی جاتی ہے۔

نوٹ: فی الحال ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال میں تعمیراتی کام جاری ہونے کی وجہ سے گائنی یونٹ-II کو گورنمنٹ حاجی عبدالقیوم ہسپتال میں عارضی طور پر شفٹ کیا گیا ہے اور تعمیراتی کام مکمل ہونے پر یہ یونٹ دوبارہ ڈی ایچ کیو ہسپتال میں فعال ہو جائے گا۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں اپنے سوال کے جز (ب) کے حوالے سے ضمنی سوال کرنا چاہتا ہوں میرے سوال کے جواب میں ڈیپارٹمنٹ نے بتایا کہ علاوہ ازیں ساہیوال میں 75 BHUs & 11 RHCs ہیں اور تمام RHCs میں گائناکالوجسٹ تعینات ہیں۔ کیا معزز پارلیمانی سیکرٹری یہ assure کرواتے ہیں کہ وہاں پر گائناکالوجسٹ تعینات ہو جائیں گے کیونکہ ابھی تک وہاں پر گائناکالوجسٹ تعینات نہیں ہیں؟

جناب سپیکر: ملک صاحب! انہوں نے کیا جواب دیا ہے کہ وہاں پر گائناکالوجسٹ تعینات نہیں ہیں؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! جی، محکمے نے یہ جواب دیا ہے لیکن وہاں پر گائناکالوجسٹ ابھی تک تعینات نہیں ہیں۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ کی رپورٹ کیا ہے کہ وہاں پر گائناکالوجسٹ تعینات ہیں یا نہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! ضلع ساہیوال میں پانچ گائناکالوجسٹ کی اسامیاں خالی تھیں جن میں سے تین اسامیوں پر گائناکالوجسٹ بالکل موجود ہیں اور دو اسامیاں خالی ہیں۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! ملک صاحب فرمارہے ہیں کہ وہاں پر گائناکالوجسٹ تعینات نہیں ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! باقی دو خالی اسامیوں پر interviews مورخہ 5۔ اکتوبر 2017 کو ہوں گے اور اس کے بعد وہ دونوں سیٹیں بھی پُر کر دی جائیں گی۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! چلیں، ٹھیک ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! معزز پارلیمانی سیکرٹری میرے بہت پیارے بھائی ہیں۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! آپ کو اس بات کی کس نے اجازت دی ہے، آپ ضمنی سوال کریں۔ آپ وقت ضائع نہ کریں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں نے وہ سوال ہی نہیں پوچھا جس کا انہوں نے جواب دے دیا ہے۔

جناب سپیکر: کیوں نہیں پوچھا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں نے جز (الف) کا پوچھا ہی نہیں میں نے تو جز (ب) کے حوالے سے ضمنی سوال کیا ہے۔ جز (الف) کے حوالے سے میں نے ان کے ساتھ میٹنگ کی تھی اس میں انہوں نے commit کر لیا تھا کہ ہم وہاں پر گائناکالوجسٹ تعینات کر دیں گے لہٰذا میں نے تو وہ سوال پوچھا ہی نہیں تھا۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! اب آپ آگے چلیں جو پوچھنا ہے وہ بتائیں؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! معزز پارلیمانی سیکرٹری نے جز (الف) کے حوالے سے جو جواب دیا ہے اس پر عملدرآمد کر دیں وہ تو ان کی مہربانی ہو گی میں ان سے مطمئن ہوں۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! چلیں، ٹھیک ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں نے جز (ب) کے حوالے سے سوال کیا تھا جس میں محکمے نے جواب دیا ہے اگر آپ حکم دیں تو میں وہ پورا پڑھ دوں ورنہ short کر کے پڑھ دیتا ہوں کہ مالی سال کے اختتام تک تکمیل ہو جائے گا، جس میں ٹیچنگ فیکلٹی کی تعیناتی بھی کر دی جائے گی۔ ایک تو یہ وہاں پر تعیناتی کر دیں۔

جناب سپیکر! علاوہ ازیں ساہیوال میں 75 BHUs and 11 RHCs میں گائناکالوجسٹ تعینات ہیں اگر مجھے یہ تعیناتی کا بتا دیں تو میرا سوال مکمل ہے اور میں ان سے بہت مطمئن ہوں اور ان کی مہربانی ہو گی۔ آپ خود سمجھتے ہیں کیونکہ آپ بھی rural area سے belong کرتے ہیں جب بی ایچ یو اور آر ایچ سی میں ڈسپنسر کام کر رہا ہو اور وہاں پر گائناکالوجسٹ موجود نہ ہو تو وہاں پر خواتین کی کیا حالت ہو گی؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب! ان کے سوال کا جواب دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! اس ضمن میں عرض ہے کہ اس سال centrally پورے پنجاب میں انشاءاللہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے وژن کے عین مطابق referral system کو بہتر بنایا جا رہا ہے اور اس میں اس طرح کے جو چھوٹے چھوٹے مسائل تھے کہ BHUs میں ڈاکٹرز کی غیر حاضری یا ان کا available نہ ہونا جس وجہ سے ultimately مریضوں کا رش لاہور یا قریبی بڑے شہروں میں shift ہو رہا تھا اس سال انشاءاللہ

تعالیٰ system referral کو بہتر کرتے ہوئے تمام مریضوں کو BHU سے ہی بہترین طبی سہولت ملنا شروع ہو جائے گی اور بہت جلد ملک صاحب یہ دیکھیں گے کہ نہ صرف ساہیوال بلکہ پورے پنجاب میں تمام BHUs سے لے کر ٹیچنگ ہسپتالوں تک حکومت پنجاب کا پورا ارادہ ہے کہ ہم انشاء اللہ ڈاکٹرز کی فراہمی کو یقینی بنائیں تاکہ عوام اس سے مستفید ہو سکے اور بڑے ہسپتالوں کی طرف جو رش بڑھ گیا ہوا ہے وہ رش divide ہو کر تمام ہسپتالوں کی طرف منتقل ہو جائے۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! چلیں، ٹھیک ہے آپ کی بہت مہربانی۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میری ایک گزارش رہتی ہے۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! آپ ضمنی سوال کریں، گزارش کیا کرنی ہے؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال ہی ہے۔ جس طرح پارلیمانی سیکرٹری صاحب فرما رہے ہیں کہ یہ کرنے جا رہے ہیں یا کریں گے۔ اس ضمن میں، میں نے یہ عرض کیا ہے کہ یہ کب تک کر دیں گے کیونکہ وہاں پر آج ضرورت ہے؟ سب سے بڑی اہم بات جو کہ اس ڈیپارٹمنٹ کے متعلق ہے کہ ساہیوال میں دو بڑے ہسپتال جن میں ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال اور حاجی عبدالقیوم ہسپتال ہیں۔ اب حاجی عبدالقیوم ہسپتال کے ایم ایس کو ہی ایڈیشنل چارج ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال کے ایم ایس کا دیا گیا ہے یعنی وہاں پر ایک ایم ایس بھی independent نہیں لگایا گیا تو پھر اتنا بڑا ہسپتال جہاں پر اربوں روپے کا کام ہو رہا ہے وہ کس طرح چلے گا؟ چلیں ایک ایم ایس کو ہی وہاں پر independent depute کر دیں یا ڈیوٹی لگا دیں۔

جناب سپیکر! دوسرا یہ آپ کے سامنے وعدہ فرما دیں کہ بی ایچ یو اور آر ایچ سی میں کب تک گائناکالوجسٹ تعینات کر دیں گے تو یہ ان کی اور آپ کی بھی مہربانی ہو گی اور ہمارے حلقے اور ہمارے ضلع ساہیوال پر آپ کا احسان ہو گا؟

جناب سپیکر: ملک صاحب! آپ کی بہت مہربانی۔ اب آپ تشریف رکھیں۔ جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ کتنی جلدی وہاں RHCs میں گائناکالوجسٹ تعینات کر دیں گے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! آر ایچ سی تو پرائمری ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے پاس ہیں ان کو ہم انشاءاللہ آج ہی intimate کر دیں گے۔۔۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! convey کر دیں گے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! کہ اس پر وہ کام شروع کریں اور جہاں پر ملک صاحب کی نشاندہی کے مطابق کوئی اسامی خالی ہے تو وہ fill کریں۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! اب آپ بیٹھ جائیں۔ ملک صاحب آپ سے رابطہ کر کے ایم ایس اور گائناکالوجسٹ کے بارے میں بتا دیں گے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! ایم ایس کو وہاں پر ایڈیشنل چارج دیا گیا ہے لیکن وہاں پر اس اسامی کو پُر کرنے کے لئے interviews ہو چکے ہوئے ہیں اور بہت جلد وہاں پر ایم ایس صاحب تعینات ہو جائیں گے۔

جناب سپیکر: چلیں، ٹھیک ہے۔ مہربانی۔ جی، اگلا سوال نمبر 8911 محترمہ فائزہ احمد ملک ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 9005 محترمہ نبیرہ عندلیب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 9017 محترمہ نگہت شیخ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! میں ان کے behalf پر ہوں۔

جناب سپیکر: سردار صاحب! آپ کو پتا نہیں ہے اس سوال کو چھوڑ دیں کیونکہ آپ بعد میں تشریف لائے ہیں یہ معاملہ کچھ اور ہے۔ آپ کسی اور سوال پر آجائیں اور اس سوال کو dispose of ہونے دیں۔ مہربانی۔ اگلا سوال نمبر 9018 محترمہ نگہت شیخ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 9024 محترمہ شینلا رُوت کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال میاں طارق محمود کا ہے۔ جی، میاں صاحب!

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! یہ میرا سوال پہلے ہی take up ہو چکا ہے لیکن میں نے آپ سے ایک گزارش کرنی ہے۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! چلیں، آپ پھر شروع ہو جائیں۔ مجھے پہلے یہ سوالات مکمل کرنے دیں۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! میری بات سن لیں۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! میں آپ کی بات سنوں گا۔ آپ تشریف رکھیں۔ اگلا سوال نمبر 9116 چودھری اشرف علی انصاری کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب محمد ثاقب خورشید کا ہے یہ پہلے ہی take up ہو چکا ہے۔ اگلا سوال چودھری محمد اکرام کا ہے، سوال نمبر بولیں۔

چودھری محمد اکرام: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 9147 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

## سیالکوٹ علامہ اقبال ہسپتال، سردار بیگم سول ہسپتال کے ڈاکٹر کے عہدہ جات اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*9147: چودھری محمد اکرام: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ علامہ اقبال ہسپتال سیالکوٹ، سردار بیگم سول ہسپتال سیالکوٹ میں ڈاکٹرز کی عہدہ واراور گریڈ وار کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں، کتنی اسامیاں پُر اور کتنی خالی ہیں، خالی اسامیاں کب تک پُر کرنے کا ارادہ ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع سیالکوٹ کی چالیس لاکھ آبادی کے لئے ضلع کے کسی سرکاری ہسپتال میں برن یونٹ اور کارڈیالوجی یونٹ موجود نہ ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو یہ یونٹس کب تک بنا دیئے جائیں گے تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) 2010 سے آج تک کل کتنے مریضوں کو مفت ادویات فراہم کرنے پر رقم خرچ کی گئی ہے تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) چالیس لاکھ کی آبادی کے لئے کتنے ہسپتال کتنے کتنے بیڈز کے ہونے چاہئیں، کیا سیالکوٹ میں اتنے ہسپتال اور بیڈز کی سہولت ہے اگر نہیں تو یہ سہولت کب تک مہیا کی جائے گی تفصیل سے آگاہ کریں؟

**پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض):**

(الف) گورنمنٹ سردار بیگم ٹیچنگ ہسپتال سیالکوٹ میں ٹوٹل ڈاکٹروں کی منظور شدہ اسامیاں 152 ہیں جن میں 51 خالی ہیں اور جو اسامیاں خالی ہیں ان پر جلد ہی تعیناتی کر دی جائے گی جس کی گریڈ اور عہدہ وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) علامہ اقبال میموریل ہسپتال میں کارڈیالوجی وارڈ موجود ہے اور کام کر رہا ہے۔ باقاعدہ برن یونٹ موجود نہ ہے۔ تاہم خصوصی طور پر دو کمرے جلے ہوئے مریضوں کے لئے مختص ہیں۔ نئے ہسپتال کے منصوبہ میں برن یونٹ شامل ہے۔ امید ہے یہ منصوبہ اس مالی سال کے دوران شروع ہو جائے گا۔

(ج) 2010 سے اب تک جتنے مریضوں کو مفت ادویات فراہم کی گئیں ان کی کل تعداد 3,059,386 ہے اور ان مریضوں کی سال وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جن پر خرچ کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:

| | |
|---|---|
| 2010-11 | 10.00 ملین روپے |
| 2011-12 | 11.42 ملین روپے |
| 2012-13 | 13.00 ملین روپے |
| 2013-14 | 11.90 ملین روپے |
| 2014-15 | 27.00 ملین روپے |
| 2015-16 | 110.00 ملین روپے |
| 2016-17 | 130.00 ملین روپے |
| 2017-18 | 230.00 ملین روپے |

(د) WHO کے معیار کے مطابق ہر ایک ہزار کی آبادی پر ہسپتال میں پانچ بستر درکار ہیں۔ اس حساب سے چالیس لاکھ کی آبادی پر ضلع بھر میں ہسپتال کے بیس ہزار بیڈز درکار ہیں۔ علامہ اقبال اور سردار بیگم ہسپتال میں مجموعی طور پر 534 بیڈز موجود ہیں اور پورے ضلع میں تقریباً گیارہ سو بیڈز دستیاب ہیں۔ علامہ اقبال میموریل ہسپتال کے اضافی بیڈز کے منصوبہ میں تقریباً 550 بیڈز شامل ہیں۔ امید ہے کہ یہ منصوبہ اس مالی سال کے دوران شروع ہو جائے گا۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری محمد اکرام: جناب سپیکر! میرا جز (الف) کے حوالے سے ضمنی سوال ہے کہ اس ہسپتال میں جو 51 اسامیاں خالی ہیں وہ کب تک پُر کر دی جائیں گی۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! یہ جو 51 اسامیاں خالی ہیں یہ دراصل ڈائریکٹ کوٹا اور پروموشن کوٹا کے تحت خالی ہوتی ہیں اور وہاں جوں جوں ڈاکٹرز یا باقی سٹاف نیچے سے promote ہوتے جاتے ہیں اس طریقے سے یہ seats fill ہوتی جاتی ہیں اور انشاءاللہ جس طرح ہی کوئی promote ہو گا تو آگے اس اسامی کو fill کر دیا جائے گا۔

جناب سپیکر: جی، اگلا ضمنی سوال؟

چودھری محمد اکرام: جناب سپیکر! میرا اگلا ضمنی سوال جز (ب) کے حوالے سے یہ ہے کہ سیالکوٹ میں کوئی برن یونٹ نہیں ہے کیونکہ سیالکوٹ ایک پورا ضلع ہے اور اس کی 38 لاکھ کی آبادی میں کوئی برن یونٹ نہیں ہے تو وہاں پر کب تک برن یونٹ بنا دیا جائے گا کیا ہم یہ امید رکھ سکتے ہیں کہ وہاں پر برن یونٹ بہت جلد بنا دیا جائے گا؟

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! وہ برن یونٹ کی بات کر رہے ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! بالکل، وہاں سیالکوٹ میں کوئی برن یونٹ نہیں ہے لیکن پنجاب کے تمام ہسپتالوں میں یہ سہولت

موجود ہے کہ جب کوئی جلا ہوا مریض وہاں پر آتا ہے تو اس کو وہاں پر first aid دی جاتی ہے بلکہ اس بات کا تعین کیا جاتا ہے۔

جناب سپیکر: اس کے بعد مریض کو لاہور refer کر دیا جاتا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! اگر مریض 30 فیصد سے زیادہ جلا ہو تو پھر اسے باقاعدہ burn units میں refer کیا جاتا ہے لیکن 30 فیصد سے کم جلا ہوا ہو تو اسی ہسپتال میں اس کا علاج کر لیا جاتا ہے۔ ان کے سیالکوٹ ہسپتال میں 30 فیصد سے کم جلے ہوئے مریضوں کے لئے بیڈ اور ڈاکٹر بالکل موجود ہیں۔ اللہ کا شکر ہے کہ ان کے سیالکوٹ میں جلے ہوئے مریضوں کی ratio زیادہ نہیں ہے بہرحال ہم کچھ عرصے میں cope up کر لیں گے کیونکہ burn unit صرف ایک عمارت کا نام نہیں ہے بلکہ اس کے لئے باقاعدہ skilled man power کی ضرورت ہوتی ہے جس میں پلاسٹک سرجن اور special bed and special equipment چاہئے ہوتا ہے۔

جناب سپیکر: چلیں، ٹھیک ہے۔ چودھری صاحب! اگلا سوال بھی آپ کا ہے۔

چودھری محمد اکرام: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 9150 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

## سیالکوٹ گورنمنٹ علامہ اقبال ہسپتال و دیگر ہسپتالوں کے ملازمین کی تعداد اور گریڈ سے متعلقہ تفصیلات

*9150: چودھری محمد اکرام: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ علامہ اقبال ہسپتال سیالکوٹ سے منسلک خواجہ صفدر میڈیکل کالج میں جنوری 2012 سے آج تک کتنے افراد کو کس کس عہدہ و گریڈ میں بھرتی کیا گیا ہے ان کے نام، ولدیت، تعلیمی قابلیت اور ایڈریس کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) گورنمنٹ علامہ اقبال ہسپتال اور گورنمنٹ سردار بیگم ہسپتال سیالکوٹ میں کس کس مرض کے وارڈ کتنے بیڈ پر مشتمل ہے ہر وارڈ میں ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی تعداد علیٰحدہ سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) گورنمنٹ علامہ اقبال ہسپتال سیالکوٹ میں مریضوں کے لئے کون کون سی مشینیں کام کر رہی ہیں کیا یہ تمام مشینیں مکمل طور پر ٹھیک حالت میں کام کر رہی ہیں اگر نہیں تو حکومت انہیں کب تک ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیلات سے آگاہ کریں؟

**پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض):**

(الف) گورنمنٹ علامہ اقبال ہسپتال سیالکوٹ سے منسلک خواجہ صفدر میڈیکل کالج میں 2012 سے آج تک جتنے افراد بھرتی کئے گئے ان کے نام اور عہدہ اور تعلیمی قابلیت، اور ایڈریس کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گورنمنٹ علامہ اقبال ہسپتال اور گورنمنٹ سردار بیگم ہسپتال سیالکوٹ میں وارڈز اور سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے:

| | | |
|---|---|---|
| گائنی وارڈ | 24بیڈز | گائنی وارڈ + یورالوجی وارڈ + سرجری وارڈ میں تین شفٹوں میں موجود ہوتے ہیں |
| یورالوجی وارڈ | 15 بیڈز | (3ڈاکٹرز، 3ہیڈنرس، 5چارج نرس، 8وارڈ سرونٹ + سینٹری ورکرز) موجود ہوتے ہیں۔ |
| سرجری وارڈ | 20بیڈز | بچہ وارڈ (3ڈاکٹرز، 2ہیڈنرس، 7چارج نرس، 8وارڈ سرونٹ + سینٹری ورکرز) موجود ہوتے ہیں۔ |
| بچہ وارڈ | 65بیڈز | ایمرجنسی وارڈ میں (4ڈاکٹر، 3ہیڈنرس، 3چارج نرس، 5پیرامیڈک سٹاف، |
| ایمرجنسی وارڈ | 155وارڈ | 6وارڈ سرونٹ + سینٹری ورکر) موجود ہوتے ہیں۔ |

(ج) گورنمنٹ علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ میں مریضوں کے لئے مندرجہ ذیل مشینیں کام کر رہی ہیں۔

ایکسرے مشینیں الٹرا ساؤنڈ مشین، لیبارٹری میں متعلقہ تمام مشینیں ورکنگ حالت میں ہیں۔آپریشن تھیٹر کی مشینیں بے ہوشی والی مشینcattery،autoclave مشین کام کر رہی ہے تاہم اگر کوئی خرابی ہو تو ترجیحی بنیاد پر ٹھیک کروادی جاتی ہیں۔

**جناب سپیکر:** کوئی ضمنی سوال ہے؟

**چودھری محمد اکرام:** جناب سپیکر!جز(ج)میں انہوں نے جواب دیا ہے کہ آپریشن تھیٹر کی مشینیں بے ہوشی والی مشین،autoclave اورcattery مشین کام کر رہی ہیں تاہم اگر کوئی خرابی ہو تو ترجیحی بنیاد پر ٹھیک کروادی جاتی ہیں۔میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ کچھ مشینیں آج بھی خراب ہیں جس پر میں چاہوں گا کہ ہمیں بتایا جائے کہ کتنی مشینیں خراب ہیں اور کب تک ٹھیک ہو جائیں گی؟

**جناب سپیکر:** پارلیمانی سیکرٹری صاحب!خراب مشینوں کی تعداد اور وہ کب تک ٹھیک ہو جائیں گی اس حوالے سے بتائیں؟

**پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض):** جناب سپیکر!اس میں گورنمنٹ علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ میں مریضوں کے لئے ایکسرے، الٹرا ساؤنڈ اور لیبارٹری سے متعلقہ تمام مشینیں کام کر رہی ہیں باقی آپریشن تھیٹر، بے ہوشی والی اور دیگر مشینیں کام کر رہی ہیں جبکہ reportedly ایسی مشین نہیں ہے جو کام نہ کر رہی ہو۔ویسے روٹین میں یہ ہوتا ہے کہ ہسپتال میں جو بھی مشین خراب ہو اس کو ساتھ ہی ساتھ repair کرنے کے لئے بھیج دیا جاتا ہے۔

**جناب سپیکر:** کیا سیالکوٹ والے خود مشینیں بناتے بھی ہیں؟

**پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض):** جناب سپیکر!وہ مشینیں تو نہیں بناتے البتہ اوزار وغیرہ بناتے ہیں۔

**چودھری محمد اکرام:** جناب سپیکر!مشینیں خراب ہیں کیونکہ لوگوں کو وہاں پر شکایت ہے کہ ڈاکٹر لکھ کر باہر بھیج دیتے ہیں کہ باہر سے ایکسرے اور الٹرا ساؤنڈ کروا کر واپس آؤ۔

**جناب سپیکر:** جی، اب آپ اس کا جواب دیں۔

**پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض):** جناب سپیکر! معزز ممبر کی اس شکایت پر غور کرنا بہت ضروری ہے۔ مشینیں تو خراب نہیں ہیں لیکن اگر کسی دوسری وجہ سے ڈاکٹر باہر refer کر رہا ہے تو اس پر بالکل ہمیں یہ point out کریں تو ہم اس پر سخت کارروائی کریں گے اور جو لوگ بھی اس کام میں ملوث ہیں کہ ہسپتال میں مشینری ہونے کے باوجود مریضوں کو باہر بھیج رہے ہیں اُن کے خلاف سخت سے سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

**چوہدری محمد اکرام:** بہت شکریہ

**جناب سپیکر:** اگلا سوال نمبر 9204 جناب احسن ریاض فتیانہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 9294 محترمہ شنیلا رُوت کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ جی، سوالات مکمل ہو گئے ہیں۔ کیا کسی کے سوال ابھی رہتے ہیں؟

## نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

### سیف سٹی پراجیکٹ / پروگرام سے متعلقہ تفصیلات

*8377: **جناب احسن ریاض فتیانہ:** کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے سیف سٹی پراجیکٹ پروگرام شروع کیا ہے اگر ہاں تو یہ کب قائم ہوا اور اس کے مقاصد کیا ہیں؟

(ب) اس کے دفاتر کس کس شہر میں ہیں اس کا سال 16-2015 اور 17-2016 کا کل بجٹ کتنا ہے تفصیل سال وار بتائیں؟

(ج) اس پراجیکٹ کے تحت لاہور اور فیصل آباد میں جو جو کام دو سالوں کے دوران ہوئے ہیں ان کی تفصیل مع تخمینہ لاگت بتائیں؟

(د) اس پراجیکٹ کے تحت فیصل آباد میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کو کیا کیا سہولیات حکومت کی جانب سے مہیا کی گئی ہیں؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) سیف سٹیز اتھارٹی کا آغاز: 25۔اگست 2015 کو حکومت پنجاب کے ہوم ڈیپارٹمنٹ نے پنجاب سیف سٹیز آرڈیننس 2015 (XVI of 2015 کے تحت کیا۔ پنجاب سٹیز اتھارٹی ایکٹ 2016 (Act 1 of 2016) پنجاب اسمبلی سے منظور ہو چکا ہے
مقاصد: پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی کے قیام کا مقصد صوبہ کے شہری علاقوں میں کمانڈ، کنٹرول اینڈ کمیونیکشن (IC3 کا ایسا نظام رائج کرنا ہے جس سے امن وامان کی صورتحال کو بہتر کرنے میں مدد ملے اور جرائم کی تفتیش کے دوران جدید کمپیوٹر آلات کا استعمال عمل میں لایا جائے گا مجرموں کی سرکوبی اور شہروں کی اہم شاہراہوں پر رہزنی ودیگر جرائم کی روک تھام میں مدد ملے گی اس کے علاوہ E-Traffic چالان کا نظام اور دیگر شہری سہولیات شامل ہیں پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی شہریوں کے جان ومال کی حفاظت کو یقینی بنانے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی معاونت کرے گی۔

(ب) پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی کا ہیڈ آفس قربان لائنز لاہور میں ہے اس کے تحت لاہور میں ایک جدید کمانڈ، کنٹرول اینڈ کمیونیکشن (IC3) قائم کر دیا گیا ہے جو کہ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے اس میں جزوی طور پر کام بھی شروع کر دیا ہے جبکہ پنجاب کے دیگر چھ شہروں میں IC3 سنٹر قائم کرنے کے لئے جگہیں مختص کر دی گئی ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| 1۔ | ملتان | 2۔ | راولپنڈی | 3۔ | بہاولپور |
| 4۔ | فیصل آباد | 5۔ | سرگودھا | 6۔ | گوجرانولہ |

پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی کے روزمرہ کے اخراجات کے لئے سال16۔2015کا بجٹ 50 ملین روپے تھا جبکہ سال17۔2016کے 241 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں علاوہ ازیں IC3سنٹر لاہور کے لئے ڈویلپمنٹ ہیڈ میں سال17۔2016 کے لئے13334 ملین روپے منظور کئے گئے ہیں جن میں سے 6880 ملین روپے مورخہ 2016۔11۔30تک خرچ کئے جاچکے ہیں ۔ تاہم دیگر شہروں کے IC3سنٹر کے قیام کے لئے PC-1 ابھی منظوری کے مراحل میں ہے۔

(ج) لاہور کمانڈ، کنٹرول اینڈ کمیونیکشن سنٹر(IC3)

| | |
|---|---|
| بجٹ | 13334ملین |
| خرچ | 6880ملین(2016۔11۔31) |

فیصل آباد منصوبہ ابھی پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کے پاس منظوری کے لئے بھیج دیا گیا ہے

(د) فیصل آباد میں یہ منصوبہ ابھی پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کے پاس منظوری کے لئے بھیج دیا گیا ہے اس لئے فیصل آباد میں پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی کا کوئی ملازم کام نہیں کر رہا۔

## سیف سٹی پراجیکٹ لاہور کے فنڈز اور منصوبے سے متعلقہ تفصیلات

*9006: **محترمہ نبیرہ عندلیب:** کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سیف سٹی پراجیکٹ لاہور کا منصوبہ کل کتنی لاگت کا ہے اس کے لئے سال 2016 میں کتنے فنڈreleaseکئے گئے تھے اور اب تک کتنے خرچ ہو چکے ہیں؟

(ب) یہ منصوبہ کب مکمل ہو گا اور اس کے Contractorsکے کیا نام ہیں؟

(ج) اس منصوبے کی تکمیل سے عوام کو کیا کیا سہولتیں اور فوائد حاصل ہوں گے مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

**وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):**

(الف) سیف سٹی پراجیکٹ لاہور کی کل لاگت 13717.050 ملین روپے ہے اس کے لئے سال 2016 میں10632 ملین روپے فنڈز جاری کئے گئے، جس میں سے 5348 ملین روپے اب تک خرچ ہو چکے ہیں

(ب) یہ منصوبہ 30۔ ستمبر 2017 تک مکمل ہو جائے گا۔ کنٹریکٹر کا نام Huawei Technologies, Pakistan (Pvt) Ltd ہے

(ج) اس منصوبہ کی تکمیل سے عوام کو مندرجہ ذیل سہولتیں اور فوائد حاصل ہوں گے۔

i) شہر میں نگرانی کا مربوط نظام بنایا جائے گا، تاکہ جرائم پر قابو پایا جاسکے اس مقصد کے لئے شہر بھر میں 8000 کیمرے نصب کئے جارہے ہیں۔

ii) ہنگامی صورتحال میں پولیس اور متعلقہ اداروں کے بروقت حفاظتی اور ضروری اقدامات کرنے کے نظام کو بہتر بنایا جائے گا۔

iii) ٹریفک کے نظام کو بہتر بنایا جائے گا اس کے لئے نصب کئے گئے کیمرے خودکار ٹریفک چلان کریں گے جو کہ خلاف ورزی کرنے والوں کے گھر کے پتا پر ارسال کردیئے جائیں گے۔

iv) پولیس اور متعلقہ اداروں کے درمیان رابطہ کو تیز، مؤثر اور بہتر بنایا جائے گا۔

v) پولیس اور متعلقہ اداروں کی کارکردگی اور مہارت میں اضافہ ہو گا۔

vi) دہشت گردی اور ملک دشمن عناصر کی نگرانی کے نظام کو بہتر اور مؤثر بنایا جائے گا۔

vii) عام عوام کے لئے بنائے گئے تفریحی مقامات، اہم شاہراہوں اور اہم سرکاری و غیر سرکاری مقامات کی حفاظت کے لئے نگرانی کی جائے گی۔

viii) جلسے جلوسوں و سیاسی و مذہبی تقریبات کی بہتر طریقہ سے نگرانی کی جائے گی۔

## پولیس میں اقلیتی کوٹا اور این ٹی ایس کے ذریعے بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*9136: **محترمہ شُنیلا رُوت:** کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ پولیس میں نئی بھرتیوں میں اقلیتوں کے لئے کوٹا مقرر کیا ہوا ہے سال 16-2015 میں پبلک سروس کمیشن کے ذریعے کتنے افراد کو اقلیتی کوٹے پر بھرتی کیا گیا تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) سال 16-2015 میں این ٹی ایس کے ذریعے سے کتنے افراد کو اقلیتی کوٹا پر محکمہ پولیس میں بھرتی کیا گیا تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

**وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):**

(الف) محکمہ پولیس میں براہ راست بھرتی میں حکومت پنجاب کی جاری کردہ پالیسی کے مطابق پانچ فیصد کوٹا اقلیتی برادری کے مختص ہے سال16۔2015 میں پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے پانچ فیصد کوٹا کے مطابق بھرتی ہونے والے سب انسپکٹرز کی تعداد درج ذیل ہے:

| بھرتی کا سال | 2015 | 2016 |
|---|---|---|
| کل اسامیاں | 200 | 226 |
| اقلیتی کوٹا پر مختص اسامیاں | 11 | 11 |
| کمیشن کی طرف سے اقلیتی کوٹا | 11 | 03 |
| پرسفارش کردہ امیدواران | - | - |
| محکمہ کی طرف سے بھرتی کردہ امیدواران | 11 | 03 |

(ب) سال16۔2015 میں NTS کے ذریعے پانچ فیصد کوٹا کے مطابق بھرتی ہونے والے ملازمین کی تعداد درج ہے:

| اسامی کا نام | اقلیتی کوٹا | بھرتی کردہ تعداد |
|---|---|---|
| جونیئر کلرک | 03 | 03 |
| کانسٹیبل/ڈرائیور | 206 | 206 |
| وائرلیس آپریٹر | 5 | 5 |
| پولیس سٹیشن اسسٹنٹ | 11 | 11 |

## ضلع سیالکوٹ میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں سے متعلقہ تفصیلات

*9199: چودھری محمد اکرام: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں15-2014 اور17-2016 میں چوری ڈکیتی قتل کی کتنی وارداتیں ہوئیں؟

(ب) کیا تمام وارداتیں ٹریس ہوئیں اور ملزمان گرفتار ہوئے اگر نہیں تو وجوہات بتائیں؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) ضلع ہذا میں سال15۔2014 میں قتل کے کل344 مقدمات درج ہوئے جن میں سے 319 مقدمات ٹریس ہوئے۔ ڈکیتی کے کل 73 مقدمات درج ہوئے جن میں سے 57 مقدمات

ٹریس ہوئے جبکہ چوری کے کل 1429 مقدمات درج ہوئے جن میں سے 1129 مقدمات ٹریس ہوئے۔

ضلع ہذا میں سال 17-2016 میں قتل کے کل 188 مقدمات درج ہوئے جن میں سے 162 مقدمات ٹریس ہوئے۔ڈکیتی کے کل 22 مقدمات درج ہوئے جن میں سے 18 مقدمات ٹریس ہوئے جبکہ چوری کے کل 993 مقدمات درج ہوئے جن میں سے 770 مقدمات ٹریس ہوئے۔

(ب) ماسوائے کچھ ایسی وارداتیں جن میں ملزمان نامعلوم تھے ضلع ہذا میں سال 15-2014 اور 17-2016 میں چوری، ڈکیتی اور قتل کی تمام وارداتیں ٹریس ہوئیں اور ضلع پولیس نے ملزمان کو گرفتار کرکے کیفر کردار تک پہنچایا۔ ضلع پولیس چوری، ڈکیتی اور قتل کی وارداتوں کو ٹریس کرنے اور ملزمان کو گرفتار کرنے میں متحرک ہے۔

## ضلع سرگودھا: سرکاری ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیل

*5913: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں کل کتنے سرکاری ہسپتال، ٹیچنگ ہسپتال اور چلڈرن ہسپتال ہیں نیز یہ ہسپتال کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ضلع سرگودھا میں ٹیچنگ ہسپتال میں کتنے ڈاکٹرز اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں؟

(ج) ضلع سرگودھا کے کتنے ہسپتالوں میں ایمرجنسی یونٹ قائم ہیں جہاں پر مریضوں کو فوری طبی امداد بہم پہنچائی جاتی ہے؟

(د) سال 2014 کے دورن کتنے ایم ایسز نے سرکاری ہسپتالوں کا دورہ کیا نیز ان دوروں کے دوران پائی جانے والی بے قاعدگیوں کو دور کرنے کے متعلق کیا کیا اقدامات اٹھائے گئے؟

(ہ) ضلع سرگودھا کے سرکاری ہسپتالوں میں آکسیجن سلنڈروں کی کل تعداد موجود ہوتی ہے نیز ایمرجنسی کی صورت میں کیا کیا اقدامات اٹھائے جاتے ہیں؟

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):

(الف) ضلع سرگودھا میں ایک ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال موجود ہے جو کہ شہر کے وسط میں واقع ہے۔ علاوہ ازیں آٹھ تحصیل ہیڈکوارٹرز ہسپتال اور بارہ رورل ہیلتھ سنٹرز ضلع سرگودھا میں موجود ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

| | | | |
|---|---|---|---|
| 1۔ | تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال بھیرہ | 2۔ | تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال بھلوال |
| 3۔ | تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹ مومن | 4۔ | تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال SB/90 |
| 5۔ | تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال بھاگٹانوالہ | 6۔ | تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال شاہ پور |
| 7۔ | تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال ساہیوال | 8۔ | تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال سیلانوالی |

رورل ہیلتھ سنٹرز کی تفصیل

| | | | |
|---|---|---|---|
| 1۔ | RHC Miani | 2۔ | RHC Phullarwan |
| 3۔ | RHC Lillamo | 4۔ | RHC Moazamabad |
| 5۔ | RHC Midh Ranjha | 6۔ | RHC Bhabra |
| 7۔ | RHC 46/SB | 8۔ | RHC 71/SB |
| 9۔ | RHC 75/SB | 10۔ | RHC 104/NB |
| 11۔ | RHC Jhawarian | 12۔ | RHC Farooqa |

(ب) ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال سرگودھا میں مندرجہ ذیل ڈاکٹرز ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں۔ ڈسٹرکٹ یونٹس میں کل 151 ڈاکٹرز اور ٹیچنگ یونٹس میں 286 ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں۔

(ج) ضلع سرگودھا میں آٹھ تحصیل ہیڈکوارٹرز ہسپتال اور بارہ رورل ہیلتھ سنٹرز میں ایمرجنسی یونٹ قائم ہیں اور ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال میں ایمرجنسی یونٹ 24 گھنٹے کام کر رہا ہے۔ جہاں پر مریضوں کو فوری طور پر طبی امداد فراہم کی جاتی ہے۔

(د) ضلع سرگودھا 2014 میں چھ تحصیل ہیڈکوارٹرز ہسپتال کام کر رہے تھے اور ان ہسپتالوں کے ایم ایس صاحبان روزانہ کی بنیاد پر اپنے ماتحت ہسپتالوں کا دورہ کرتے تھے اور دوران معائنہ پائی جانے والی شکایات کو روزانہ کی بنیاد پر حل کرواتے تھے اور کوئی بے قاعدگی رپورٹ نہ ہوئی تھی۔

(ہ) ضلع سرگودھا میں ہر تحصیل ہیڈکوارٹرز ہسپتال میں دس عدد، ہر رورل ہیلتھ سنٹر پر دس عدد اور ہر بنیادی مراکز صحت پر دو عدد آکسیجن سلنڈر ایمرجنسی کی صورت میں موجود ہوتے ہیں۔ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال دو حصوں پر مشتمل ہے۔

1. نئی بلڈنگ میں سنٹرل آکسیجن سپلائی سسٹم کام کر رہا ہے جس میں ایک آکسیجن ٹینک ہے جس کی گنجائش 10000 لیٹر ہے۔ جب گیج کی ریڈنگ 1500 سے 2000 لیٹر پر پہنچتی ہے تو دوبارہ ری فل کروالیا جاتا ہے۔ مزید ایمرجنسی صورتحال کے لئے 240 مکعب فٹ کے 8 سلنڈرز ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں موجود ہوتے ہیں۔ مزید برآں 240 مکعب فٹ کے 30 سلنڈر Reserve میں موجود ہوتے ہیں۔ جو کہ فوری استعمال کے لئے موجود ہیں اس کے علاوہ 48 مکعب فٹ کے 18 سلنڈرز مریضوں کی شفٹنگ کے لئے اور ایمرجنسی میں کہیں بھی استعمال کرنے کے لئے ہسپتال ہذا میں موجود ہیں۔
2. پرانے حصہ میں آئی سی یو قائم ہے جس میں 240 مکعب فٹ کے پندرہ سلنڈرز استعمال میں ہیں۔ جن میں آٹھ سلنڈرز استعمال میں رہتے ہیں اور سات سلنڈرز کو Reserve میں رکھا جاتا ہے۔ خالی ہونے والے سلنڈر کو روزانہ کی بنیاد پر ری فل کروایا جاتا ہے۔ نیفرالوجی یونٹ میں 240 مکعب فٹ کے 4 سلنڈرز ہیں خالی ہونے کی صورت میں روزانہ کی بنیاد پر ری فل کروائے جاتے ہیں۔

## ضلع لاہور میں غیر قانونی لیبارٹریوں کی انسپکشن کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*6362: **محترمہ نگہت شیخ:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں غیر قانونی لیبارٹریوں کی انسپکشن کرنے والے افسران و اہلکاران کی عہدہ وار فہرست فراہم کریں؟

(ب) ضلع لاہور میں کل کتنی رجسٹرڈ لیبارٹریاں کہاں کہاں موجود ہیں؟

(ج) کس قانون کے تحت لیبارٹری کھولنے کی اجازت ہے، نئی لیبارٹری کھولنے کے لئے کن کن شرائط کا ہونا لازمی قرار دیا گیا؟

(د) ضلع لاہور میں موجود ایسی لیبارٹریاں جو قانونی تقاضے پورا نہیں کرتی ان کے خلاف محکمہ نے سال 13-2012 میں کیا کارروائی کی؟

**وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):**

(الف) پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے انسداد عطائیت ریگولیشن 2016 کے تحت ضلعی حکومت لاہور کے مجاز افسران جن کی فہرست Annexure-I ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے، ضلع لاہور میں غیر قانونی علاج گاہوں بشمول لیبارٹریوں کی انسپکشن کرتے ہیں۔ مزید برآں پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے ایڈیشنل وڈپٹی ڈائریکٹرز بھی غیر قانونی لیبارٹریوں کی انسپکشن کے مجاز ہیں۔ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے مکمل فنکشنل ہونے سے پہلے یہ کام محکمہ صحت حکومت پنجاب کے دائرہ اختیار میں تھا۔

(ب) کمیشن کے قیام سے قبل کسی بھی ادارہ بشمول محکمہ صحت پنجاب کے پاس ایسا کوئی تصدیق شدہ ریکارڈ موجود نہ تھا جس سے یہ پتا چل سکے کہ پنجاب میں کل کتنی علاج گاہیں اور لیبارٹریاں ہیں۔

12-2011 میں پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کو قیام کے بعد مکمل طور پر فعال ہونے کے لئے کسی بھی دوسرے ادارے کی طرح مختلف مراحل سے گزرنا پڑا۔ جس میں انسانی اور مالی وسائل کی دستیابی وغیرہ شامل تھی۔ ایسے ادارے کے قیام کی مثال اس خطے میں پہلے موجود نہیں تھی۔ جو مختلف مراحل سے گزرنے کے بعد 14-2013 میں مکمل فعال ہوا۔ اس امر پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن نے اپنے کام میں رکاوٹ نہیں بننے دیا اور غیر قانونی لیبارٹریوں کے خلاف اپنا کام جاری رکھا اور علاج گاہوں بشمول لیبارٹریوں کی رجسٹریشن اور لائسنسز کا کام شروع کیا۔ جس کے تحت اب تک تقریباً 33500 Healthcare Establishments بشمول کلینیکل لیبارٹریز رجسٹرڈ ہو چکی ہیں اور تقریباً 18900 لائسنس حاصل کر چکی ہیں کیونکہ کسی بھی ادارے کا اس طرح کا کوئی بھی ریکارڈ/ڈیٹا موجود نہ ہے جس سے پتا چل سکے کہ پنجاب میں کل کتنی علاج گاہیں ہیں اس لئے پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن نے اربن یونٹ کے ساتھ مل کر پنجاب میں موجود تمام علاج گاہوں کا census شروع کروا دیا ہے۔ پانچ ڈویژن بشمول لاہور

میں census کا کام مکمل ہونے کے آخری مراحل میں اس کے ساتھ باقی چار ڈویژنز میں بھی census کا کام شروع ہو چکا ہے اور امید ہے کہ اس سال کے آخر میں وہ مکمل ہو گا جس سے پتا چل سکے گا کہ پنجاب میں کل کتنی علاج گاہیں اور لیبارٹریاں ہیں۔ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے ساتھ ضلع لاہور میں رجسٹرڈ لیبارٹریوں کی کل تعداد 91 ہے جس کی فہرست Annexure-II ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) لیبارٹری کھولنے کے لئے کسی اجازت کی ضرورت نہ ہے لیکن صوبہ پنجاب میں صحت کی سہولت فراہم کرنے والے تمام اداروں بشمول لیبارٹریوں کا پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن ایکٹ 2010 کے سیکشن 13 اور 14 کے تحت کمیشن سے رجسٹرڈ ہونا اور لائسنس حاصل کرنا قانوناً لازمی ہے۔ لائسنس کے حصول کے لئے ان لیبارٹریوں اور ہیلتھ کیئر اسٹیبلشمنٹس کا پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے مقرر کردہ Minimum Service Delivery Standerds، (MSDS) پر عملدرآمد لازمی ہے۔

(د) پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے مکمل فنکشنل ہونے سے پہلے یہ کام محکمہ صحت حکومت پنجاب کرتا تھا۔ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن نے 2013 میں انسداد عطائیت کے لئے ایک جامع حکمت عملی اپنائی اور اس سلسلہ میں مختلف اسٹیک ہولڈرز جن میں محکمہ صحت، ڈاکٹرز آرگنائزیشنز اور پرائیویٹ ہسپتالوں کی ایسوسی ایشنز شامل ہیں کے ساتھ مشاورت کی اور اس کے بعد پہلے مرحلے میں پرنٹ میڈیا کے ذریعے عطائیت کے نقصانات کو اجاگر کیا اور مختلف ڈویژنز میں ضلعی انتظامیہ کے افسران کے لئے Orientation Sessions کا انعقاد کیا اور اس کے بعد جولائی 2015 میں انسداد عطائیت مہم کا آغاز کیا۔ جولائی 2015 سے انسداد عطائیت کی مہم میں ضلع لاہور میں 105 غیر قانونی لیبارٹریوں کو بند کیا جا چکا ہے۔

## سرکاری میڈیکل کالجز میں پی ایچ ڈی ڈاکٹرز سے متعلقہ تفصیلات

*8305: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) اس وقت صوبہ کے کس کس سرکاری میڈیکل کالج میں کتنے ڈاکٹرز / پروفیسر ز ایسے ہیں جو کہ پی ایچ ڈی ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان ڈاکٹرز / پروفیسر ز کو پی ایچ ڈی کرنے پر کوئی incentive یا پروموشن دیتی ہے اگر ہاں تو اس کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) اگر ان ڈاکٹرز / پروفیسرز کو کوئی incentive نہیں دیا جاتا تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):

(الف) اس وقت محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے تحت کام کرنے والے سرکاری میڈیکل کالجز میں اکیس پروفیسرز / ایسوسی ایٹ پروفیسرز / اسسٹنٹ پروفیسر ز ایسے ہیں جو پی ایچ ڈی ہیں۔

(ب) حکومت پنجاب پی ایچ ڈی کرنے والے تمام سرکاری ملازمین بشمول ڈاکٹرز / پروفیسرز کو فنانس ڈیپارٹمنٹ کے circular لیٹر نمبر FD/SR/1-9-36/2007 مورخہ 21-06-2012 کے تحت پی ایچ ڈی الاؤنس دیتی ہے۔ تاہم پی ایچ ڈی کرنے والے ڈاکٹرز کو پی ایچ ڈی کرنے کی بنیاد پر ترقی نہیں دی جاتی۔ ان کو ترقی مروجہ قوانین کے مطابق دی جاتی ہے۔

(ج) اس جز کا جواب جز (ب) میں ملاحظہ فرمایا جائے۔

## سرگودھا: ڈی ایچ کیو ہسپتال میں برن یونٹ کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*8552: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سرگودھا میں برن یونٹ کے قیام کی منظوری پر دس سال قبل کام شروع کیا گیا لیکن صرف تین ماہ کام کرنے کے بعد اس کو نامعلوم وجوہات کی بناء پر ادھورا چھوڑ دیا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سرگودھا میں برن یونٹ نہ ہونے کی وجہ سے سرگودھا، خوشاب، میانوالی اور منڈی بہاؤالدین کے اضلاع کے لوگوں کو علاج کے لئے لاہور یا فیصل آباد جانا پڑتا ہے؟

(ج) کیا حکومت ڈی ایچ کیو سرگودھا میں جلد از جلد برن یونٹ پر کام شروع کر کے اس کو فنکشنل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):

(الف) یہ درست نہ ہے ہسپتال ہذا میں برن یونٹ کا قیام نہ ہوا ہے۔ شروع سے ہسپتال میں برن کے مریضوں کا ابتدائی طبی علاج کیا جاتا رہا ہے۔ 2010 میں میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کے عملی اقدام کی وجہ سے پانچ کریڈل خریدے گئے تھے اور پانچ بیڈز پر مشتمل کمرہ کو برن یونٹ کا نام دے دیا گیا تھا۔ بعد ازاں ہسپتال کی نئی بلڈنگ بنتے ہی وہ کریڈل سرجیکل یونٹس میں شفٹ کر دیئے گئے تھے اور وہاں سرجن برن کے مریضوں کا ابتدائی طبی علاج کرتے ہیں۔ پلاسٹک سرجن کے ہسپتال ہذا میں تعینات نہ ہونے کی وجہ سے پیچیدہ مریضوں کو فیصل آباد یا لاہور ریفر کر دیا جاتا ہے۔ کیونکہ سرگودھا میڈیکل کالج سرگودھا اور ہسپتال ہذا میں پلاسٹک سرجن کی اسامی نہ ہے۔ ہسپتال ہذا میں برن کے مریضوں کے علاج کے لئے تمام ادویات Antibiotic, Analgesic IV Fluid اور Dressing کا سامان کافی تعداد میں موجود ہے نیز برن کے مریضوں کے علاج کے لئے استعمال ہونے والے پانچ cradile موجود ہیں۔ جو کہ برن کے مریضوں کے علاج کے لئے استعمال ہوتے ہیں برن کا مریض جیسے ہی ایمرجنسی میں آتا ہے تو متعلقہ سرجیکل یونٹ مریض کو stable کر کے وارڈ میں منتقل کرتا ہے۔ 30-25 فیصد برن والے مریضوں کا علاج ہسپتال ہذا میں کیا جاتا ہے۔ جبکہ اس سے زیادہ جلے

ہوئے مریضوں کو stable کرنے کے بعد فیصل آباد ریفر کر دیا جاتا ہے۔ برن کے مریضوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

2014 میں کل 140 مریض آئے جن میں 26 مریضوں کو ریفر کیا گیا جبکہ 114 مریضوں کا ہسپتال ہذا میں علاج کیا گیا۔

2015 میں کل 388 مریض، آئے جن میں 99 مریضوں کو ریفر کیا گیا جبکہ 289 مریضوں کا ہسپتال ہذا میں علاج کیا گیا۔

2016 میں کل 62 مریض آئے جن میں 23 مریضوں کو ریفر کیا گیا۔ 39 مریضوں کا ہسپتال ہذا میں علاج کیا گیا۔

2017 میں کل 115 مریض آئے جن میں 34 مریضوں کو ریفر کیا گیا۔ 81 مریضوں کا ہسپتال ہذا میں علاج کیا گیا۔

(ب) پہلے مریض کو ڈی ایچ کیو ہسپتال میں طبی امداد دی جاتی ہے اور حالت قدرے بہتر (stable) ہونے پر 30 فیصد سے زیادہ برن کے مریض کو فیصل آباد یا لاہور بھیجا جاتا ہے۔ جو کہ اس کے لئے بہت ضروری ہے کیونکہ اس کی پلاسٹک سرجری اور پیچیدہ علاج صرف وہاں ہی ممکن ہے۔ 30 فیصد سے کم برن والے مریضوں کا مکمل علاج ہسپتال ہذا میں کیا جاتا ہے۔

(ج) حکومت پنجاب سرگودھا میں برن یونٹ کا قیام چاہتی ہے لیکن اس کے لئے عملہ کا مہیا ہونا بہت ضروری ہے اس کے لئے کوشش کی جارہی ہے جیسے ہی عملہ دستیاب ہو گا تو برن یونٹ کا قیام فوری طور پر عمل میں لایا جائے گا۔ کیونکہ حکومت پنجاب ہسپتالوں میں مریضوں کی سہولت اور بہترین علاج معالجے کے لئے بہت کوشش کر رہی ہے۔

## صوبہ میں 1997 سے بھرتی ہونے والی سٹاف نرسز کی پروموشن سے متعلقہ تفصیلات

* 8911: **محترمہ فائزہ احمد ملک:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے سال 1997 میں سٹاف نرسز کی بھرتی کی تھی مذکورہ سال میں بھرتی ہونے والی سٹاف نرسز کے نام مع ولدیت بیان فرمائی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سال 1997 میں بھرتی ہونے والی تمام سٹاف نرسز کی عرصہ 20 سال گزر جانے کے باوجود پروموشن نہ کی گئی ہے اگر کی گئی ہے تو تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بھرتی ہونے والی سٹاف نرسز کو مذکورہ سٹاف نرسز سے سینئر بنا کر پروموشن کر دی گئی ہے؟

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت 1997 میں بھرتی ہونے والی تمام سٹاف نرسز کو بھی پرموٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

**وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):**

(الف) یہ درست ہے حکومت پنجاب نے سال 1997 میں چارج نرسز کی بھرتی کی تھی ان کے نام مع ولدیت کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جیسا کہ 1998 سے لے کر 2015 تک 2386 چارج نرسز کی ترقی بطور ہیڈ نرس کی تفصیل درج ذیل ہے:

| | |
|---|---|
| 1998 | 53 |
| 2003 | 60 |
| 2004 | 32 |
| 2006 | 52 |
| 2009 | 124 |
| 2011 | 46 |
| 2012 | 152 |
| 2014 | 1322 |
| 2015 | 545 |

موجودہ دور حکومت میں ہیڈ نرسز کی قلت کو مدنظر رکھتے ہوئے 15-2014 میں 2000 نرسز کی نئی اسامیاں منظور کر کے چارج نرسز کو بطور ہیڈ نرسز ترقی دی جا چکی ہے اور جیسے جیسے

بذریعہ پروموشن، ریٹائرمنٹ، فوتیدگی، ٹرمینیشن ہو یا مزید اسامیوں کی تعداد بڑھائی جاتی ہے تو اس پر فوراً پروموشن کا کیس تیار کر دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ موجودہ حکومت نے 2011 میں کنٹریکٹ پر بھرتی ہونے والی 4500 اور 2015 میں 600 اور 2017 میں 2420 سٹاف نرسز کو ریگولر کر دیا۔ 17-2016 میں تقریباً 6500 نرسز کو بھرتی کیا گیا اور ابھی 4700 سٹاف نرسز کی بھرتی کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھیج دیا گیا ہے جو عنقریب تعینات ہو جائیں گی جس سے ہسپتالوں میں بہتری آئے گی۔

(ج) یہ درست نہیں ہے۔ پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بھرتی ہونے والی چارج نرسز کی سنیارٹی اسی تاریخ سے شروع ہوتی ہے جس تاریخ سے ان کے آرڈر جاری ہوتے ہیں جبکہ مذکورہ سٹاف نرسز کو ترقی بمطابق سنیارٹی دی جاتی ہے البتہ Direct Quota کے تحت PPSC سے منتخب ہونے والی ہیڈ نرسز کی سنیارٹی بھی ان کے احکامات کے مطابق کی جاتی ہے۔

(د) حکومت پنجاب 1995-12-28 تک بھرتی ہونی والی سٹاف نرسز کو بطور ہیڈ نرسز ترقی دے چکی ہے اور اب عنقریب مزید خالی اسامیوں پر 1997-04-30 تک ترقی دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔

## محکمہ صحت کے ہسپتالوں میں نارمل ڈیلیوری کے کیسز لیڈی ڈاکٹر سے کروانے کی تجویز سے متعلقہ تفصیلات

*9005: **محترمہ نبیرہ عندلیب:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب محکمہ صحت کے زیر انتظام ہسپتالوں میں ڈیلیوری کے نارمل کیسز میں حاملہ خواتین کا چیک اپ لیڈی ڈاکٹرز کی بجائے مرد ڈاکٹرز کرتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سرکاری ہسپتالوں میں لیڈی ڈاکٹر موجود ہونے کے باوجود نارمل ڈیلیوری مرد ڈاکٹرز کرواتے ہیں؟

(ج) کیا حکومت تمام سرکاری ہسپتالوں میں یہ ہدایات جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کہ نارمل ڈلیوری لیڈی ڈاکٹرز ہی کروائیں؟

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):

(الف) اگرچہ PMDC کے قوانین کے مطابق اس سلسلے میں کوئی قانونی بندش نہیں تاہم محکمہ میں ڈلیوری کے نارمل کیسز میں حاملہ خواتین کا چیک اپ خواتین ڈاکٹر ہی سرانجام دیتی ہیں۔

(ب) یہ بات درست نہ ہے بلکہ محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے زیر انتظام تمام ہسپتالوں میں نارمل ڈلیوری صرف لیڈی ڈاکٹرز ہی سرانجام دیتی ہیں۔

(ج) حکومت صوبہ بھر میں اس سلسلے میں رائج قوانین پر پہلے ہی عمل پیرا ہے۔

## پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں سٹنٹ ڈالنے سے متعلقہ تفصیلات

*9017: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی آئی سی لاہور میں سال 15-2014 کے دوران کتنے مریضوں کو stunt ڈالے گئے؟

(ب) پی آئی سی لاہور میں مریضوں کو stunt ڈالنے کے لئے کن کن ضرورتوں کو پورا کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے اور کیوں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پی آئی سی میں stunt ڈالنے والے ڈاکٹرز صاحبان مریضوں کو پرائیویٹ کلینکس پر سٹنٹ ڈالنے کی ترغیب دیتے ہیں؟

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):

(الف) پی آئی سی لاہور میں سال 2014 میں مجموعی طور پر 3221 مریضوں کو بہترین کوالٹی کے مختلف سائزوں کے سٹنٹ ڈالے گئے سال 2015 میں مجموعی طور پر 3647 مریضوں کو بہترین کوالٹی کے مختلف سائزوں کے سٹنٹ ڈالے گئے۔ تمام سٹنٹ فنانس کمیٹی اور بورڈ آف مینجمنٹ کی منظوری کے بعد خریدے جاتے ہیں اور پیپرا قوانین کے عین مطابق کئے جاتے ہیں۔

(ب) پی آئی سی لاہور میں انجیو گرافی کے بعد PIC Review Committee مریض کی بیماری کی شدت کے مطابق سٹنٹ ڈالنے کا فیصلہ کرتی ہے اور مریضوں کو consultant کی ہدایت اور بیماری کی شدت کے مطابق ٹائم اور تاریخ دی جاتی ہے۔ ایمرجنسی کی صورت میں مریض کو ایمرجنسی وارڈ میں ہی فوراً انجیو پلاسٹی کر دی جاتی ہے۔ ہسپتال میں سٹنٹ ریویو کمیٹی اور سرجیکل کمیٹی کام کر رہی ہیں۔ ان کمیٹیوں میں سینئر consultants کارڈیالوجی اور کارڈیک سرجری بیماری کی تشخیص کے مطابق علاج کا تعین کیا جاتا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔

## ضلع لاہور کے ہسپتالوں میں ایم آر آئی اور سی ٹی سکین مشینوں سے متعلقہ تفصیلات

*9018: **محترمہ نگہت شیخ**: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں کن کن ہسپتالوں میں ایم آر آئی اور سی ٹی سکین مشینیں موجود ہیں؟

(ب) ضلع لاہور کے جن ہسپتالوں میں ایم آر آئی اور سی ٹی سکین مشینیں موجود ہیں ان کو کب خریدا گیا نیز ان کی خریداری پر کل کتنی لاگت آئی؟

(ج) ان مشینوں کو چلانے کے لئے کتنا ٹیکنیکل سٹاف موجود ہے نیز اس سٹاف نے کہاں سے ٹریننگ حاصل کی؟

**وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):**

(الف) لاہور جنرل ہسپتال لاہور کی تفصیل:

جنرل ہسپتال لاہور میں ایم آر آئی کی دو مشینیں موجود ہیں اور ایک مشین سے مریضوں کو سہولیات دی جا رہی ہیں اور دوسری مشین جلد ہی نصب کر دی جائے گی۔

جنرل ہسپتال لاہور میں سی ٹی سکین کی تین مشینیں نصب ہیں جو کہ مکمل طور پر کام کر رہی ہیں
۔

گورنمنٹ نواز شریف ٹیچنگ ہسپتال یکی گیٹ لاہور کی تفصیل:۔

گورنمنٹ نواز شریف ٹیچنگ ہسپتال یکی گیٹ لاہور میں ایک سی ٹی سکین مشین موجود ہے جبکہ ایم آر آئی مشین نہ ہے۔

سروسز ہسپتال لاہور کی تفصیل:

سروسز ہسپتال لاہور میں دو سی ٹی سکین مشینیں موجود ہیں جو کہ بہترین حالت میں کام کر رہی ہیں اور ایم آئی آر مشین موجود نہیں ہے۔

میو ہسپتال لاہور کی تفصیل:

میو ہسپتال لاہور میں دو عدد سی ٹی سکین مشینیں موجود ہیں جو کہ زیر استعمال ہیں اور ایم آئی آر مشین موجود نہ ہے۔

گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہو کی تفصیل:

گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور میں ایک عدد سی ٹی سکین مشین موجود ہے اور ایم آئی آر مشین موجود نہیں ہے۔

گورنمنٹ سید مٹھا ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی تفصیل:

گورنمنٹ سید مٹھا ٹیچنگ ہسپتال لاہور میں ایک عدد سی ٹی سکین مشین موجود ہے اور ایم آئی آر مشین موجود نہیں ہے۔

جناح ہسپتال لاہور کی تفصیل:

جناح ہسپتال لاہور میں ایک ایم آر آئی(philips)مشین اور دو سی ٹی سکین مشینیں toshibaاورphilipsموجود ہیں۔

(ب) لاہور جنرل ہسپتال لاہور ایم آر آئی مشینوں کی خریداری کی تفصیل:

ایک ایم آر آئی مشینTasla 105 سال2005میں خریدی گئی جو کہ مبلغ 85 ملین روپے میں خرید کی گئی تھی۔

دوسری ایم آر آئی مشینTasla 3.0 سال2017میں خریدی گئی جو کہ مبلغ260ملین روپے میں خرید کی گئی اور دونوں مشینوں کی کل لاگت خرید345ملین روپے ہے۔

لاہور جنرل ہسپتال لاہور میں سی ٹی سکین مشینوں کی خریداری کی تفصیل:

ایک سی ٹی سکین مشین(Single Slice) 20M 2002میں خریدی گئی جس کی قیمت خرید2,87,000 us dollars تھی۔

دوسری سی ٹی سکین مشین(Slice) 16 سال2010میں خریدی گئی جس کی قیمت خرید 60 ملین روپے تھی۔

تیسری سی ٹی سکین مشین(Slice)128 سال2016 میں خریدی گئی جس کی قیمت110 ملین روپے تھی اور تینوں مشینوں کی کل لاگت خرید ہے۔

گورنمنٹ نواز شریف ٹیچنگ ہسپتال یکی گیٹ لاہور کی تفصیل:

گورنمنٹ نواز شریف ٹیچنگ ہسپتال یکی گیٹ لاہور میں سی ٹی سکین مشین یکم جنوری2013کو خریدی گئی اور اس پر کل لاگت19870امریکن ڈالر آئی۔

سروسز ہسپتال لاہور کی تفصیل:

سروسز ہسپتال لاہور میں دو سی ٹی سکین مشینیں ہیں جس میں سے ایک سی ٹی سکین مشینAQulion-16 14۔اگست 2007 سے کام کر رہی ہے جو کہ سال 2006میں مبلغ۔/4,76,77,331روپے میں خریدی گئی تھی اور دوسری سی ٹی سکین مشین 128 سلائسprime سال 2016میں مبلغ۔/6,23,15000 روپے میں خریدی گئی جو کہ ٹھیک حالت میں کام کر رہی ہے۔

میو ہسپتال لاہور کی تفصیل:

میو ہسپتال لاہور میں دو سی ٹی سکین مشینیں زیر استعمال ہیں۔ جن میں سے ایک مشین Toshibaبرانڈ مورخہ 1997-03-27 کو خریدی گئی جس کی کل لاگت12,000000روپے ہے جبکہ دوسری مشین ہٹاچی برانڈ April 2015میں خریدی گئی جس کی کل لاگت ۔/7,44,245ڈالر ہے۔

گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی تفصیل:

گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور میں سی ٹی سکین مشین 2009 میں خریدی گئی تھی جس کی قیمت 60,600 امریکن ڈالر ہے اور اس وقت صحیح حالت میں کام کر رہی ہے۔

گورنمنٹ سید مٹھا ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی تفصیل:

گورنمنٹ سید مٹھا ٹیچنگ ہسپتال لاہور میں سی ٹی سکین مشین 2011 میں لگائی گئی تھی اس کی خریداری پر کل لاگت 5.5 کروڑ لاگت آئی۔

جناح ہسپتال لاہور کی تفصیل:

جناح ہسپتال لاہور میں ایم آر آئی (Philips) مشین 2008 میں خریدی گئی جس پر 1700,000 امریکن ڈالر لاگت آئی جبکہ پہلی سی ٹی سکین مشین (Toshiba) مشین 2004 میں خریدی گئی اور اس پر کل لاگت 320,000 امریکن ڈالر تھی اور دوسری سی ٹی سکین مشین (Philips) مشین 2015 میں خریدی گئی اور اس پر کل لاگت 515,000 امریکن ڈالر تھی۔

(ج) لاہور جنرل ہسپتال لاہور کی تفصیل:

ان مشینوں کو چلانے کے لئے لاہور جنرل ہسپتال میں مستند، اور ماہر ٹیکنیکل سٹاف موجود ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

لاہور جنرل ہسپتال لاہور میں 11 ریڈیو گرافر موجود ہیں جو کہ ان مشینوں کو چلاتے ہیں اور ان ریڈیو گرافرز نے پنجاب میڈیکل فیکلٹی سے ٹریننگ حاصل کی ہے اور پانچ میڈیکل ایمیجنگ ٹیکنالوجسٹ ہیں جو کہ کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی لاہور، سروسز انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنس اور چلڈرن ہسپتال لاہور سے ٹریننگ یافتہ ہیں۔

گورنمنٹ نواز شریف ٹیچنگ ہسپتال یکی گیٹ لاہور کی تفصیل:

گورنمنٹ نواز شریف ٹیچنگ ہسپتال یکی گیٹ لاہور میں سی ٹی سکین مشین کو چلانے کے چار سی ٹی سکین ٹیکنیشن موجود ہیں اور ان میں سے دو نے ٹریننگ میو ہسپتال لاہور سے اور دو نے گورنمنٹ نواز شریف ٹیچنگ ہسپتال یکی گیٹ لاہور سے حاصل کی ہے۔

سروسز ہسپتال لاہور کی تفصیل:

سروسز ہسپتال لاہور میں سی ٹی سکین ٹیکنیشن کی ایک پوسٹ ہے جو کہ ایف ایس سی پری میڈیکل اور دو سالہ ڈپلومہ پنجاب میڈیکل فیکلٹی اور دس سالہ تجربہ کی بناء پر ہے اور اس کے علاوہ سات جونیئر ٹیکنیشنز اور ریڈیو اینڈ امیجنگ ٹیکنالوجی (ریڈیو گرافرز) تعینات ہیں جنہوں نے پنجاب میڈیکل فیکلٹی سے ڈپلومہ کیا ہوا ہے جو ان دونوں مشینوں کو بہترین طریقے سے چلا رہے ہیں۔

میو ہسپتال لاہور کی تفصیل:

ایک سی ٹی سکین مشین 24 گھنٹے چلانے کے لئے آٹھ ٹیکنیکل سٹاف کی ضرورت ہوتی ہے Radiographer/ CT Technician موجود ہوتے ہیں اور یہ سٹاف ریڈیو گرافرز ڈپلومہ ہولڈر ہیں اور ان کی ٹریننگ متعلقہ کمپنیوں کے تعاون سے مختلف ہسپتالوں میں جہاں ان کمپنیوں کے تعاون سے مختلف ہسپتالوں میں جہاں ان کمپنیوں کے سی ٹی سکین لگے ہوئے ہیں دی گئی ہے۔

گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی تفصیل:

گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور میں سی ٹی سکین ٹیکنیشن کی کوئی سیٹ نہیں ہے جبکہ ریڈیو گرافر اور ایکسرے ٹیکنیشنز اس مشین کو چلا رہے ہیں۔

گورنمنٹ سید مٹھا ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی تفصیل:

گورنمنٹ سید مٹھا ٹیچنگ ہسپتال لاہور میں سی ٹی سکین مشین کو چلانے کے لئے دو کنسلٹنٹ ریڈیالوجسٹ اور چار سی ٹی سکین ٹیکنیشنز موجود ہیں۔

جناح ہسپتال لاہور کی تفصیل:

جناح ہسپتال لاہور میں ایم آر آئی مشین پر سات ٹیکنیشنز ہیں اور سی ٹی سکین Toshiba پر سات ٹیکنیشنز اور سی ٹی سکین Philips پر تین ٹیکنیشنز کام کر رہے ہیں اور ان سٹاف نے متعلقہ کمپنی سے مشین کی ٹریننگ حاصل کی ہوئی ہے۔

## لاہور جنرل ہسپتال میں وینٹی لیٹر سے متعلقہ تفصیلات

*9024: **محترمہ شُنیلا رُوت:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور جنرل ہسپتال میں کتنے وینٹی لیٹر موجود ہیں اور ان میں کتنے ورکنگ پوزیشن میں ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ وینٹی لیٹر کافی عرصہ سے خراب ہیں اور ہسپتال انتظامیہ ان کو ٹھیک نہیں کروا رہی ہے؟

(ج) کیا حکومت ان وینٹی لیٹر کو درست کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

**وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):**

(الف) اس وقت لاہور جنرل ہسپتال لاہور میں 63 وینٹی لیٹر موجود ہیں اور ان میں سے 62 وینٹی لیٹر مکمل طور پر ورکنگ پوزیشن میں ہیں۔

(ب) اس وقت لاہور جنرل ہسپتال لاہور میں صرف ایک وینٹی لیٹر خراب ہے اس وینٹی لیٹر کو ریپئر کروانے کے لئے ٹینڈر دے دیا ہے۔

(ج) جیسا کہ اوپر جز(ب) میں بیان کیا گیا ہے کہ ایک خراب وینٹی لیٹر ہے جس کو ریپئر کروانے کے لئے ٹینڈر دے دیا گیا ہے۔

## محکمہ صحت میں سنٹرل پرچیز کے تحت خرید کی گئی مشینری سے متعلقہ تفصیلات

*9116: **چوہدری اشرف علی انصاری:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ صحت نے سنٹرل پرچیز کے تحت سال 2015-16 سے آج تک کون سی مشینری اور equipment خریدی ہے؟

(ب) مذکورہ مشینری اور equipment کن کن ہسپتالوں اور میڈیکل سنٹرز کو فراہم کی گئی ہے؟

(ج) مذکورہ مشینری اور equipment کے موجودہ status سے آگاہ فرمائیں؟

**وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):**

(الف) محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن نے 2015-16 سے اب تک کوئی سنٹرل پرچیز نہیں کی، البتہ تمام ٹیچنگ ہسپتال خود مختاری کے تحت اپنے لئے خود پرچیز کرتے ہیں۔

(ب) ایضاً

(ج) ایضاً

## فیصل آباد: چلڈرن ہسپتال کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*9204: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) چلڈرن ہسپتال فیصل آباد کا منصوبہ کب شروع ہوا تھا اس کا ابتدائی تخمینہ لاگت کتنا تھا اور اس وقت اس منصوبہ پر کتنی لاگت آچکی ہے؟

(ب) اس وقت اس کی کون کون سی عمارت / وارڈ مکمل ہوئے ہیں کتنا کام بقایا ہے؟

(ج) اس میں تاخیر کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) یہ منصوبہ کب تک مکمل ہو گا؟

(ہ) اس منصوبہ کے لئے موجودہ بجٹ میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

**وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):**

(الف) فیصل آباد جو کہ پاکستان کا آبادی کے لحاظ سے تیسرا بڑا شہر اور پنجاب کا دوسرا بڑا شہر ہے۔ اس شہر میں 14 سال تک کے بچوں کی آبادی کا تناسب تقریباً 47 فیصد ہے۔ اس شہر کے دو بڑے ہسپتال الائیڈ ہسپتال اور ڈی ایچ کیو ہسپتال میں بچوں کے علاج کے لئے صرف 180 بیڈ مختص ہیں اور یہ ہسپتال بھی بچوں کی صرف تین specialties جن میں پیڈیاٹرک میڈیسن، پیڈیاٹرک سرجری اور نیوناٹالوجی کی سروسز مہیا کر رہے تھے۔ اس شہر کے ملحقہ اضلاع جن میں جھنگ، ٹوبہ ٹیک سنگھ، بھکر، میانوالی، سرگودھا، چنیوٹ سے تعلق رکھنے والے بچے بھی انہی دو ہسپتالوں کا رخ کر رہے تھے۔ یہ دونوں ہسپتال بچوں کی اتنی بڑی آبادی کو صحت کی سہولیات فراہم کرنے سے قاصر تھے اور ان specialty کے علاوہ باقی specialty کے علاج کے لئے زیادہ تر بچوں کو چلڈرن ہسپتال لاہور کا رخ کرنا پڑتا تھا اور اکثر مریض جن کو ایمرجنسی علاج کی ضرورت ہوتی تھی دوران سفر ہی زندگی کی بازی ہار جاتے تھے۔

وسطی پنجاب کی اتنی بڑی بچوں کی آبادی کو صحت کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے 25- جون 2012 کو وزیراعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف نے بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر DS(RE4U)CMS/12/ot-4/A چلڈرن ہسپتال فیصل آباد کے قیام کی منظوری دی۔ تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

اس منصوبہ کا ابتدائی کل تخمینہ لاگت 4055.414 ملین روپے تھا۔ جس میں 3155.414 ملین روپے بلڈنگ پورشن اور 900 ملین روپے ریونیو پورشن پر مشتمل تھا۔ تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ii) اس منصوبے کو تین فیز میں تقسیم کیا گیا جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

فیز-I جو کہ 50 بیڈ ایمر جنسی (3 منزلہ) اور آؤٹ ڈور بلاک (3 منزلہ) پر مشتمل ہے۔

فیز-II جو کہ ڈائیگناسٹک بلاک، گزیٹڈ ملازمین کی رہائش، ایڈمن بلاک، نرسنگ سکول، پیرامیڈیکل سکول اور Patient Facilitation Centre پر مشتمل ہے۔

فیز-III جو کہ 600 بیڈز انڈور بلاک اور سروسز بلاک پر مشتمل ہے۔

فیز-I جو کہ 50 بیڈ ایمر جنسی (تین منزلہ) اور آؤٹ ڈور بلاک (تین منزلہ) پر مشتمل ہے۔ اس فیز-I کی ایڈمنسٹریشن اپرول 7- فروری 2014 کو ہوئی۔ اس فیز-I کی تعمیر کا completion period یکم جولائی 2014 سے 30- جون 2016 (دو سال) تھا اس فیز-I کی تعمیر اکتوبر 2014 میں شروع ہوئی اور 13- اگست 2015 کو اس کی آؤٹ ڈور ڈیپارٹمنٹ نے کام شروع کیا اور 14- مارچ 2016 کو اس کی 50 بیڈ ایمر جنسی نے کام شروع کیا اور اس طرح اس کے فیز-I کی عمارت کو مقررہ مدت سے پہلے مکمل کر کے آپریشنل کر دیا گیا۔

اس ہسپتال کے فیز-I کا ابتدائی اصل تخمینہ لاگت 939.49 ملین روپے تھا (جس میں 836 ملین روپے کیپیٹل پورشن اور 103 ملین روپے ریونیو پورشن تھا) جب ضرورت محسوس کی گئی کہ ایمر جنسی مریض زیادہ ہیں اور 50 بیڈز کی ایمر جنسی ناکافی ہے تو اس فیز-I کا Revised PC-I منظور ہوا جس کے تحت اس ہسپتال میں 200 بیڈز انڈور ڈیپارٹمنٹ کا اضافہ کیا جا رہا ہے۔ جو کہ انشاء اللہ 30- نومبر

2017تک کام شروع کر دے گا۔ اب فیز۔I کا revised تخمینہ لاگت 1583.799 ملین روپے ہے جس میں 1056.812 ملین روپے کیپیٹل پورشن اور 526.987 ملین ریونیو پورشن پر مشتمل ہے۔ جس کے بعد 50 بیڈز سے اب یہ ہسپتال 250 بیڈز کا ہو جائے گا۔

(ب) فیز۔I میں اس ہسپتال کی ایمرجنسی بلاک OPD بلاک اور connecting lobby کی عمارت کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ موجودہ ایمرجنسی بلاک میں 50 بیڈز ایمرجنسی کام کر رہی ہے اور اسی بلڈنگ فرسٹ اور سیکنڈ فلور میں 200 بیڈز انڈور کا اضافہ کیا جا رہا ہے۔ ایمرجنسی بلاک میں اس وقت 9 شعبہ جات کی ایمرجنسی سروسز فراہم کی جا رہی ہیں جبکہ آوٹ ڈور میں اس وقت 13 شعبے کام کر رہے ہیں۔ تفصیل (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس منصوبہ کی تکمیل میں کوئی تاخیر نہ ہوئی اور اس کو ریکارڈ مدت میں مکمل کیا جا رہا ہے۔

(د) اس منصوبے میں فیز۔I کا original scope اپنی مقررہ مدت سے پہلے مکمل کیا جا چکا ہے۔ اور اس منصوبے کا revised scope جو کہ 200 بیڈ انڈور پر مشتمل ہے۔ جس کے لئے مشینری کی خریداری کا عمل مکمل کر لیا گیا ہے۔ تفصیل (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جو کہ انشاء اللہ 30۔نومبر 2017 تک کام شروع کر دے گا۔ اس منصوبہ کی فیز۔I کے revised scope مکمل ہونے پر جو کہ 200 بیڈ انڈور پر مشتمل ہے۔ فیز۔II اور فیز۔III کو اکٹھا کر کے منظوری کے لئے متعلقہ فورم میں بھیجا جائے گا۔ جس کا کل تخمینہ لاگت تقریباً 3500 ملین روپے ہے۔

(ہ) چونکہ اس منصوبے کا فیز۔I مالی سال 17-2016 کے بجٹ میں مکمل کر لیا گیا ہے۔ 18-2017 کے مالی سال میں اس کے لئے 30 ملین روپے رکھے گئی ہیں جن میں 12 ملین کیپیٹل پورشن اور 18 ملین ریونیو پورشن ہے۔

## ضلع لاہور کے ہسپتالوں میں پینے کے صاف پانی سے متعلقہ تفصیلات

*9294: **محترمہ شُنیلا رُوت:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا ضلع لاہور میں موجود حکومت کے زیر انتظام ہسپتالوں میں پینے کے صاف پانی کی سہولت موجود ہے؟

(ب) کیا ان ہسپتالوں میں پینے کا پانی باقاعدگی سے لیبارٹری سے ٹیسٹ کروایا جاتا ہے تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

**وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):**

(الف) جی ہاں! تمام ہسپتال جو کہ محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ماتحت کام کررہے ہیں ان کے مطابق صاف پانی کی سہولت موجود ہے اور فلٹریشن پلانٹ لگے ہوئے ہیں جن کی باقاعدگی سے صفائی کروائی جاتی ہے۔ تمام کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

**میو ہسپتال، لاہور کی تفصیل:**

میو ہسپتال میں مریضوں اوران کے لواحقین کے لئے پینے کے صاف پانی کی سہولت موجود ہے۔ جن کی مختصر تفصیل حسب ذیل ہے:

a. میو ہسپتال میں سات فلٹریشن پلانٹ نصب ہیں۔ ان میں سے صرف ایک فلٹر پلانٹ اس وقت خراب ہے اور وہ زیر مرمت ہے۔

b. میو ہسپتال میں 40 سے زائد الیکٹرک واٹر کولر آؤٹ ڈور اور انڈور میں لگائے گئے ہیں جن کے ساتھ واٹر فلٹرز نصب ہیں جو باقاعدگی سے تبدیل کئے جاتے ہیں۔

**لاہور جنرل ہسپتال کی تفصیل:**

اس وقت لاہور جنرل ہسپتال لاہور میں دو فلٹریشن پلانٹ لگائے گئے ہیں جہاں سے صاف پانی مہیا ہو رہا ہے۔

**لیڈی ایچیسن ہسپتال لاہور کی تفصیل:**

لیڈی ایچیسن ہسپتال لاہور میں پینے کے صاف پانی کی سہولت میسر ہے۔

**گورنمنٹ میاں منشی ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی تفصیل:**

گورنمنٹ میاں منشی ہسپتال میں واٹر کولروں کے ساتھ فلٹر نصب کئے گئے ہیں جس سے مریضوں کو پینے کے صاف پانی کی سہولت میسر ہے۔

**گورنمنٹ مزنگ ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی تفصیل:**

گورنمنٹ مزنگ ٹیچنگ ہسپتال لاہور میں مریضوں ان کے لواحقین اور سٹاف کے لئے پینے کے صاف پانی کی سہولت موجود ہے۔

**پنجاب ڈینٹل ہسپتال، لاہور کی تفصیل:**

جی ہاں!

**سر گنگارام ہسپتال لاہور کی تفصیل:**

سر گنگارام ہسپتال لاہور میں پینے کے صاف پانی کے تین واٹر ٹرٹمنٹ پلانٹ نصب ہیں جن کو لوکل گورنمنٹ اور واسا کے زیر انتظام چلایا جارہا ہے اور صاف پانی وافر مقدار میں موجود ہے۔

**گورنمنٹ نواز شریف ٹیچنگ ہسپتال، یکی گیٹ، لاہور کی تفصیل:**

جی ہاں! گورنمنٹ نواز شریف ٹیچنگ ہسپتال، یکی گیٹ، لاہور میں مریضوں اور ان کے لواحقین کے لئے پینے کے صاف پانی کی سہولت موجود ہے۔

**سروسز ہسپتال لاہور کی تفصیل:**

ہسپتال ہذا میں پینے کے پانی کے تین بڑے واٹر پلانٹ لگے ہوئے ہیں پینے کے پانی کے پانچ مختلف جگہوں سے نمونے لے کر لیبارٹری بھجوائے گئے جو کہ پینے کے لئے fit قرار دیا گیا۔ لیبارٹری رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

**گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی تفصیل:**

گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور میں پینے کے صاف پانی کی سہولت موجود ہے۔

**چلڈرن ہسپتال وانسٹیٹیوٹ آف چائلڈ ہیلتھ لاہور کی تفصیل:**

جی ہاں! چلڈرن ہسپتال میں پینے کے صاف پانی کی سہولت میسر ہے۔

**گورنمنٹ ٹیچنگ ہسپتال شاہدرہ لاہور کی تفصیل:**

گورنمنٹ ٹیچنگ ہسپتال شاہدرہ لاہور میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب ہے جس سے ہسپتال میں آنے والے مریضوں کو صاف پانی کی سہولت میسر ہے۔

پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، لاہور کی تفصیل:

پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، لاہور میں پینے کے صاف پانی کی سہولت موجود ہے۔

جناح ہسپتال، لاہور کی تفصیل:

جناح ہسپتال، لاہور میں صاف پانی کی سہولت موجود ہے۔

(ب) جی ہاں! ان کا باقاعدگی سے ٹیسٹ کروایا جاتا ہے اور ان کی روشنی میں بہتری کے لئے اقدامات کئے جاتے ہیں۔

میو ہسپتال، لاہور کی تفصیل:

باقاعدگی سے تقریباً ہر تین ماہ بعد مختلف جگہوں سے واٹر سیمپل IPH بھجوائے جاتے ہیں اور ان کی رپورٹ کی روشنی میں بہتری کے لئے مختلف اقدامات کئے جاتے ہیں۔

لاہور جنرل ہسپتال کی تفصیل:

فلٹریشن پلانٹ کے افتتاح سے پہلے اس سے حاصل ہونے والا پانی لیبارٹری سے ٹیسٹ کروایا گیا۔

لیڈی ایچیسن ہسپتال لاہور کی تفصیل:

لیڈی ایچیسن ہسپتال لاہور میں پینے کے صاف پانی کو متعلقہ لیبارٹری سے باقاعدگی سے ٹیسٹ کرایا جاتا ہے۔

گورنمنٹ میاں منشی ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی تفصیل:

گورنمنٹ میاں منشی ہسپتال میں پینے کے پانی کا ہر سال لیبارٹری سے ٹیسٹ کروایا جاتا ہے۔

گورنمنٹ مزنگ ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی تفصیل:

گورنمنٹ مزنگ ٹیچنگ ہسپتال لاہور میں پینے کا پانی باقاعدگی سے لیبارٹری سے ٹیسٹ کروایا جاتا ہے۔

پنجاب ڈینٹل ہسپتال، لاہور کی تفصیل:

فلٹر کارٹریج باقاعدگی کے ساتھ ہر پندرہ دن کے بعد تبدیل کئے جاتے ہیں۔

**سرگنگارام ہسپتال لاہور کی تفصیل:**

پینے کے پانی کا باقاعدگی سے ہر تین ماہ بعد لیبارٹری سے ٹیسٹ کروایا جاتا ہے جس کی آخری ٹیسٹ رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

**گورنمنٹ نواز شریف ٹیچنگ ہسپتال، یکی گیٹ، لاہور کی تفصیل:**

جی ہاں! گورنمنٹ نواز شریف ٹیچنگ ہسپتال، یکی گیٹ، لاہور میں پینے کے پانی کا ٹیسٹ ہر تین ماہ بعد انسٹیٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ لاہور سے کروایا جاتا ہے۔

**گورنمنٹ ٹیچنگ ہسپتال شاہدرہ لاہور کی تفصیل:**

گورنمنٹ ٹیچنگ ہسپتال شاہدرہ لاہور میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب ہے اور اس کے پانی کا باقاعدگی سے لیبارٹری ٹیسٹ کیا جاتا ہے اور اس سلسلہ میں کوئی شکائیت نہ ہے۔ ٹیسٹ رپورٹ کے مطابق پانی میں تحلیل شدہ تمام اجزاء کی مقدار حفظان صحت کے عین مطابق ہے۔

**سروسز ہسپتال لاہور کی تفصیل:**

ہسپتال ہذا میں پینے کا پانی باقاعدگی سے لیبارٹری سے چیک کروایا جاتا ہے۔

**گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی تفصیل:**

ہسپتال ہذا کی حدود میں موجود واٹر کولرز کے ساتھ واٹر فلٹر بھی لگائے گئے ہیں جس سے مریضوں کو پینے کا پانی میسر ہے۔ علاوہ ازیں ہسپتال انتظامیہ ہسپتال کے مختلف مقامات سے پانی کے سیمپل لے کر انسٹیٹیوٹ پبلک ہیلتھ لاہور کو بھیجتی ہے۔

**چلڈرن ہسپتال وانسٹیٹیوٹ آف چائلڈ ہیلتھ۔لاہور کی تفصیل:**

چلڈرن ہسپتال میں پینے والے پانی کے کولرز کے ساتھ فلٹریشن اور Chilling Plant لگے ہوئے ہیں جن کی صفائی باقاعدگی سے کی جاتی ہے اور گاہے بگاہے پانی کے لیبارٹری ٹیسٹ Pakistan Council of Research in Ministry of Science and Technology Water Resources (PCRWR) سے بھی کروائے جاتے ہیں۔

**پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، لاہور کی تفصیل:**

اس پانی کو باقاعدگی کے ساتھ لیبارٹری سے ٹیسٹ کروایا جاتا ہے۔

جناح ہسپتال، لاہور کی تفصیل:

جناح ہسپتال، لاہور میں چھ مقامات پر پینے کے صاف پانی کے حصول کے لئے آر او پلانٹ لگائے گئے ہیں جن سے عوام الناس کو صاف پانی مہیا کیا جاتا ہے۔ جناح ہسپتال میں دو ٹیوب ویل ہیں جن سے چھت پر پانی کی ٹینکیاں بھری جاتی ہیں۔ان ٹینکیوں کی باقاعدگی سے صفائی کی جاتی ہے۔حال ہی میں علامہ اقبال میڈیکل کالج میں ایک نیا ٹیوب ویل لگایا گیا ہے۔جس کا باقاعدہ پبلک ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ سے پانی کا نمونہ ٹیسٹ کروایا گیا۔اس ٹیوب ویل کو بھی جناح ہسپتال سے منسلک کیا گیا ہے تاکہ عوام الناس کو مسلسل صاف پانی میسر آسکے۔

## غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

### جناح ہسپتال لاہور: خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیل

646: **محترمہ نگہت شیخ:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جناح ہسپتال لاہور میں خالی اسامیوں کو پُر کرنے کی سمری 2009اور 2011 میں محکمہ صحت کو بھجوائی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تاحال ابھی تک جناح ہسپتال میں خالی اسامیاں پر نہ کی جاسکیں ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سال 2014 میں جناح ہسپتال میں کل 242 خالی اسامیاں تھیں؟

(د) حکومت کب تک مذکورہ خالی اسامیاں پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

**وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):**

(الف) جناح ہسپتال، لاہور میں نرسز کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے سمری 2009 اور 2011 میں محکمہ صحت کو بھجوائی گئی تھی۔کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ جناح ہسپتال، لاہور میں 11-2010 اور 2016 میں خالی اسامیوں پر بھرتی کی گئی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ سال 2014 میں جناح ہسپتال میں کل 273 خالی اسامیاں تھیں۔

(د) حکومت جناح ہسپتال لاہور میں خالی اسامیاں کو بہت جلد پر کرنے کے لئے کوشاں ہے تاکہ ہسپتال میں ہر طرح کے علاج معالجہ میں بہتری آ سکے۔

## ڈی ایچ کیو ہسپتال ملتان کی بلڈنگ سے متعلقہ تفصیلات

1012: پیر زادہ میاں شہزاد مقبول بھٹہ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ملتان کی بلڈنگ کی تعمیر اور توسیع کب کی گئی، تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ہسپتال کی بلڈنگ کا 44 کروڑ روپے کا ٹینڈر منظور کیا گیا جبکہ اس کے مقابلہ میں 41 کروڑ کا ٹینڈر دینے والے ٹھیکیدار کو نہیں دیا گیا، تفصیل دیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کرپشن میں ایس ای پراونشل بلڈنگ سرکل ملتان اور ٹھیکیدار ملوث ہیں؟

(د) کیا حکومت مذکورہ کرپشن میں ملوث افسران کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ملتان کی بلڈنگ کی تعمیر اور توسیع کا کام ایگزیکٹو انجینئر پراونشل بلڈنگز ڈویژن ملتان کی چٹھی نمبری CB/6020 مورخہ 31-12-2014 کے تحت شفیق کنسٹرکشن کمپنی انجینئرز اینڈ کنٹریکٹرز لاہور کو تخمینہ لاگت -/440310813 روپے کے تحت الاٹ کیا گیا۔

(ب) درست نہ ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔

(د) مذکورہ کام کی تعمیر اور توسیع میں کسی قسم کی کرپشن نہیں کی گئی اور نہ ہی محکمہ بلڈنگز کا افسر ملوث ہے۔

## سید میٹھا ہسپتال لاہور کی مشینوں کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

1236: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سید میٹھا ہسپتال لاہور میں وینٹی لیٹر، ایکسرے اور الٹرا ساؤنڈ مشینوں کی تعداد کتنی ہے اور یہ کب خرید کی گئیں؟

(ب) کیا یہ مشینیں اس وقت چالو حالت میں ہیں اگر نہیں تو کب سے خراب ہیں؟

(ج) ان مشینوں کی مرمت پر سال 14-2013 اور 15-2014 میں کتنی رقم خرچ کی گئی تفصیل مشین وار بتائیں نیز یہ مشینیں کہاں کہاں سے مرمت کروائی گئی ہیں؟

(د) کیا حکومت ان مشینوں کی مرمت کی تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):

(الف) وینٹی لیٹر کی تعداد پانچ عدد ہے دو عدد وینٹی لیٹر SO(P-III) نے 2010-11 میں خریدے ایک عدد ہسپتال نے خود خریدا اور دو عدد وینٹی لیٹر MSD سے 2015-16 میں وصول ہوئے۔

ایکسرے مشین کی تعداد کل تین عدد ہیں ایک عدد مشین پہلے کی ہے اور دو عدد مشین 2010-11 میں SO(P-III) نے خریدی تھی۔

الٹرا ساؤنڈ مشین کی تعداد دو عدد ہے ایک عدد SO(P-III) نے 2010-11 میں خریدی اور ایک مشین PMU نے 2012-13 میں خریدی تھی۔

(ب) تمام وینٹی لیٹر، ایکسرے اور الٹرا ساؤنڈ مشین اس وقت ٹھیک اور چالو حالت میں ہیں۔

(ج) تمام مشینیں وینٹی لیٹر ،ایکسرے دو عدد اورالٹراساؤنڈ کی وارنٹی تھی اور ایک عدد پرانی ایکسرے مشین جس کا سروس کنٹریکٹ میڈی ایکوئپس کو دیا گیا تھا۔

(د) تمام مشینیں، وینٹی لیٹرز، ٹھیک حالت میں کام کر رہی ہیں اس لئے تحقیقات کی ضرورت نہیں۔

## چلڈرن ہسپتال لاہور کے بارے میں تفصیلات

1660: **میاں محمد اسلم اقبال:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چلڈرن ہسپتال کب قائم کیا گیا ہے اور یہ کتنے بستروں پر مشتمل ہے؟

(ب) 2013 سے2016 جون تک اس ہسپتال میں کتنی (بھرتیاں) کی گئیں تمام کی تفصیلات مع ایڈریس ایوان کو مہیا کی جائیں؟

(ج) اس ہسپتال میں ورک چارج ملازمین کی کل تعداد کتنی ہے اور ان کی تنخواہ کتنی ہے؟

(د) چلڈرن ہسپتال کا کل بجٹ15۔2014 کتنا تھا مد وار استعمال کی تفصیلات بیان کریں؟

(ہ) یہاں پر تعینات ایم ایس (میڈیکل سپرنٹنڈنٹ) اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر کا عرصہ تعیناتی کتنا ہے؟

**وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):**

(الف) چلڈرن ہسپتال1988 میں قائم ہوا اور چلڈرن ہسپتال1100 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) 2013 سے2016 جون تک بھرتیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

| | | |
|---|---|---|
| Associate Professor | : | 10 |
| Associate Professor | : | 10 |
| Assistant Professor | : | 50 |
| Senior Registrar | : | 68 |
| Medical Officer | : | 124 |
| Charge Nurse | : | 109 |
| Para-medical Staff | : | 1061 |

(ج) چلڈرن ہسپتال میں ورک چارج ملازمین کوئی نہیں ہے۔

(د) چلڈرن ہسپتال کا کل بجٹ 15-2014 میں 1,048,032,000 تھا۔ مد وار تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ہ) چلڈرن ہسپتال specialized ادارہ ہے، جس میں انتظامی سیٹ اپ cadre teaching پر مشتمل ہے۔ یہاں پر ڈین اور میڈیکل ڈائریکٹر کی اسامیاں ہیں، جو کہ شعبہ بچگان کے پروفیسر اور specialist تعینات ہیں۔ ڈین چلڈرن ہسپتال پروفیسر ڈاکٹر مسعود صادق پچھلے تین سال سے تعینات ہیں اور میڈیکل ڈائریکٹر پروفیسر احسن وحید راٹھور پچھلے 9 سال سے تعینات ہیں، جو کہ اس ماہ retire ہو رہے ہیں۔

## مینٹل ہسپتال کے بارے میں تفصیلات

1661: **میاں محمد اسلم اقبال:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مینٹل ہسپتال لاہور کب کتنے رقبہ پر تعمیر ہوا؟

(ب) 2013 سے جون 2016 تک کتنی بھرتیاں کی گئی ان کی تمام تفصیلات مع ایڈریس اور عہدہ مہیا کی جائیں؟

(ج) مینٹل ہسپتال کا مالی 15-2014 کا کل بجٹ کتنا تھا اس کے استعمال کی مد وار تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(د) اس ہسپتال میں ورک چارج ملازمین کی تعداد کتنی ہے اور وہ کب سے ملازمت کر رہے ہیں؟

**وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):**

(الف) مینٹل ہسپتال لاہور 1900 میں معرض وجود میں آیا۔ اس وقت اس کا کل رقبہ 175 ایکڑ تھا مگر وقت کے ساتھ ساتھ یہ رقبہ کم ہوتا گیا اور موجودہ اس کا رقبہ 52 ایکڑ ہے۔

(ب) 2013 سے جون 2016 تک 46 افراد کی بھرتیاں کی گئیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مینٹل ہسپتال کا مالی سال 15-2014 کا کل بجٹ -/522537000 روپے جس میں سے خرچ شدہ رقم -/497918027 روپے تھی۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(د) اس ہسپتال میں ورک چارج پر کوئی ملازم کام نہیں کرتا ہے۔

## گنگارام ہسپتال لاہور میں گاڑیوں اور ایمبولینسز سے متعلقہ تفصیلات

**1744: محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گنگارام ہسپتال لاہور میں کتنی گاڑیاں اور ایمبولینس کن کن کے زیر استعمال ہیں؟

(ب) یہ گاڑیاں کب اور کتنی لاگت سے خرید کی گئیں اور منظوری کس اتھارٹی نے دی؟

(ج) ان گاڑیوں کے سال 15۔2014 اور 16۔2015 کے پٹرول / مرمت کی مد میں کتنے کتنے اخراجات ہوئے؟

(د) 15۔2014 اور 16۔2015 کون کون اس ہسپتال میں ٹرانسپورٹ آفیسر تعینات رہے؟

(ہ) ان ٹرانسپورٹ آفیسرز نے سال 15۔2014 اور 16۔2015 کے دوران گاڑیوں کی مرمت و پٹرول کی مد میں کتنی کتنی رقم خرچ کی اور کتنا کتنا ٹی اے / ڈی اے وصول کیا سال وار تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(و) ان گاڑیوں کی مرمت / پٹرول و دیگر مدات میں ہونے والے اخراجات کے بارے میں پچھلے دو سالوں کا آڈٹ ہوا اگر ہاں تو اس کی رپورٹ پیش کریں؟

**وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):**

(الف) سر گنگا رام ہسپتال لاہور کی گاڑیاں جن افسران کے زیر استعمال ہیں ان کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے جبکہ ہسپتال ہذا کی ایمبولینس صرف مریضوں کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

(ب) گاڑیوں کی خریداری کے بارے میں تفصیلات (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ج) ان گاڑیوں پر سال 15-2014 اور 16-2015 میں پٹرول / مرمت کی مد میں آنے والے اخراجات کی تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(د) سال 15-2014 اور 16-2015 میں ڈاکٹر احمد رضا خان بطور ڈی ایم ایس (ٹرانسپورٹ) فرائض سرانجام دے رہے تھے۔

(ہ) ان گاڑیوں پر سال 15-2014 اور 16-2015 میں پٹرول / مرمت کی مد میں آنے والے اخراجات کی تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے جبکہ ڈی ایم ایس ٹرانسپورٹ نے اس دوران کوئی ٹی اے / ڈی اے وصول نہیں کیا۔

(و) ان گاڑیوں کی مرمت / پٹرول و دیگر مدات میں ہونے والے اخراجات کے بارے میں پچھلے دو سالوں کی آڈٹ رپورٹ (Annex-E) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے جبکہ پچھلے دو سال میں اس مد میں کوئی آڈٹ پیرا نہیں ہے۔

## فاطمہ جناح میڈیکل کالج لاہور کی گاڑیوں کی نیلامی و دیگر تفصیلات

1746: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فاطمہ جناح میڈیکل کالج لاہور میں سال 16۔2015 کے دوران کتنی اور کون کون سی ناکارہ گاڑیاں نیلامی کے ذریعے فروخت کی گئیں؟

(ب) متذکرہ گاڑیاں جو فروخت کی گئیں ان کی کل کتنی مالیت تھی؟

(ج) متذکرہ کالج میں فروخت کی جانے والی گاڑیوں کے علاوہ کیا بسیں بھی شامل تھیں اگر ہاں تو ان کی نیلامی کتنے میں ہوئی؟

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):

(الف) فاطمہ جناح میڈیکل یونیورسٹی لاہور میں سال 16-2015 کے دوران کوئی بھی ناکارہ گاڑی نیلامی کے ذریعے فروخت نہیں کی گئی۔

(ب) ایضاً

(ج) ایضًا

## میو ہسپتال لاہور میں گاڑیوں اور ایمبولینسز سے متعلقہ تفصیلات

1747: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میو ہسپتال لاہور میں کل گاڑیاں اور ایمبولینس کن کن کے زیر استعمال ہیں؟

(ب) یہ گاڑیاں کب اور کتنی لاگت سے خرید کی گئیں اور منظوری کس اتھارٹی نے دی؟

(ج) ان گاڑیوں کے سال 15۔2014 اور 16۔2015 کے دوران پٹرول / مرمت کی مد میں کتنے کتنے اخراجات ہوئے؟

(د) 15۔2014 اور 16۔2015 پر کون کون اس ہسپتال میں ٹرانسپورٹ آفیسر تعینات رہے؟

(ہ) ان ٹرانسپورٹ آفیسرز نے سال 15۔2014 اور 16۔2015 کے دوران گاڑیوں کی مرمت و پٹرول کی مد میں کتنی کتنی رقم خرچ کی اور کتنا کتنا ٹی اے / ڈی اے وصول کیا۔ سال وار تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(و) ان گاڑیوں کی مرمت / پٹرول و دیگر مدات میں ہونے والے اخراجات کے بارے میں پچھلے دو سالوں کا آڈٹ ہوا اگر ہاں تو اس کی رپورٹ پیش کریں؟

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):

(الف) میو ہسپتال میں گاڑیوں کی کل تعداد 15 ہے ان میں سے 10 ایمبولینسز ہیں جو کہ مریضوں کے زیر استعمال ہے جبکہ تین عدد لوڈر گاڑیاں ہیں جو کہ آکسیجن سلنڈر لانے لے جانے پر مامور ہیں، ایک ہنڈا سٹی کار جو کہ ایم ایس کے زیر استعمال ہے، ایک عدد سوزوکی بولان (کیری ڈبہ) جو کہ دفتر ہذا میں جنرل ڈیوٹی پر مامور ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال 15-2014 میں -/22,34,455 روپے اور 16-2015 میں 16,84,918 روپے پٹرول کی مد میں خرچ ہوئے جبکہ سال 15-2014 میں -/7,41,340 روپے اور 16-2015 میں -/5,47,920 روپے مرمت کی مد میں خرچ ہوئے۔

(د) 15-2014 میں ڈاکٹر علی حسن اور 16-2015 میں ڈاکٹر شیخ صدف دستگیر ٹرانسپورٹ آفیسر تعینات تھے۔

(ہ) سال 15-2014 میں -/22,34,455 روپے اور 16-2015 میں -/16,84,918 روپے پٹرول کی مد میں خرچ ہوئے جبکہ سال 15-2014 میں -/7,41,340 روپے اور 16-2015 میں -/5,47,920 روپے مرمت کی مد میں خرچ ہوئے جبکہ کسی قسم کا ٹی اے/ڈی اے وصول نہ کیا ہے۔

(و) ہاں! آڈٹ ہوا ہے رپورٹ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

## جناح ہسپتال لاہور کی گاڑیوں اور ایمبولینسز سے متعلقہ تفصیلات

1749: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جناح ہسپتال لاہور میں کل کتنی گاڑیاں اور ایمبولینس کن کن کے زیر استعمال ہیں؟

(ب) یہ گاڑیاں کب اور کتنی لاگت سے خرید کی گئیں اور منظوری کس اتھارٹی نے دی؟

(ج) ان گاڑیوں کے سال 15۔2014 اور 16۔2015 کے دوران پٹرول/مرمت کی مد میں کتنے کتنے اخراجات ہوئے؟

(د) سال 15۔2014 اور 16۔2015 میں اس ہسپتال میں کون کون سے ٹرانسپورٹ آفیسر تعینات رہے؟

(ہ) ان ٹرانسپورٹ آفیسر ز نے سال 15۔2014 اور 16۔2015 کے دوران گاڑیوں کی مرمت و پٹرول کی مد میں کتنی کتنی رقم خرچ کی اور کتنا کتنا ٹی اے/ڈی اے وصول کیا۔ سال وار تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(و) ان گاڑیوں کی مرمت/پٹرول و دیگر مدات میں ہونے والے اخراجات کے بارے میں پچھلے دو سالوں کا آڈٹ ہوا اگر ہاں تو اس کی رپورٹ پیش کریں؟

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):

(الف) جناح ہسپتال، لاہور میں پانچ ایمبولینس مریضوں کے لئے مختص ہیں سٹاف کار تین عدد (Suzuki Bolan, Honda City, Suzuki Cultus) جبکہ لوڈر ٹرک (ISUZU 4400 CC) میڈیکل گیسز اور سیلنڈر ڈیوٹی کے لئے علاوہ ازیں ایک عدد بس نرسنگ سکول کی طالبات کے لئے مختص ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال 15-2014 میں پٹرول کی مد میں -/4,239,298 روپے جبکہ مرمت کی مد میں -/527,275 روپے خرچ ہوئے جبکہ سال 16-2015 میں پٹرول کی مد میں -/4,183,059 روپے جبکہ مرمت کی مد میں -/502,485 روپے خرچ ہوئے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(د) سال 15-2014 اور 16-2015 میں جناح ہسپتال میں ڈاکٹر یحییٰ سلطان، اے ایم ایس (ایڈمن) ٹرانسپورٹ آفیسر تعینات رہے۔

(ہ) سال 15-2014 اور 16-2015 کے دوران گاڑیوں کی مرمت و پٹرول کی مد میں خرچ کی تفصیل درج بالا میں بتائی گئی ہے۔ ٹرانسپورٹ آفیسر نے ان سالوں میں کوئی ٹی اے / ڈی اے وصول نہیں کیا۔

(و) سال 15-2014 اور 16-2015 جناح ہسپتال کی ٹرانسپورٹ کا آڈٹ ہو چکا ہے اور اس سلسلے میں کوئی آڈٹ پیرا نہیں لگا ہے۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

ملک مظہر عباس راں: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جے سُر دا بولیں تے فیر ٹھیک، نئیں تے اگلے معزز ممبر نوں پوائنٹ آف آرڈر دتّا جائے گا۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! میں آپ کی توجہ دلانا چاہ رہا ہوں کہ کل میں نے ہائی کورٹ کے فیصلہ کے regarding ایک قرارداد جمع کروائی تھی کہ سانحہ ماڈل ٹاؤن جس میں 17 نہتے لوگوں کا خون ہوا تھا۔

جناب سپیکر: کیا ہو گیا تھا؟

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! میں نے اس قرارداد میں یہ request کی ہے کہ جسٹس باقر نجفی کی رپورٹ کو at least اس ایوان کے اندر پیش کیا جائے۔ یہ پنجاب کا سب سے بڑا ایوان ہے لہٰذا کم از کم پارلیمنٹیرین کو اس پر اعتماد میں لیا جائے اور اگر گورنمنٹ کا اس میں کوئی دخل نہیں ہے تو بتایا جائے۔

جناب سپیکر: جی، بس ٹھیک ہے۔ آپ تشریف رکھیں۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! یہ عوام کا مسئلہ ہے اور پنجاب کے 17 لوگوں کا قتل ہوا ہے۔

جناب سپیکر: یہ کورٹ میں pending ہے لہٰذا اس کے بارے میں ہم کچھ کر سکتے ہیں اور نہ بات سنیں گے۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! میری بات تو سنیں۔

جناب سپیکر: یہ pending adjudication ہے اس لئے ہم نہیں سن سکتے۔ آپ عدالت کے معاملات میں مداخلت نہ کریں۔ آپ کی بڑی مہربانی اور آپ کا کوئی پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہے۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! میں آپ کی توجہ اس طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں کہ آپ نے میرے دو سوالوں کے بارے میں پوچھا تھا جو reject ہوئے تھے لیکن ابھی تک نہیں بتایا گیا۔ میرا ایک سوال نمبر 8780 جو ہسپتالوں کی ادویات کے بارے میں ہے اور سوال نمبر 9053 حلقے کی ڈویلپمنٹ کے بارے میں ہے۔ مجھے اس کا ابھی تک کوئی جواب نہیں ملا۔

جناب سپیکر: یہ اُدھر سے اس کا جواب نہیں آئے گا۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! یہ دونوں سوالات reject ہوئے تھے اس لئے میں نے request کی تھی کہ reject ہونے کی وجہ کیا ہے؟

جناب سپیکر: آپ ایک میٹنگ کر لیں۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! اس کا ابھی تک مجھے کوئی جواب نہیں ملا اور دوسرا تحاریک التوائے کار کے پچھلے ایک سال سے جواب نہیں آرہے۔ میری ایک نہایت ہی اہم تحریک التوائے کار جس میں البراک کمپنی نے راولپنڈی میں لیڈیز پارک کی زمین پر قبضہ کیا ہے اور اس کے ساتھ نالہ لئی ہے اس کی زمین پر بھی قبضہ کیا ہوا ہے۔ یہ تحریک التوائے کار ایک سال سے گئی ہوئی ہے لیکن کچھ پتا نہیں کہ آج تک اس پر کیا ہوا ہے؟ مجھے سمجھ نہیں آتی کہ سوالوں کے جواب آتے ہیں اور نہ تحاریک التوائے کار کے جواب آتے ہیں؟

جناب سپیکر: اس تحریک التوائے کار کا نمبر کیا ہے؟ سارے سوالات کے جوابات آتے ہیں لیکن وہ سوال un-starred ہو گا۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! یہ لکھا ہوا ہے۔

جناب سپیکر: اگر un-starred ہے تو اس کا جواب میں آپ کو دیتا ہوں۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! میں آپ کو دکھا دیتا ہوں کہ راولپنڈی میٹرو اور اورنج ٹرین کے بارے میں سوال ہے لیکن دونوں کے آگے لکھا ہے کہ جواب موصول نہیں ہوئے۔ اسی طرح تحریک التوائے کار ایک سال سے گئی ہوئی ہے لیکن ابھی تک اس پر جواب نہیں آیا۔ ہمیں بتا دیں کہ ہم یہ practice ہی نہ کریں اور اتنی محنت ہی نہ کریں۔

جناب سپیکر: نہیں، کیوں محنت نہ کریں آپ؟

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! آپ نے کہا تھا کہ اس کا جواب آئے گا۔

جناب سپیکر: جی، اس کا جواب آئے گا۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! ہماری بات اس ایوان میں کیوں نہیں سنی جاتی۔

**MR SPEAKER:** No, please have your seats. For God sake please have your seats.

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! یہ 17 لوگوں کے قتل کا معاملہ ہے۔

جناب سپیکر: آپ ایوان کو کیا سمجھتے ہیں، کیا کر رہے ہیں آپ؟ کوئی بہتر طریقہ اختیار کریں۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! کیا ہم اپنے لوگوں کے معاملات کو یہاں discuss نہیں کر سکتے تو پھر اس ایوان کا کیا فائدہ؟

جناب سپیکر: یہ pending adjudication ہے اس لئے میں آپ کی بات نہیں سنوں گا۔ آپ کی بڑی مہربانی۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! اگر آپ ہماری بات نہیں سن سکتے تو میں اس ایوان کا بائیکاٹ کرتا ہوں۔

(اس مرحلہ پر جناب آصف محمود بائیکاٹ کر کے ایوان سے باہر چلے گئے)

معاون خصوصی برائے وزیر اعلیٰ (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! یہ کوئی طریقہ ہے، کیا اس طرح ایوان میں بات کی جاتی ہے، کیا ان کو attitude نہیں آتا؟

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! اس پر میں بات کروں گا۔

جناب سپیکر: اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔ اس معاملے کو ہم دیکھتے ہیں۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! نواز شریف کے حق میں یہاں out of turn قرارداد پاس کر لی۔

جناب سپیکر: جس discussion کی یہاں ضرورت نہیں ہے وہ مہربانی کر کے نہ کریں۔ آپ پلیز ایوان کو in order رہنے دیں۔ بڑی مہربانی

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! اب میاں محمد شہباز شریف کا نام بھی ECL میں ڈالا جائے۔

جناب سپیکر: جو آپ کا un-starred question ہے اس کے بارے میں آپ کیا کہیں گے؟ میرے خیال میں آپ میرے ساتھ آکر میٹنگ کر لیں۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! میرے دو سوالوں اور تحریک التوائے کار پر آپ کو بات سننی پڑے گی۔

جناب سپیکر: بڑی مہربانی۔ This is no Point of Order آپ کیا بات رہے ہیں؟

جناب محمد عارف عباسی: جناب آصف محمود نے جو قرارداد کا کہا ہے اس پر آپ کو بات سننی پڑے گی۔

جناب سپیکر: بڑی مہربانی۔ وہ میں نہیں پڑھنے دوں گا۔ وہ آپ نہیں پڑھ سکتے کیونکہ وہ pending adjudication ہے۔ مجھے پتا ہے جو آپ پڑھنا چاہتے ہیں لیکن یہ مناسب نہیں ہے۔

جناب محمد عارف عباسی: آپ کو سننا پڑے گا۔

جناب سپیکر: .This is no Point of Order بڑی مہربانی۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! اب یہ کوئی عدالتی معاملہ نہیں ہے۔ یہ پنجاب کی عوام کا قتل عام کا معاملہ ہے۔ میں اس پر ایوان سے بائیکاٹ کرتا ہوں۔

(اس مرحلہ پر جناب محمد عارف عباسی بائیکاٹ کر کے ایوان سے باہر چلے گئے)

جناب سپیکر: یہ غلط بات ہے اور جو غلط بات ہے میں نہیں سنوں گا۔ جو معاملہ عدالت میں pending ہے اس پر میں ان کو کیسے اجازت دے دوں؟

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

**سردار وقاص حسن موکل:** جناب سپیکر! میرا پوائنٹ آف آرڈر ان معاملات سے تھوڑا ہٹ کر ہے۔ میں نے پرسوں بھی آپ سے request کی تھی۔

**جناب سپیکر:** کس بارے میں؟

**سردار وقاص حسن موکل:** جناب سپیکر! سپیشل ایجوکیشن اور سپیشل سکولوں کے معاملے میں ہے۔ میں سیکرٹری سپیشل ایجوکیشن سے جا کر ملا تھا کہ قصور میں disable بچوں کا ایک سکول ہے جس کی گاڑی کا معاملہ ہے۔ صرف دو لاکھ روپیہ سالانہ بجٹ چاہئے اور actual پانچ چھ disable بچے آسکتے ہیں۔ میری آپ request سن لیں۔

**جناب سپیکر:** میں انہیں بلواؤں گا اور ان سے پوچھوں گا۔

**سردار وقاص حسن موکل:** جناب سپیکر! میری بات تو سن لیں۔

**جناب سپیکر:** جی، نہیں۔ میں نے آپ کی بات سن لی ہے۔

**سردار وقاص حسن موکل:** جناب سپیکر! میں ان سے مل کر آیا ہوں اور اگر آپ مہربانی کر کے یہ والا معاملہ کمیٹی کو refer کر دیں کیونکہ یہ policy level پر۔۔۔

**جناب سپیکر:** نہیں، آپ in time کہتے تو شاید ہو جاتا۔

**سردار وقاص حسن موکل:** جناب سپیکر! میری بات تو پوری سن لیں۔

**جناب سپیکر:** مجھے آپ تحاریک استحقاق لینے دیں گے یا نہیں؟

**سردار وقاص حسن موکل:** جناب سپیکر! Ruling تو دے دیں کہ یہ معاملہ کمیٹی کو refer کر دیں۔

**جناب سپیکر:** نہیں۔ آپ کے کہنے پر میں کمیٹی کو refer کرنے کی ruling دے دوں، یہ کوئی بات ہے؟

**سردار وقاص حسن موکل:** جناب سپیکر! آپ ruling تو دے سکتے ہیں۔

**جناب سپیکر:** میں نے جب آپ سے کہا ہے کہ انہیں بلوا کر آپ کی بات کروا دوں گا۔

**سردار وقاص حسن موکل:** جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔

**جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ):** جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

**MR SPEAKER:** No, Point of Order from you. You sit down, you sit down please.

یہ کیا طریقہ آپ نے بنایا ہوا ہے؟

**میاں محمد اسلام اسلم:** جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

**جناب سپیکر:** مجھے تحاریک استحقاق لینے دیں تو اس کے بعد آپ کو وقت دوں گا۔

**میاں محمد اسلام اسلم:** جناب سپیکر! مجھے صرف ایک منٹ بات کرنے کے لئے دے دیں۔

## تحاریک استحقاق

**جناب سپیکر:** نہیں، معزز ممبران کی تحاریک استحقاق ہیں مجھے ان کی تحریک لینے دیں۔ جی، چودھری ارشاد احمد آرائیں کی تحریک استحقاق نمبر 12 ہے۔ جی، چودھری صاحب!

### ڈی ایس پی میلسی کا معزز ممبر اسمبلی کے ساتھ توہین آمیز روّیہ

**چودھری ارشاد احمد آرائیں:** جناب سپیکر! شکریہ۔ میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ میرے حلقہ کے چند معززین میرے پاس آئے۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ مقدمہ نمبر 338/17 تھانہ گگو منڈی تحصیل بورے والا میں درج ہے جس کی تفتیش مسٹر اکمل رسول ڈی ایس پی میلسی کر رہا ہے جو ملزمان سے ساز باز اور ملی بھگت کے نتیجہ میں جانبدارانہ رویہ اختیار کرتے ہوئے مدعی کی حق تلفی کر رہا ہے۔ آپ ہماری قانونی مدد کریں۔ میں مورخہ 9۔ستمبر 2017 کو مسٹر اکمل رسول ڈی ایس پی میلسی کے دفتر ان کو ملنے کے لئے گیا۔ میرے ہمراہ شہزاد ڈوگر چیئرمین اوورسیز پاکستانی بورے والا اور مسٹر زاہد رسول چیئرمین یونین کونسل نمبر 51 بورے والا بھی تھے۔ میں نے مسٹر اکمل رسول ڈی ایس پی میلسی کو اپنا تعارف کرواتے ہوئے اپنے آنے کا مدعا بتایا تو موصوف آفیسر انتہائی کرخت لہجے میں بولے کہ اگر آپ ایم پی اے ہیں تو میں کیا کروں؟ میں نے کہا کہ آپ میرٹ پر غیر جانبدارانہ تفتیش کریں، فریق نہ بنیں، ملزمان کو غیر قانونی طریقے سے تحفظ نہ دیں، آپ ایف آئی آر

کے حقائق کو مسخ نہ کریں اور حقیقت اور سچ کا ساتھ دے کر تفتیش کریں۔ بس میرا اتنا ہی کہنا تھا کہ موصوف آفیسر سیخ پا ہو گیا۔ اس نے میرے ساتھ توہین آمیز لہجہ میں بات کی اور مجھے کہا کہ میں کسی ایم پی اے اور ایوان اسمبلی کو نہیں جانتا۔ میں وہی کروں گا جو میں درست سمجھتا ہوں۔ موصوف آفیسر نے میری کوئی بات نہ سنی بلکہ میرے ساتھ آنے والے معززین کے سامنے میری توہین کر دی۔

جناب سپیکر! آفیسر موصوف کا میرے ساتھ ہتک آمیز رویہ اختیار کرنے، معزز ایوان اور ممبران اسمبلی کے بارے میں توہین آمیز الفاظ استعمال کرنے سے میرا استحقاق مجروح ہوا ہے لہٰذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! میری آپ سے گزارش ہو گی کہ چودھری ارشاد احمد آرائیں نے جو تحریک پیش کی ہے اور ان کے ساتھ بڑی evidence cogent بھی ہے تو میری گزارش ہو گی کہ اس تحریک کو مجلس استحقاقات کے سپرد کر دیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اس تحریک کو مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جاتا ہے۔

چودھری ارشاد احمد آرائیں: جناب سپیکر! بہت شکریہ

جناب سپیکر: مظہر عباس راں کی بھی تحریک استحقاق نمبر 7 ہے جو کہ پڑھی جا چکی ہے۔ منسٹر صاحب اس تحریک استحقاق کا جواب نہیں آیا؟

## ڈی ایس پی یزمان اور ڈی پی او بہاولپور کا معزز ممبر اسمبلی کے ساتھ ہتک آمیز روّیہ

(---جاری)

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! یہ تحریک استحقاق پڑھی جا چکی ہے لیکن ابھی اس تحریک استحقاق کا جواب نہیں آیا تو اس تحریک کو بھی مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے اس تحریک استحقاق کو بھی مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جاتا ہے and report within two months۔ منسٹر صاحب! اگلی تحریک استحقاق قاضی احمد سعید کی ہے۔ یہ تحریک استحقاق ابھی پڑھی نہیں گئی اور میاں طاہر کی بھی تحریک استحقاق ہے۔

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! متعلقہ آر پی او سے کل بات ہوئی ہے تو اس کی رپورٹ ایک دو دن میں آ جائے گی۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اس تحریک استحقاق کو pending کیا جاتا ہے اور کمیٹیوں کو سپرد کی جانے والی تحاریک کا جواب دو ماہ کے اندر آ جائے۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! بڑی کوشش کے بعد پارلیمانی کیلنڈر بنوایا تھا جس کے مطابق ہر ماہ کی پہلی سے 10۔ تاریخ تک اجلاس ہونا تھا۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، کیلنڈر آپ کے پاس ہے؟

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! ذرا میری بات سن لیں کیونکہ اگر آپ سے ہم نے بات نہیں کرنی تو پھر کس سے کرنی ہے، مجھے یہ بتا دیں؟

جناب سپیکر: کس سے کرنی ہے؟

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! ہم نے تو Chair سے ہی بات کرنی ہے تو اس کیلنڈر پر عملدرآمد کروائیں۔ میری کہانی سنیں۔۔۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! اس کیلنڈر کی binding نہیں ہے۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! میرے ذہن میں تھا کہ اب اجلاس نہیں ہو رہا تو میں بیرون ملک چلا گیا اور اس دوران اجلاس آ گیا تو میرے سارے سوالات dispose of ہو گئے تو میرا گناہ کیا ہے مجھے بتایا

جائے؟ ہمارے ساتھ یہ زیادتی ہو رہی ہے کیونکہ ممبران اسمبلی بھی کوئی حیثیت رکھتے ہیں اور انہوں نے بھی کئی کام کرنے ہوتے ہیں اور ملک سے باہر بھی جانا ہوتا ہے۔

جناب سپیکر: دوسرے ممبران کو اپنے ساتھ شامل نہ کریں کیونکہ یہ آپ کے ساتھ باہر دورے پر نہیں گئے تھے؟ یہ تو اپنے کام کے لئے آئے ہیں اور اپنے اپنے کام کرتے ہیں۔ ایسے نہ بات کو اٹھایا کریں۔ مہربانی کرکے تشریف رکھیں اور مجھے تحریک التوائے کار لینے دیں۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! پارلیمانی کیلنڈر کے مطابق اجلاس ہونا چاہئے۔

جناب سپیکر: جی، کیلنڈر کا ایک طریق کار ہے جسے آپ دیکھ لیں اور اس کے مطابق ہی عمل ہوتا ہے لیکن اس میں دو چار دن کا آگے پیچھے ہو جاتا ہے۔ اگر کیلنڈر آپ کے پاس نہیں ہے تو آپ سیکرٹری اسمبلی سے
کیلنڈر دیکھ لیں۔

## تحاریک التوائے کار

جناب سپیکر: جی، اب تحاریک التوائے کار کا وقت شروع ہوتا ہے۔ پہلی تحریک التوائے کار نمبر 615 محترمہ حنا پرویز بٹ کی ہے۔ جی، محترمہ!

## صوبہ میں ہیپاٹائٹس کے مریضوں کی ادویات ان کے گھر پہنچانے میں تاخیر

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "دنیا" کی اشاعت مورخہ 15۔ جون 2017 کی خبر کے مطابق "صوبہ پنجاب میں ہیپاٹائٹس ادویات کی عدم دستیابی کی وجہ سے 90 ہزار مریضوں کی زندگیاں داؤ پر لگ گئی ہیں۔ ہیپاٹائٹس سی کے مریضوں کی ادویات گھروں پر پہنچانے کا پروگرام بنایا گیا تھا لیکن چھ ماہ گزرنے کے باوجود کسی مریض کو کچھ نہ ملا حالانکہ 40 ہزار مریضوں کی ادویات کی ڈرگ ٹیسٹنگ بھی مکمل ہو چکی ہے۔ 90 ہزار مریضوں

کے لئے 80 کروڑ روپے سے زائد کی ادویات خریدی جا چکی ہیں اور ان میں سے 40 ہزار سے زائد کی DLT بھی ہو چکی ہے لیکن کوریئر کمپنی کے ذریعے ہیپا ٹائٹس سی کی خریدی گئی ادویات مریضوں کے گھروں پر پہنچانے کا کام آج تک شروع نہیں ہو سکا۔ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ نے گزشتہ سال ہیپا ٹائٹس سی کی ادویات ہسپتالوں میں فراہم کرنے کی بجائے مریضوں کے گھروں پر کوریئر کمپنی کے ذریعے بھیجنے کا فیصلہ کیا تھا جس کے بعد 90 ہزار مریضوں کے لئے ادویات خریدنے اور مریضوں کے گھر پہنچانے کے لئے ایک کمپنی کے ساتھ ٹینڈر ہوا تھا۔ ادویات تو تین سے چار دفعہ مختلف اوقات میں خرید لی گئی ہیں اور ان میں 40 ہزار سے زائد مریضوں کی ادویات کی ڈرگ ٹیسٹنگ لیب سے رپورٹیں بھی مکمل ہو گئی ہیں لیکن مریضوں کے گھر پر بھیجنے کا کام تاحال شروع نہیں ہو سکا۔ ماہرین صحت نے کہا ہے کہ ادویات نہ بھیج کر مریضوں کی زندگیوں کے ساتھ کھیلا جا رہا ہے کیونکہ ہیپا ٹائٹس کے علاج میں تاخیر جگر کو تباہ کر دیتی ہے اور مریض موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ اس تمام تر صورتحال کے پیش نظر ہیپا ٹائٹس کے مریضوں میں انتہائی بے چینی پائی جا رہی ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، اس تحریک التوائے کو جواب کے لئے pending کیا جاتا ہے۔

## رپورٹیں

(جو پیش ہوئیں)

جناب سپیکر: اب laying of annual reports کرتے ہیں۔ جی، منسٹر صاحب!

### این ایف سی ایوارڈ پر عملدرآمد کی مانیٹرنگ رپورٹیں بابت جولائی 2012 تا جون 2016 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

**MINISTER FOR HUMAN RIGHTS AND MINORITIES AFFAIRS (Mr Khalil Tahir Sindhu):** Mr Speaker! I lay the Reports on Biannual monitoring of the implementation of NFC award for July-December 2012, January-June 2013, July-December 2013, January-June 2014, July

–December 2014, January-June 2015, July-December 2015 and January-June 2016.

(رپورٹیں پیش ہوئیں)

## کورم کی نشاندہی

**محترمہ ناہید نعیم:** جناب سپیکر! کورم پورا نہ ہے۔

**جناب سپیکر:** جی، کورم کی نشاندہی کی گئی ہے لہٰذا گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جی، کورم پورا نہ ہے لہٰذا پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جی، گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

**جناب سپیکر:** گنتی کی گئی ہے کورم پورا نہیں ہے لہٰذا اب اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

## اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

**No.PAP/Legis-1(97)/2017/1648. Dated: 22nd September, 2017.** The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

"In exercise of the powers conferred on me under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Malik Muhammad Rafique Rajwana**, Governor of the Punjab, hereby prorogue Provincial Assembly of the Punjab on **Friday, 22nd September 2017** after the conclusion of the sitting of the Assembly on that day.

| | |
|---|---|
| **Dated Lahore, the** | **MALIK MUHAMMAD RAFIQUE RAJWANA** |
| **21st September, 2017** | **GOVERNOR OF THE PUNJAB"** |

# *INDEX*

PAGE NO.

## A

**AAMAR SULTAN CHEEMA, CH.**

questions REGARDING- 562

-Details about road constructed in PP-32 Sargodha *(Question No. 7319*)*
-Details about shops constructed in surroundings of Police Stations in Sargodha *(Question No. 8876*)* 616
-Employees of Highway branch of City District Government Lahore *(Question No. 1192)* 584
-Establishment of BHU in Chak No. 34 North UC -81, Sadiqabad *(Question No. 1391)* 512
-Establishment of burn unit in DHQ Hospital Sargodha *(Question No. 8552*)* 792
-Pavement of Streets in Kundian, Mianwali *(Question No. 1355)* 588
-Payment of Medical Allowance to employees of BHU Chak No. 34 South Sargodha *(Question No. 1440)* 513
-Payment of pension and gratuity to retired employees of TMA Sargodha *(Question No. 7317*)* 561
-Recruitment in Police in Sargodha *(Question No. 8875*)* 641

**ABDUL QADEER ALVI, MR.**

questions REGARDING-

-Details about employees working on contract and daily wages in Hospitals of Toba Tek Singh *(Question No. 9187*)* 500
-Details about Health Councils System in Government Hospitals *(Question No. 9188*)* 501

**ABDUL RAUF MUGHAL, MR.**

question REGARDING-

-Provision of anesthesia machine in Gynae Centre Satellite Town Gujranwala *(Question No. 9194*)* 467

**ABU HAFS MUHAMMAD GHIYAS-UD-DIN, MR.**

question REGARDING-

-Details about buildings of colleges in PP-133 Narowal *(Question No. 8964*)* 703
-Details about staff and furniture in Government Post Graduate College Shakargarh, Narowal *(Question No. 1840)* 729
-Number of colleges in PP-133 Narowal and vacant posts therein 706

PAGE NO.

*(Question No. 8966*)*

**ADJOURNMENT MOTIONS regarding-**

-Delay in delivery of medicines to Hepatitis Patients at doorstep 826

-Disclosure of giving permission to a defamed Chines Company ZTE for Safe City Project 653

-Increase in motorcycle snatching and theft incidents in Lahore 651

**AGENDAS FOR THE SESSIONS HELD ON-**

-18th September, 2017 429

-19th September, 2017 521

-20th September, 2017 595

-21st September, 2017 689

-22nd September, 2017 739

**AHMED KHAN BHACHER. MR**

**ADJOURNMENT MOTION regarding-**

-Increase in motorcycle snatching and theft incidents in Lahore 651

point of order REGARDING-

-Delay in establishment of sanctioned Degree College for Boys Wah Bhachran and Musa Khail (Mianwali) 731

**AHMED SAEED, QAZI**

questions REGARDING- 550

-Details about poor efficiency of TMA Liaqatpur *(Question No. 6500*)* 574

-Details about roads in PP-286, Rahim Yar Khan *(Question No. 828)* 505

-Establishment of BHU in UC Sadiqabad Deh *(Question No. 829)*

**AKHTAR ALI, BAO**

**QUESTION regarding-**

-Registration of stall holders in Atwar Bazars *(Question No. 7301*)* 560

**ALIA AFTAB, DR.**

question REGARDING- 567

-Details about dilapidated buildings in Lahore *(Question No. 7605*)*

**AMEER MUHAMMAD KHAN, MR.**

**EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-**

-Adjournment Motion No. 728/2015 moved by Dr Syed Waseem Akhtar, MPA (PP-271) 655

-Adjournment Motion No. 237/2014 moved by Mr. Ahmad Shah Khagga, MPA (PP-229) 655

-Starred Question No. 2401/2016 asked by Dr Syed Waseem Akhtar, MPA (PP-271) 655

-Starred Question No. 4437/2016 asked by Raja Rashid Hafeez, MPA (PP-11 ) 655

-Zero Hour Notice No. 197 moved by Malik Muhammad Waris Kallu,

PAGE NO.

MPA (PP-42) 655

**ASHRAF ALI ANSARI, CH.**

questions REGARDING-

-Details about machinery of Solid Waste Management Company Gujranwala *(Question No. 5186*)* 543

-Details about machinery purchased under central purchase *(Question No. 9116*)* 802

-Details about not including Faizabad Road Okara in Rural Road Programme *(Question No. 1013)* 579

-Details about Solid Waste Management Company Gujranwala *(Question No. 1142)* 580

-Details about street lights installed at Nigar Phatak to Chan da Qilla Gujranwala *(Question No. 4966*)* 539

**AWAIS QASIM KHAN, MR.**

question REGARDING-

-Details about pavement of way of Jamia Naeemia to main road in Zafarwal district Narowal *(Question No. 1194)* 584

B

**BILLS** *(Considered and passed by the House)*

-The Faisalabad Medical University Bill 2017 674-679

-The Nishtar Medical University Bill 2017 682-687

-The Police Order (Amendment) Bill 2017 665-670

-The Punjab Destitute and Neglected Children (Amendment) Bill 2017 670-673

-The Rawalpindi Medical University Bill 2017 679-685

C

**CHIEF MINISTER OF THE PUNJAB**

-*See under Muhammad Shahbaz Sharif, Mian*

E

**EHSAN RIAZ FATYANA, MR.**

questions REGARDING-

-Cases registered in Police Station Ferozwala, Sheikhupura and employees therein *(Question No. 1793)* 646

-Details about audit of PST College Kamalia *(Question No. 8462*)* 717

-Details about buildings of check posts and police stations in Faisalabad *(Question No. 8338*)* 640

-Details about construction of Children Hospital Faisalabad *(Question No. 9204*)* 802 602

PAGE NO.

-Details about establishment of Dolphin Force *(Question No. 7947*)*
-Details about offices and employees in Population Welfare Department in district Faisalabad *(Question No. 8983*)* 433
-Details about problems faced by employees working under Local Government *(Question No. 7059*)* 558
715
-Details about PST colleges Kamalia *(Question No. 8460*)* 783
-Details about Safe City Project *(Question No. 8377*)*
-Details about taxes collected from industries in Faisalabad *(Question No. 7378*)* 562
-Supply of canal water to PST college Kamalia and area thereof *(Question No. 8990*)* 720

**QUORUM-**
-Indication of quorum of the House during sitting held on 18th September, 2017 517

**EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-**
-Adjournment Motion No. 728/2015 moved by Dr Syed Waseem Akhtar, MPA (PP-271) 655
-Adjournment Motion No. 237/2014 moved by Mr. Ahmad Shah Khagga, MPA (PP-229) 655
-Starred Questions No. 2401/2016 and 6669 asked by Dr Syed Waseem Akhtar, MPA (PP-271) 655, 658
-Starred Question No. 8531 asked by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113) 659
-Starred Question No. 4437/2016 asked by Raja Rashid Hafeez, MPA PP-11 655
-Starred Questions No. 4, 2477, 3254, 6950, 6960, 7991, 7995 657
-Unstarred Questions No. 407, 596, 718 and 1245 657
-Zero Hour Notice No. 197 moved by Malik Muhammad Waris Kallu, MPA (PP-42) 655

## f

**FAIZA AHMED MALIK, MRS.**

questions REGARDING-
-Details about area and beds of Civil Hospital Manga Mandi Lahore *(Question No. 8998*)* 496
608
-Details about complaints of instigating speeches *(Question No. 8328*)*
-Details about Government Degree College for Women Depalpur Okara *(Question No. 1702)* 727
-Details about PhD Doctors in Government Hospitals *(Question No. 8305*)* 791
-Details about promotion of charge Nurses recruited in 1997 *(Question No. 8911*)* 794
507

PAGE NO.

-Details about service structure of Lab Attendant *(Question No. 928)*

**FARZANA NAZIR, DR.**

zero hour NOTICE REGARDING-
-Orders of Chairman Sheikh Zayed Graduate Institute for Students of M.D and M.S to appear in examination of Univeristy of Health Sciences 685

G

**GULNAZ SHAHZADI , MRS.**

question REGARDING- 716
-Details about monitoring of colleges in district Sialkot *(Question No. 8625*)*

h

**HIGHER EDUCATION DEPARTMENT-**

questions REGARDING- 717
-Details about audit of PST College Kamalia *(Question No. 8462*)*
-Details about buildings of colleges in PP-133 Narowal *(Question No. 8964*)* 703
-Details about colleges in PP-269 Bahawalpur *(Question No. 1629)* 727
-Details about distribution of laptops in University of Education Lahore *(Question No. 8880*)* 718
-Details about emoluments and foreign visits of Vice Chancellor of University of Education Lahore *(Question No. 8881*)* 719
-Details about extra fee charged by Government Colleges *(Question No. 9046*)* 721
-Details about Government Colleges in Layyah *(Question No. 9198*)* 711
-Details about Government Degree College for Women Depalpur Okara *(Question No. 1702)* 727
-Details about minorities quota in Government Universities *(Question No. 8908*)* 697
-Details about monitoring of colleges in district Sialkot *(Question No. 8625*)* 716
-Details about PST colleges Kamalia *(Question No. 8460*)* 715
-Details about staff and furniture in Government Post Graduate College Shakargarh, Narowal *(Question No. 1840)* 729
-Details about upgradation of Assistant Librarian in Colleges *(Question No. 8715*)* 695
-Missing facilities and vacant posts in colleges in Chiniot *(Question No. 8929*)* 700
708

PAGE NO.

-Names of colleges and universities in Sialkot and details about buildings and staff thereof *(Question No. 9141*)* 706
-Number of colleges in PP-133 Narowal and vacant posts therein *(Question No. 8966*)* 720
-Number of girls and boys colleges in PP-153 Lahore *(Question No. 8972*)* 724
-Number of vacant posts and buses in Government College for Women Miani Sargodha *(Question No. 9155*)* 720
-Supply of canal water to PST college Kamalia and area thereof *(Question No. 8990*)* 723
-Vacant posts in Government College for Boys Bhera Sargodha *(Question No. 9153*)*

**HINA PERVAIZ BUTT, MISS.**

**ADJOURNMENT MOTION regarding-**

826

**-DELAY IN DELIVERY OF MEDICINES TO HEPATITIS PATIENTS AT DOORSTEP**

761

questions REGARDING-

-Details about allowances and emoluments of Physiotherapist *(Question No. 8036*)* 815
-Details about auction of vehicles in Fatima Jinnah Medical University *(Question No. 1746)* 571
-Details about encroachment in Aziz Bhatti Town Lahore *(Question No. 7742*)* 466
-Details about Health Councils System in Government Hospitals *(Question No. 9154*)* 566
-Details about involvement of Municipal and Town Officers of Lahore in corruption *(Question No. 7584*)* 769
-Details about machinery of Physiotherapy and Lamber traction in Mayo Hospital Lahore *(Question No. 8037*)* 459
-Details about spurious drugs and numbers of Drug Inspectors in Lahore *(Question No. 8821*)* 814
-Details about vehicles and ambulances in Ganga Raam Hospital Lahore *(Question No. 1744)* 817
-Details about vehicles and ambulances in Jinnah Hospital Lahore *(Question No. 1749)* 815
-Details about vehicles and ambulances in Mayo Hospital Lahore 724
*(Question No. 1747)* 487
-Number of vacant posts and buses in Government College for Women Miani Sargodha *(Question No. 9155*)* 759
-Parking in Government Hospitals of Lahore *(Question No. 8125*)*
-Recruitment of senior doctors and Medical Officers in emergency of Services Hospital Lahore *(Question No. 7945*)* 811
-Repair of machinary in Syed Mitha Hospital Lahore 723

PAGE NO.

*(Question No. 1236)*
-Vacant posts in Government College for Boys Bhera Sargodha
*(Question No. 9153*)*

**HOME DEPARTMENT-**

questions REGARDING-

-Cases registered in Police Station Ferozwala, Sheikhupura and 646
employees therein *(Question No. 1793)* 630
-Construction of District Police Complex in Gujrat *(Question No. 8301*)*
-Construction of new building for Police Station Rawalpindi Airport 628
*(Question No. 9274*)*
-Details about action taken against criminals living in Shafiqabad 644
and Dera Mahar Siraj Lahore *(Question No. 1724)* 643
-Details about ban on issuance of arms licence *(Question No. 1606)*
-Details about buildings of check posts and police stations in Faisalabad 640
*(Question No. 8338*)* 608
-Details about complaints of instigating speeches *(Question No. 8328*)*
-Details about dacoity, ransome and theft cases in Police Station 644
Satto Kattla Lahore *(Question No. 1787)*
-Details about duty points of Traffic Wardens on G.T Road 648
Baghbanpura and Link Road Mughalpura Lahore *(Question No. 1834)* 602
-Details about establishment of Dolphin Force *(Question No. 7947*)*
-Details about expenditures and tenders for change of Punjab Police uniform 624
*(Question No. 9269*)* 784
-Details about funds of Safe City Project *(Question No. 9006*)*
-Details about incidents of theft and dacoity in district Sialkot 786
*(Question No. 9199*)*
-Details about minorities quota in Police and Home Department 642
*(Question No. 8910*)* 785
-Details about minorities quota in Police through NTS *(Question No. 9136*)*

-Details about motorbikes purchased for Dolphin Force 747
*(Question No. 9042*)*
-Details about persons arrested under National Action Plan 611
*(Question No. 8329*)*
-Details about Police posts and Police Stations in Gujrat 633
*(Question No. 8347*)*
-Details about posting of employees in Police Station Mughalpura, 647
Lahore *(Question No. 1833)*
-Details about purchase of motorbikes for Police Department 743
*(Question No. 9039*)*
-Details about ransome and murder cases registered in 637
district Gujrat *(Question No. 8870*)* 643
-Details about repair of old DPO office building in Gujrat *(Question No. 1682)* 783

PAGE NO.

-Details about Safe City Project *(Question No. 8377*)*
-Details about shops constructed in surroundings of Police Stations in Sargodha *(Question No. 8876*)* 616
-Number of employees under IG Punjab and quota of minorities therein *(Question No. 8801*)* 640
-Number of Traffic Wardens and their motorbikes in Sialkot 622
*(Question No. 9140*)* 619
-Number of Women Police Stations *(Question No. 8973*)* 641
-Recruitment in Police in Sargodha *(Question No. 8875*)* 646
-Traffic problems in front of banks in Daska city *(Question No. 1790)*

## I

**IMRAN NAZIR, KHAWAJA** *(Minister for Primary & Secondary Healthcare)*

Answers to the questions REGARDING-

-Affiliation of DHQ Hospital Lodhran with Quaid-e-Azam 504
Medical College Bahawalpur *(Question No. 286)* 514
-Area of Government of Mian Mir Hospital Lahore *(Question No. 1450)*
-Criterion of posting of MS, D.O (Health) and E.D.O (Health) *(Question No. 9068*)* 498
-Details about area and beds of Civil Hospital Manga Mandi Lahore 496
*(Question No. 8998*)* 469
-Details about BHUs and RHCs in district Sialkot (Question *No. 9201*)* 485
-Details about Civil Hospital Mandi Bahauddin *(Question No. 8086*)*
-Details about dispensaries under administrative control of District Councils Bahawalpur *(Question No. 8922*)* 493
-Details about doctors and other staff in Civil Hospital Daska *(Question No. 8749*)* 492
-Details about doctors, paramedical staff and DHQ Hospitals in district Mianwali *(Question No. 8634*)* 491
-Details about employees working on contract and daily wages in Hospitals of Toba Tek Singh *(Question No. 9187*)* 501

-Details about Government Shuja Gynae and Eye Hospital Lahore *(Question No. 1301)* 512
-Details about Gynae and Children Wards in THQ Hospital Fort Abbas, Bahawalnagar *(Question No. 975)* 510
-Details about Gynae ward in DHQ Hospital Nankana Sahib *(Question No. 6198*)* 453
-Details about Health Centres in Sialkot and vacant posts therein *(Question No. 9146*)* 499
-Details about Health Councils System in Government Hospitals *(Questions No. 9154* &9188*)* 466, 502
471

PAGE NO.

-Details about Hepatitis patients and machinery in district Hospital Vehari *(Question No. 9221*)* 461
-Details about jobs quota in Government Hospitals in Lahore *(Question No. 8909*)* 452
-Details about machinery of medical tests in District Head Quarter Hospital Nankana Sahib *(Question No. 6196*)* 473
-Details about medical machinery in DHQ Hospital Vehari 490
*(Question No. 9222*)*
-Details about medical stores in Gujrat *(Question No. 8279*)* 476
-Details about pay scale and performance of Nutrition Supervisors in district Lahore *(Question No. 9261*)* 483
-Details about promotion cases of Senior Medical Officers *(Question No. 7246*)* 458
-Details about salary of Lady Health Workers in district Sahiwal 503
*(Question No. 8706*)* 507
-Details about service rules for Hakeems *(Question No. 9280*)*
-Details about service structure of Lab Attendant *(Question No. 928)* 460
-Details about spurious drugs and numbers of Drug Inspectors 449
in Lahore *(Question No. 8821*)* 463
-Details about THQ Darya Khan *(Question No. 8830*)*
-Details about Trauma Centre Kallar Kahar *(Question No. 8967*)* 513
-Establishment of BHU in Chak No. 34 North UC -81, Sadiqabad 505
*(Question No. 1391)* 510
-Establishment of BHU in UC Sadiqabad Deh *(Question No. 829)*
-Establishment of Cardialogy Centre in Rajanpur *(Question No. 990)* 514
-Establishment of more operation theater in Civil Hospital Daska *(Question No. 1458)* 489
-Installation of water filtration plant in Civil Hospital Daska *(Question No. 5401*)* 511
-Matter of shifting X-Ray Machine from Maternity Hospital Dinga 506
Gujrat *(Question No. 1273)* 488
-Number of dispensaries in PP-222 Sahiwal *(Question No. 904)*
-Parking in Government Hospitals of Lahore *(Question No. 8125*)* 513
-Payment of Medical Allowance to employees of BHU Chak No. 34 South Sargodha *(Question No. 1440)*
468
-Provision of anesthesia machine in Gynae Centre Satellite Town Gujranwala *(Question No. 9194*)* 495
-Provision of Cardic Doctors and facilities in THQ Hospital Haweli Lakha *(Question No. 8993*)* 508
-Provision of funds to THQ and DHQ Hospitals in Bahawalnagar 515
*(Question No. 971)*
-Provision of medicine to Civil Hospital Daska *(Question No. 1459)* 485
-Provision of medicines and funds in BHUs of Nankana Sahib 489

PAGE NO.

(Question No. 6194*)
-Recruitment of dispensers in distrit Gujrat *(Question No. 8185*)* 455
-Steps taken for established of BHUs Dispensaries and RHCs in district Sahiwal *(Question No. 6820*)* 478
-Upgradation of DHQ Hospital Chiniot *(Question No. 9265*)* 509
-Vacant posts in BHUs and RHCs in Bahawalnagar *(Question No. 973)* 505
-Vacant posts in DHQ Hospital Chiniot *(Question No. 811)* 494
-Vacant posts in District Hospital Chiniot *(Question No. 8932*)*

**IRSHAD AHMAD ARAIN, CH.**

Privilege motion REGARDING- 823
-Insulting behaviour of DSP Melsi with honourable MPA

**ISHFAQ AHMED, CHAUDHERY**

questions REGARDING-
-Criterion of posting of MS, D.O (Health) and E.D.O (Health) *(Question No. 9068*)* 497
-Details about Government Colleges in Layyah *(Question No. 9198*)* 711

K

**KHADIJA UMAR, MRS.**

questions REGARDING-
-Details about area under administrative control of District Government Gujrat *(Question No. 4686*)* 527
-Details about land of TMA Gujrat *(Question No. 4684*)* 525
-Details about parks in Gujrat *(Question No. 4688*)* 534

**KHALID MAHMOOD WARAN, SARDAR**

question REGARDING- 727
-Details about colleges in PP-269 Bahawalpur *(Question No. 1629)*

PAGE NO.

Khalil Tahir Sindhu, mr. ***(MINISTER FOR HUMAN RIGHTS & MINORITIES AFFAIRS)*** 824

Privilege motion REGARDING-

-Insulting behaviour of DSP Yazman and DPO Bahawalpur with honourable MPA 827

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-The Reports on Biannual monitoring of the implementation of NFC award for July 2012 to June 2016

**KHURRAM ABBAS SIAL, MR.**

**EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-**

-Starred Questions No. 4, 2477, 3254, 6950, 6960, 7991, 7995 657

-Unstarred Questions No. 407, 596, 718 and 1245 657

**KHURRAM JAHANGIR WATTOO, MIAN**

question REGARDING-

-Provision of Cardic Doctors and facilities in THQ Hospital Haweli Lakha *(Question No. 8993*)* 495

## L

**LEADER OF OPPOSITION**

*-See under Mehmood-ur-Rasheed, Mian*

**LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT DEPARTMENT-**

questions REGARDING-

-Budget allocated for TMA Daska and District Government Sialkot *(Question No. 1155)* 581

-Condition of roads in Bhalwal and Kot Momin *(Question No. 947)* 577

-Details about acquisition of land for graveyards in UCs-83 and 90 Lahore *(Question No. 1397)* 589

-Details about area under administrative control of District Government Gujrat *(Question No. 4686*)* 527

-Details about abolishment of pond of dirty water in Layyah *(Question No. 1925)* 530

-Details about agreement between LWMC and Albarak Colony *(Question No. 7572*)* 565

-Details about Beautification Committee in Gujrat *(Question No. 1400)* 591

-Details about Commercialization Fee in Municipal Committee 575

| | PAGE NO. |
|---|---|
| Sahiwal and Kameer *(Question No. 908)* | 572 |
| -Details about brick pavement on road to Jamia Naeemia Narowal *(Question No. 729)* | 578 |
| -Details about bricks lining in Villages of UC-45, Lahore *(Question No. 955)* | 576 |
| -Details about bricks lining of streets in PP-144, Lahore *(Question No. 922)* | 553 |
| -Details about construction of Dinga Chori Alam Road and Michiana Road *(Question No. 6874*)* | 590 |
| -Details about construction of Gymkhana Club in Gujrat *(Question No. 1399)* | 540 |
| -Details about development projects in South Punjab *(Question No. 5069*)* | 563 |
| -Details about development work in Tribal Area Dera Ghazi Khan *(Question No. 7502*)* | 567 |
| -Details about dilapidated buildings in Lahore *(Question No. 7605*)* | 571 |
| -Details about encroachment in Aziz Bhatti Town Lahore *(Question No. 7742*)* | 556 |
| -Details about encroachments in UCs-88 and 92 Lahore *(Question No. 6964*)* | 545 |
| -Details about expenses upon routes of "Ta'azia" Moharram-ul-Harram | 549 |
| in Chiniot *(Question No. 5797*)* | 529 |
| -Details about filtration plants in Chiniot *(Question No. 6452*)* | 586 |
| -Details about flood effected area of PP-263, Layyah *(Question No. 1927)* | |
| -Details about funds allocated for sports in Sangla Hill *(Question No. 1292)* | 548 |
| -Details about High Level Design Company (HLDC) Faisalabad *(Question No. 6304*)* | 566 |
| -Details about involvement of Municipal and Town Officers of Lahore in corruption *(Question No. 7584*)* | 525 |
| -Details about land of TMA Gujrat *(Question No. 4684*)* | 531 |
| -Details about maintenance of houses inside the Walled City Lahore *(Question No. 5512)* | 543 |
| -Details about machinery of Solid Waste Management Company Gujranwala *(Question No. 5186*)* | 581 |
| -Details about making Solid Waste Management Company Sialkot functional *(Question No. 1148)* | 585 |
| -Details about Minorities Quota in City District Government Lahore *(Question No. 1207)* | 579 |
| -Details about not including Faizabad Road Okara in Rural Road Programme *(Question No. 1013)* | 547 |
| -Details about operations against encroachments in district | 534 |
| Nankana Sahib *(Question No. 6181*)* | 586 |
| -Details about parks in Gujrat *(Question No. 4688*)* | 569 |
| -Details about parks in Sialkot *(Question No. 1280)* | |

PAGE
NO.

-Details about patchwork of roads in Bahawalpur *(Question No. 7729*)* 584
-Details about pavement of way of Jamia Naeemia to main road in 550
Zafarwal district Narowal *(Question No. 1194)* 557
-Details about poor efficiency of TMA Liaqatpur *(Question No. 6500*)* 583
-Details about play grounds in Daska *(Question No. 7027*)*
-Details about private housing schemes in Chiniot *(Question No. 1185)* 558
-Details about problems faced by employees working under
Local Government *(Question No. 7059*)* 555
-Details about procedure of registration of Birth Certificate
*(Question No. 6915*)* 570
-Details about reconstruction of Noorpur Noranga to Head Rajkan Road
*(Question No. 7732*)* 534
-Details about reconstruction of View Hotel to Bonga Hayat Road Sahiwal 531
*(Question No. 4201*)* 568
-Details about registration of residential schemes *(Question No. 4549*)*
-Details about removal of pools from the roads in Daska *(Question No. 7709*)* 578
-Details about repair and construction of link Sultan Mehmood Road Sukh 562
Canal stop PP-144 Lahore *(Question No. 957)* 576
-Details about road constructed in PP-32 Sargodha *(Question No. 7319*)* 574
-Details about roads in PP-170, Nankana Sahib *(Question No. 909)* 573
-Details about roads in PP-286, Rahim Yar Khan *(Question No. 828)* 544
-Details about roads in PP-222, Sahiwal *(Question No. 795)*
-Details about Shadi Act *(Question No. 5727*)* 580
-Details about Solid Waste Management Company Gujranwala
*(Question No. 1142)* 539
-Details about street lights installed at Nigar Phatak to
Chan da Qilla Gujranwala *(Question No. 4966*)* 562
-Details about taxes collected from industries in Faisalabad 551
*(Question No. 7378*)* 559
-Details about towns in Lahore *(Question No. 6868*)*
-Details about vehicles for cleaning in TMA Sangla Hill *(Question No. 7089*)* 591
-Details about vehicles and budget of District Government
Dera Ghazi Khan *(Question No. 1404)* 584
-Employees of Highway branch of City District Government Lahore 693
*(Question No. 1192)* 588
-Holding of Youth Festival in Shalamar Town Lahore *(Question No. 3970*)*
-Pavement of Streets in Kundian, Mianwali *(Question No. 1355)* 561
-Payment of pension and gratuity to retired employees of 554
TMA Sargodha *(Question No. 7317*)* 571
-Policy about bill boards in TMA Jhelum *(Question No. 6888*)* 560
-Provision of facilities in Lorry Adda Bahawalpur *(Question No. 7883*)* 532
-Registration of stall holders in Atwar Bazars *(Question No. 7301*)*
-Requirements for construction of house inside Walled City *(Question No. 5513*)*

**LUBNA FAISAL, MRS.**

PAGE NO.


question REGARDING- 510

-Establishment of Cardialogy Centre in Rajanpur *(Question No. 990)*

## M

**MAZHAR ABBAS RAN, MALIK**

Privilege motion REGARDING-

-Insulting behaviour of DSP Yazman and DPO Bahawalpur with honourable MPA 824

**MEHMOOD-UR-RASHEED, MIAN** *(Leader of Opposition)*

**ADJOURNMENT MOTION regarding-**

-Disclosure of giving permission to a defamed Chines Company ZTE for Safe City Project 653

**BILLS** *(Discussed upon)-*

-The Police Order (Amendment) Bill 2017 660

-The Punjab Destitute and Neglected Children (Amendment) Bill 2017 671

point of order REGARDING- 732

-Demand to entertain the adjournment motion related with inflation

**QUORUM-** 528

-Indication of quorum of the House during sitting held on 19th September, 2017

**MEHWISH SULTANA, MS.** *(Parliamentary Secretary for Higher Education)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about buildings of colleges in PP-133 Narowal *(Question No. 8964*)* 703

-Details about Government Colleges in Layyah *(Question No. 9198*)* 711

-Details about minorities quota in Government Universities *(Question No. 8908*)* 698

-Details about upgradation of Assistant Librarian in Colleges *(Question No. 8715*)* 696

-Missing facilities and vacant posts in colleges in Chiniot *(Question No. 8929*)* 701

-Names of colleges and universities in Sialkot and details about buildings and staff thereof *(Question No. 9141*)* 708

-Number of colleges in PP-133 Narowal and vacant posts therein *(Question No. 8966*)* 707

**MINISTER FOR HIGHER EDUCATION**

-*See under Raza Ali Gillani, Syed*

PAGE NO.

Minister for Human Rights & Minorities Affairs

*-SEE UNDER KHALIL TAHIR SINDHU, MR.*

**MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS**

*-See under Sana Ullah Khan, Rana*

**MINISTER FOR LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT**

*-See under Muhammad Mansha Ullah Butt, Khawaja*

**MINISTER FOR POPULATION WELFARE**

*-See under Mukhtar Ahmed Bharath, Dr Malik*

**MINISTER FOR PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE**

*-See under Imran Nazir, Khawaja*

**MINISTER FOR SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION**

*-See under Salman Rafiq, Khawaja*

**MUHAMMAD AFZAL, DR.**

questions REGARDING-

-Details about dispensaries under administrative control of District Councils Bahawalpur *(Question No. 8922*)* 492

-Details about patchwork of roads in Bahawalpur *(Question No. 7729*)* 569

-Details about reconstruction of Noorpur Noranga to Head Rajkan Road *(Question No. 7732*)* 570

**MUHAMMAD AFZAL, RANA** *(Parliamentary Seceretary for Home)*

Answers to the questions REGARDING-

-Construction of District Police Complex in Gujrat *(Question No. 8301*)* 631

-Construction of new building for Police Station Rawalpindi Airport *(Question No. 9274** 628

-Details about complaints of instigating speeches *(Question No. 8328*)* 608

-Details about establishment of Dolphin Force *(Question No. 7947*)* 603

-Details about expenditures and tenders for change of Punjab Police uniform *(Question No. 9269*)* 624

-Details about motorbikes purchased for Dolphin Force *(Question No. 9042*)* 747

-Details about persons arrested under National Action Plan *(Question No. 8329*)* 612

-Details about Police posts and Police Stations in Gujrat *(Question No. 8347*)* 633

-Details about purchase of motorbikes for Police Department *(Question No. 9039*)* 744

-Details about ransome and murder cases registered in 637

PAGE NO.

district Gujrat *(Question No. 8870*)*
-Details about shops constructed in surroundings of Police 617
Stations in Sargodha *(Question No. 8876*)* 622
-Number of Traffic Wardens and their motorbikes in Sialkot *(Question No. 9140*)* 620
-Number of Women Police Stations *(Question No. 8973*)*

**MUHAMMAD AKRAM, CHODHARY**

questions REGARDING-

-Details about Allama Iqbal and Sardar Begum Hospitals Sialkot 780
*(Question No. 9150*)* 469
-Details about BHUs and RHCs in district Sialkot (Question *No. 9201*)*
-Details about Health Centres in Sialkot and vacant posts therein 499
*(Question No. 9146*)*
-Details about incidents of theft and dacoity in district Sialkot 786
*(Question No. 9199*)* 586
-Details about parks in Sialkot *(Question No. 1280)*
-Names of colleges and universities in Sialkot and details about 708
buildings and staff thereof *(Question No. 9141*)* 622
-Number of Traffic Wardens and their motorbikes in Sialkot *(Question No. 9140*)*
-Sanctioned and vacant posts of doctors in Allama Iqbal and Sardar 777
Begum Hospital Sialkot *(Question No. 9147*)*

**MUHAMMAD ARIF ABBASI, MR.**

**BILL** *(Discussed upon)-*
-The Police Order (Amendment) Bill 2017 667

questions REGARDING-

-Construction of new building for Police Station Rawalpindi Airport 628
*(Question No. 9274** 643
-Details about ban on issuance of arms licence *(Question No. 1606)*
-Details about expenditures and tenders for change of Punjab Police uniform 624
*(Question No. 9269*)*

**MUHAMMAD ARSHAD MALIK, ADVOCATE, MR.**

questions REGARDING-

-Details about budget and LP in DHQ Teaching Hospital Sahiwal 764
*(Question No. 7724*)*
-Details about Commercialization Fee in Municipal Committee 575
Sahiwal and Kameer *(Question No. 908)*
-Details about machinery for medical tests in DHQ Hospital 755
Sahiwal *(Question No. 4866*)*
-Details about posts of Gynaecologist in Civil Hospital district Sahiwal 772
*(Question No. 8709*)* 573
-Details about roads in PP-222, Sahiwal *(Question No. 795)*
458

PAGE NO.


-Details about salary of Lady Health Workers in district Sahiwal 757
(*Question No. 8706**) 506
-Installation of MRI machine in hospitals of Sahiwal (*Question No. 4868**)
-Number of dispensaries in PP-222 Sahiwal (*Question No. 904)* 454
-Steps taken for established of BHUs Dispensaries and RHCs
in district Sahiwal (*Question No. 6820**)

**MUHAMMAD ASIF BAJWA, ADVOCATE, MR.**

questions REGARDING-

-Budget allocated for TMA Daska and District Government Sialkot 581
(*Question No. 1155)*
-Details about doctors and other staff in Civil Hospital Daska 492
(*Question No. 8749**)
-Details about making Solid Waste Management Company Sialkot 581
functional (*Question No. 1148)* 557
-Details about play grounds in Daska (*Question No. 7027**) 568
-Details about removal of pools from the roads in Daska (*Question No. 7709**)
-Establishment of more operation theater in Civil Hospital Daska 514
(*Question No. 1458)*
-Installation of water filtration plant in Civil Hospital Daska 489
(*Question No. 5401**) 515
-Provision of medicine to Civil Hospital Daska (*Question No. 1459)* 646
-Traffic problems in front of banks in Daska city (*Question No. 1790)*

**MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN**

questions REGARDING-

-Details about acquisition of land for graveyards in UCs-83 589
and 90 Lahore (*Question No. 1397)* 812
-Details about Children Hospital Lahore (*Question No. 1660)*
-Details about encroachments in UCs-88 and 92 Lahore 556
(*Question No. 6964**) 813
-Details about Mental Hospital Lahore (*Question No. 1661)* 551
-Details about towns in Lahore (*Question No. 6868**)

**MUHAMMAD ILYAS CHINIOTI, AL HAJ**

questions REGARDING-

-Details about expenses upon routes of "Ta'azia" Moharram-ul-Harram 545
in Chiniot (*Question No. 5797**) 549
-Details about filtration plants in Chiniot (*Question No. 6452**) 583
-Details about private housing schemes in Chiniot (*Question No. 1185)*
-Details about upgradation of Assistant Librarian in Colleges 695
(*Question No. 8715**)

700

PAGE NO.

478
-Missing facilities and vacant posts in colleges in Chiniot *(Question No. 8929*)* 504
-Upgradation of DHQ Hospital Chiniot *(Question No. 9265*)* 493
-Vacant posts in DHQ Hospital Chiniot *(Question No. 811)*
-Vacant posts in District Hospital Chiniot *(Question No. 8932*)*

**MUHAMMAD ISLAM ASLAM, MIAN**
**EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-**
-Starred Question No. 8531 asked by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113) 659

**MUHAMMAD HASSAAN RIAZ, MR.** *(Parliamentary Secretary for Specialized Healthcare & Medical Education)*

Answers to the questions REGARDING- 753
-Aims and objects of Punjab Medical Faculty *(Question No. 9123*)*
-Details about Allama Iqbal and Sardar Begum Hospitals Sialkot *(Question No. 9150*)* 781
-Details about allowances and emoluments of Physiotherapist *(Question No. 8036*)* 762
-Details about budget and LP in DHQ Teaching Hospital Sahiwal *(Question No. 7724*)* 764
-Details about machinery of Physiotherapy and Lamber traction in Mayo Hospital Lahore *(Question No. 8037*)* 770
-Details about machinery for medical tests in DHQ Hospital Sahiwal *(Question No. 4866*)* 755
-Details about posts of Gynaecologist in Civil Hospital district Sahiwal *(Question No. 8709*)* 772
757
-Installation of MRI machine in hospitals of Sahiwal *(Question No. 4868*)*
-Number of posts of Pharmacy Technician in Services Hospital Lahore *(Question No. 9115*)* 751
-Recruitment of senior doctors and Medical Officers in emergency of Services Hospital Lahore *(Question No. 7945*)* 760
-Sanctioned and vacant posts of doctors in Allama Iqbal and Sardar Begum Hospital Sialkot *(Question No. 9147*)* 778

**MUHAMMAD MANSHA ULLAH BUTT, KHAWAJA (***Minister for Local Government & Community Development)*

Answers to the questions REGARDING-
-Budget allocated for TMA Daska and District Government Sialkot *(Question No. 1155)* 582
577
-Condition of roads in Bhalwal and Kot Momin *(Question No. 947)*
-Details about acquisition of land for graveyards in UCs-83 and 90 Lahore *(Question No. 1397)* 589
-Details about area under administrative control of District 528

PAGE NO.

Government Gujrat *(Question No. 4686*)*
-Details about abolishment of pond of dirty water in Layyah *(Question No. 1925)* 530
-Details about agreement between LWMC and Albarak Colony *(Question No. 7572*)* 566
-Details about Beautification Committee in Gujrat *(Question No. 1400)* 591
-Details about brick pavement on road to Jamia Naeemia Narowal *(Question No. 729)* 573
-Details about bricks lining in Villages of UC-45, Lahore *(Question No. 955)* 578
-Details about bricks lining of streets in PP-144, Lahore *(Question No. 922)* 577
-Details about Commercialization Fee in Municipal Committee Sahiwal and Kameer *(Question No. 908)* 575
-Details about construction of Dinga Chori Alam Road and Michiana Road *(Question No. 6874*)* 553
-Details about construction of Gymkhana Club in Gujrat *(Question No. 1399)* 590
-Details about development projects in South Punjab *(Question No. 5069*)* 541
-Details about development work in Tribal Area Dera Ghazi Khan *(Question No. 7502*)* 564
-Details about dilapidated buildings in Lahore *(Question No. 7605*)* 567
-Details about encroachment in Aziz Bhatti Town Lahore *(Question No. 7742*)* 571
-Details about encroachments in UCs-88 and 92 Lahore *(Question No. 6964*)* 557
-Details about expenses upon routes of "Ta'azia" Moharram-ul-Harram in Chiniot *(Question No. 5797*)* 546
-Details about filtration plants in Chiniot *(Question No. 6452*)* 549
-Details about flood effected area of PP-263, Layyah *(Question No. 1927)* 530
-Details about funds allocated for sports in Sangla Hill *(Question No. 1292)* 587
-Details about High Level Design Company (HLDC) Faisalabad *(Question No. 6304*)* 549
-Details about involvement of Municipal and Town Officers of Lahore in corruption *(Question No. 7584*)* 567
-Details about land of TMA Gujrat *(Question No. 4684*)* 526
-Details about maintenance of houses inside the Walled City Lahore *(Question No. 5512)* 532
-Details about machinery of Solid Waste Management Company Gujranwala *(Question No. 5186*)* 543
-Details about making Solid Waste Management Company Sialkot functional *(Question No. 1148)* 581
-Details about Minorities Quota in City District Government 585

PAGE NO.

Lahore *(Question No. 1207)*
-Details about not including Faizabad Road Okara in Rural Road 579
Programme *(Question No. 1013)*
-Details about operations against encroachments in district 548
Nankana Sahib *(Question No. 6181*)* 535
-Details about parks in Gujrat *(Question No. 4688*)* 586
-Details about parks in Sialkot *(Question No. 1280)* 569
-Details about patchwork of roads in Bahawalpur *(Question No. 7729*)*
-Details about pavement of way of Jamia Naeemia to main road in 585
Zafarwal district Narowal *(Question No. 1194)* 551
-Details about poor efficiency of TMA Liaqatpur *(Question No. 6500*)* 557
-Details about play grounds in Daska *(Question No. 7027*)* 583
-Details about private housing schemes in Chiniot *(Question No. 1185)*
-Details about problems faced by employees working under 558
Local Government *(Question No. 7059*)*
-Details about procedure of registration of Birth Certificate 556
*(Question No. 6915*)*
-Details about reconstruction of Noorpur Noranga to Head Rajkan Road 570
*(Question No. 7732*)*
-Details about reconstruction of View Hotel to Bonga Hayat Road Sahiwal 534
*(Question No. 4201*)* 531
-Details about registration of residential schemes *(Question No. 4549*)* 568
-Details about removal of pools from the roads in Daska *(Question No. 7709*)*
-Details about repair and construction of link Sultan Mehmood Road Sukh 578
Canal stop PP-144 Lahore *(Question No. 957)* 562
-Details about road constructed in PP-32 Sargodha *(Question No. 7319*)* 577
-Details about roads in PP-170, Nankana Sahib *(Question No. 909)* 574
-Details about roads in PP-286, Rahim Yar Khan *(Question No. 828)* 573
-Details about roads in PP-222, Sahiwal *(Question No. 795)* 545
-Details about Shadi Act *(Question No. 5727*)*
-Details about Solid Waste Management Company Gujranwala 580
*(Question No. 1142)*
-Details about street lights installed at Nigar Phatak to 539
Chan da Qilla Gujranwala *(Question No. 4966*)*
-Details about taxes collected from industries in Faisalabad 563
*(Question No. 7378*)* 552
-Details about towns in Lahore *(Question No. 6868*)*
-Details about vehicles for cleaning in TMA Sangla Hill 559
*(Question No. 7089*)*
-Details about vehicles and budget of District Government 592
Dera Ghazi Khan *(Question No. 1404)*
-Employees of Highway branch of City District Government Lahore 584
*(Question No. 1192)* 693
-Holding of Youth Festival in Shalamar Town Lahore *(Question No. 3970*)* 588

PAGE NO.

-Pavement of Streets in Kundian, Mianwali *(Question No. 1355)* 561
-Payment of pension and gratuity to retired employees of TMA Sargodha *(Question No. 7317*)* 554
-Policy about bill boards in TMA Jhelum *(Question No. 6888*)* 572
-Provision of facilities in Lorry Adda Bahawalpur *(Question No. 7883*)* 560
-Registration of stall holders in Atwar Bazars *(Question No. 7301*)* 533
-Requirements for construction of house inside Walled City *(Question No. 5513*)*

**MUHAMMAD NAEEM ANWAR, MR.**
**QUESTIONS regarding-**
-Details about Gynae and Children Wards in THQ Hospital Fort Abbas, Bahawalnagar *(Question No. 975)* 509
-Provision of funds to THQ and DHQ Hospitals in Bahawalnagar *(Question No. 971)* 508
-Vacant posts in BHUs and RHCs in Bahawalnagar *(Question No. 973)* 508

**MUHAMMAD NIZAM-UL-MEHMOOD, KHAWAJA**
**QUESTION regarding-**
-Details about development work in Tribal Area Dera Ghazi Khan *(Question No. 7502*)* 563

**MUHAMMAD SAQIB KHURSHID, MR.**
**QUESTIONS regarding-**
-Aims and objects of Punjab Medical Faculty *(Question No. 9123*)* 752
-Details about Chief Executive of Population Innovation Fund *(Question No. 9133*)* 436
-Details about expansion of Family Welfare Centres and Introduction of Community Based Family Planning Wrokers Programme *(Question No. 9245*)* 442

**MUHAMMAD SHAHBAZ SHARIF, MIAN** *(Chief Minister of the Punjab)*

Answers to the questions REGARDING-
-Cases registered in Police Station Ferozwala, Sheikhupura and employees therein *(Question No. 1793)* 647
-Details about action taken against criminals living in Shafiqabad and Dera Mahar Siraj Lahore *(Question No. 1724)* 644
-Details about ban on issuance of arms licence *(Question No. 1606)* 643
-Details about buildings of check posts and police stations in Faisalabad *(Question No. 8338*)* 640
-Details about dacoity, ransome and theft cases in Police Station Satto Kattla Lahore *(Question No. 1787)* 645
-Details about duty points of Traffic Wardens on G.T Road Baghbanpura and Link Road Mughalpura Lahore *(Question No. 1834)* 648
-Details about funds of Safe City Project *(Question No. 9006*)* 785
-Details about incidents of theft and dacoity in district Sialkot *(Question No. 9199*)* 787

PAGE NO.

-Details about minorities quota in Police and Home Department *(Question No. 8910*)* 642
-Details about minorities quota in Police through NTS *(Question No. 9136*)* 786
-Details about posting of employees in Police Station Mughalpura, Lahore *(Question No. 1833)* 648
-Details about repair of old DPO office building in Gujrat *(Question No. 1682)* 644
-Details about Safe City Project *(Question No. 8377*)* 783
-Number of employees under IG Punjab and quota of minorities therein *(Question No. 8801*)* 641
-Recruitment in Police in Sargodha *(Question No. 8875*)* 641
-Traffic problems in front of banks in Daska city *(Question No. 1790)* 646

**MUHAMMAD SHOAIB SIDDIQUI, MR.**
**QUESTIONS regarding-**
-Area of Government of Mian Mir Hospital Lahore *(Question No. 1450)* 514
-Details about agreement between LWMC and Albarak Colony *(Question No. 7572*)* 565

**MUKHTAR AHMED BHARATH, DR MALIK** *(Minister for Population Welfare)*

Answers to the questions REGARDING-
-Details about Chief Executive of Population Innovation Fund *(Question No. 9133*)* 436
-Details about expansion of Family Welfare Centres and Introduction of Community Based Family Planning Wrokers Programme *(Question No. 9245*)* 443
-Details about offices and employees in Population Welfare Department in district Faisalabad *(Question No. 8983*)* 434
-Details about Population Welfare Centres in district Gujrat *(Question No. 8871*)* 482
-Offices of Population Welfare Department in district Lahore *(Question No. 8593*)* 480

**MURAD RAAS, DR.**
**QUORUM-**
-Indication of quorum of the House during sitting held on 21st September, 2017 735

## N

**NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (ﷺ) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-**
-18th September, 2017 432
-19th September, 2017 524
-20th September, 2017 600
-21st September, 2017 692

PAGE NO.

-22nd September, 2017 742

**NABILA HAKIM ALI KHAN, MS.**

question REGARDING-

-Details about reconstruction of View Hotel to Bonga Hayat Road Sahiwal *(Question No. 4201*)* 534

**NABIRA INDLEEB, MRS.**

questions REGARDING-

-Conducting normal delivery cases by lady doctors in Government Hospitals *(Question No. 9005*)* 796

-Details about funds of Safe City Project *(Question No. 9006*)* 784

**NAHEED NAEEM, MRS.**

**QUORUM-**

-Indication of quorum of the House during sitting held on 22nd September, 2017 827

**NAJMA AFZAL KHAN, DR.**

question REGARDING-

-Details about High Level Design Company (HLDC) Faisalabad *(Question No. 6304*)* 548

**NAJMA BEGUM, MRS.**

question REGARDING-

-Details about vehicles and budget of District Government Dera Ghazi Khan *(Question No. 1404)* 591

**NAUSHEEN HAMID, DR.**

**BILL** *(Discussed upon)-*

-The Faisalabad Medical University Bill 2017 675

questions REGARDING-

-Details about bricks lining in Villages of UC-45, Lahore *(Question No. 955)* 578

-Details about bricks lining of streets in PP-144, Lahore *(Question No. 922)* 576

-Details about duty points of Traffic Wardens on G.T Road Baghbanpura and Link Road Mughalpura Lahore *(Question No. 1834)* 648

-Details about Minorities Quota in City District Government Lahore *(Question No. 1207)* 585

-Details about posting of employees in Police Station Mughalpura, Lahore *(Question No. 1833)* 647

-Details about repair and construction of link Sultan Mehmood Road Sukh Canal stop PP-144 Lahore *(Question No. 957)* 578 462

PAGE NO.

-Details about Trauma Centre Kallar Kahar *(Question No. 8967*)* 693
-Holding of Youth Festival in Shalamar Town Lahore *(Question No. 3970*)*

**NIGHAT SHEIKH, MS.**

questions REGARDING-

-Details about extra fee charged by Government Colleges *(Question No. 9046*)* 721
-Details about inspection of illegal laboratories in district Lahore *(Question No. 6362*)* 789
-Details about maintenance of houses inside the Walled City Lahore *(Question No. 5512)* 531
-Details about motorbikes purchased for Dolphin Force *(Question No. 9042*)* 747
-Details about MRI and CT Scan Machines in Hospitals of Lahore *(Question No. 9018*)* 797
-Details about pay scale and performance of Nutrition Supervisors in district Lahore *(Question No. 9261*)* 476
-Details about purchase of motorbikes for Police Department *(Question No. 9039*)* 743
-Details about Shadi Act *(Question No. 5727*)* 544
-Details about vacant posts in Jinnah Hospital Lahore *(Question No. 646)* 809
-Fixing stunt to heart patients in PIC *(Question No. 9017*)* 796

-Number of government hospitals in district Sargodha *(Question No. 5913*)* 787
-Offices of Population Welfare Department in district Lahore *(Question No. 8593*)* 480
-Requirements for construction of house inside Walled City *(Question No. 5513*)* 532

**NOTIFICATION of-**

-Prorogation of 31st session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 11th September, 2017 828

O

**ORDINANCES-**

-The Punjab Education Initiatives Management Authority Ordinance 2017 *(Extended by the House)* 664
-The Punjab Local Government (Amendment) Ordinance 2017 *(Extended by the House)* 663
-The Punjab Maintenance of Public Order (Amendment) Ordinance 2017 *(Extended by the House)* 662

PAGE NO.

## P

**PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HIGHER EDUCATION**
*-See under Mehwish Sultana, Ms.*
**PARLIAMENTARY SECERETARY FOR HOME**
*-See under Muhammad Afzal, Rana*
**PARLIAMENTARY SECRETARY FOR SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION**
*-See under Muhammad Hassaan Riaz, Mr.*

points of order REGARDING-
-Death of several patients due to out of order ventilators in Nashtar Medical University Multan 516
-Delay in establishment of sanctioned Degree College for Boys Wah Bhachran and Musa Khail (Mianwali) 731
-Demand to entertain the adjournment motion related with inflation 732
-Demand for recognition of Degree of National College Business Administration (Layyah Campus) 731

**POPULATION WELFARE DEPARTMENT-**

questions REGARDING-
-Details about Chief Executive of Population Innovation Fund *(Question No. 9133*)* 436
-Details about expansion of Family Welfare Centres and Introduction of Community Based Family Planning Wrokers Programme *(Question No. 9245*)* 442
-Details about offices and employees in Population Welfare Department in district Faisalabad *(Question No. 8983*)* 433
-Details about Population Welfare Centres in district Gujrat *(Question No. 8871*)* 482
-Offices of Population Welfare Department in district Lahore *(Question No. 8593*)* 480

**PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE DEPARTMENT-**

questions REGARDING-
-Affiliation of DHQ Hospital Lodhran with Quaid-e-Azam Medical College Bahawalpur *(Question No. 286)* 504
-Area of Government of Mian Mir Hospital Lahore *(Question No. 1450)* 514
-Criterion of posting of MS, D.O (Health) and E.D.O (Health) *(Question No. 9068*)* 497
-Details about area and beds of Civil Hospital Manga Mandi Lahore *(Question No. 8998*)* 496
-Details about BHUs and RHCs in district Sialkot (Question *No. 9201*)* 469
-Details about Civil Hospital Mandi Bahauddin *(Question No. 8086*)* 485
-Details about dispensaries under administrative control of 492

| | PAGE NO. |
|---|---|
| District Councils Bahawalpur *(Question No. 8922*)* | |
| -Details about doctors and other staff in Civil Hospital Daska *(Question No. 8749*)* | 492 |
| -Details about doctors, paramedical staff and DHQ Hospitals in district Mianwali *(Question No. 8634*)* | 491 |
| -Details about employees working on contract and daily wages in Hospitals of Toba Tek Singh *(Question No. 9187*)* | 500 |
| -Details about Government Shuja Gynae and Eye Hospital Lahore *(Question No. 1301)* | 511 |
| -Details about Gynae and Children Wards in THQ Hospital Fort Abbas, Bahawalnagar *(Question No. 975)* | 509 |
| -Details about Gynae ward in DHQ Hospital Nankana Sahib *(Question No. 6198*)* | 453 |
| -Details about Health Centres in Sialkot and vacant posts therein *(Question No. 9146*)* | 499 |
| -Details about Health Councils System in Government Hospitals *(Questions No. 9154* &9188*)* | 466, 501 |
| -Details about Hepatitis patients and machinery in district Hospital Vehari *(Question No. 9221*)* | 471 |
| -Details about jobs quota in Government Hospitals in Lahore *(Question No. 8909*)* | 461 |
| -Details about machinery of medical tests in District Head Quarter Hospital Nankana Sahib *(Question No. 6196*)* | 452 |
| -Details about medical machinery in DHQ Hospital Vehari | 472 |
| *(Question No. 9222*)* | 490 |
| -Details about medical stores in Gujrat *(Question No. 8279*)* | |
| -Details about pay scale and performance of Nutrition Supervisors in district Lahore *(Question No. 9261*)* | 476 |
| -Details about promotion cases of Senior Medical Officers *(Question No. 7246*)* | 483 |
| -Details about salary of Lady Health Workers in district Sahiwal | 458 |
| *(Question No. 8706*)* | 503 |
| -Details about service rules for Hakeems *(Question No. 9280*)* | 507 |
| -Details about service structure of Lab Attendant *(Question No. 928)* | |
| -Details about spurious drugs and numbers of Drug Inspectors | 459 |
| in Lahore *(Question No. 8821*)* | 448 |
| -Details about THQ Darya Khan *(Question No. 8830*)* | 462 |
| -Details about Trauma Centre Kallar Kahar *(Question No. 8967*)* | |
| -Establishment of BHU in Chak No. 34 North UC -81, Sadiqabad | 512 |
| *(Question No. 1391)* | 505 |
| -Establishment of BHU in UC Sadiqabad Deh *(Question No. 829)* | 510 |
| -Establishment of Cardialogy Centre in Rajanpur *(Question No. 990)* | |
| -Establishment of more operation theater in Civil Hospital Daska *(Question No. 1458)* | 514 |

PAGE NO.

-Installation of water filtration plant in Civil Hospital Daska *(Question No. 5401*)* 489
-Matter of shifting X-Ray Machine from Maternity Hospital Dinga Gujrat *(Question No. 1273)* 510
506
-Number of dispensaries in PP-222 Sahiwal *(Question No. 904)* 487
-Parking in Government Hospitals of Lahore *(Question No. 8125*)*
-Payment of Medical Allowance to employees of BHU Chak No. 34 South Sargodha *(Question No. 1440)* 513
-Provision of anesthesia machine in Gynae Centre Satellite Town Gujranwala *(Question No. 9194*)* 467
-Provision of Cardic Doctors and facilities in THQ Hospital Haweli Lakha *(Question No. 8993*)* 495
-Provision of funds to THQ and DHQ Hospitals in Bahawalnagar *(Question No. 971)* 508
515
-Provision of medicine to Civil Hospital Daska *(Question No. 1459)*
-Provision of medicines and funds in BHUs of Nankana Sahib *(Question No. 6194*)* 484
488
-Recruitment of dispensers in distrit Gujrat *(Question No. 8185*)*
-Steps taken for established of BHUs Dispensaries and RHCs in district Sahiwal *(Question No. 6820*)* 454
478
-Upgradation of DHQ Hospital Chiniot *(Question No. 9265*)* 508
-Vacant posts in BHUs and RHCs in Bahawalnagar *(Question No. 973)* 504
-Vacant posts in DHQ Hospital Chiniot *(Question No. 811)* 493

**-VACANT POSTS IN DISTRICT HOSPITAL CHINIOT *(QUESTION NO. 8932*)***

PAGE NO.

Privilege motions REGARDING- 823

**-INSULTING BEHAVIOUR OF DSP MELSI WITH HONOURABLE MPA** 824

-Insulting behaviour of DSP Yazman and DPO Bahawalpur with honourable MPA

Prorogation-

**-NOTIFICATION OF PROROGATION OF 31ST SESSION OF 16TH PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB COMMENCED ON 11TH SEPTEMBER, 2017** 828

## Q

questions REGARDING-

**HIGHER EDUCATION DEPARTMENT-** 717

-Details about audit of PST College Kamalia *(Question No. 8462*)* 703

-Details about buildings of colleges in PP-133 Narowal *(Question No. 8964*)* 727

-Details about colleges in PP-269 Bahawalpur *(Question No. 1629)* 718

-Details about distribution of laptops in University of Education Lahore *(Question No. 8880*)* 719

-Details about emoluments and foreign visits of Vice Chancellor of University of Education Lahore *(Question No. 8881*)* 721

-Details about extra fee charged by Government Colleges *(Question No. 9046*)* 711

-Details about Government Colleges in Layyah *(Question No. 9198*)* 727

-Details about Government Degree College for Women Depalpur Okara *(Question No. 1702)* 697

-Details about minorities quota in Government Universities *(Question No. 8908*)* 716

-Details about monitoring of colleges in district Sialkot *(Question No. 8625*)* 715

-Details about PST colleges Kamalia *(Question No. 8460*)* 729

-Details about staff and furniture in Government Post Graduate College Shakargarh, Narowal *(Question No. 1840)* 695

-Details about upgradation of Assistant Librarian in Colleges *(Question No. 8715*)* 700

-Missing facilities and vacant posts in colleges in Chiniot

PAGE NO.

(Question No. 8929*)
-Names of colleges and universities in Sialkot and details about buildings and staff thereof *(Question No. 9141*)* 708
-Number of colleges in PP-133 Narowal and vacant posts therein *(Question No. 8966*)* 706
-Number of girls and boys colleges in PP-153 Lahore *(Question No. 8972*)* 720
-Number of vacant posts and buses in Government College for Women Miani Sargodha *(Question No. 9155*)* 724
-Supply of canal water to PST college Kamalia and area thereof *(Question No. 8990*)* 720
-Vacant posts in Government College for Boys Bhera Sargodha *(Question No. 9153*)* 723

**HOME DEPARTMENT-**
-Cases registered in Police Station Ferozwala, Sheikhupura and employees therein *(Question No. 1793)* 646
-Construction of District Police Complex in Gujrat *(Question No. 8301*)* 630
-Construction of new building for Police Station Rawalpindi Airport *(Question No. 9274** 628
-Details about action taken against criminals living in Shafiqabad and Dera Mahar Siraj Lahore *(Question No. 1724)* 644
-Details about ban on issuance of arms licence *(Question No. 1606)* 643
-Details about buildings of check posts and police stations in Faisalabad *(Question No. 8338*)* 640
-Details about complaints of instigating speeches *(Question No. 8328*)* 608
-Details about dacoity, ransome and theft cases in Police Station Satto Kattla Lahore *(Question No. 1787)* 644
-Details about duty points of Traffic Wardens on G.T Road Baghbanpura and Link Road Mughalpura Lahore *(Question No. 1834)* 648
-Details about establishment of Dolphin Force *(Question No. 7947*)* 602
-Details about expenditures and tenders for change of Punjab Police uniform *(Question No. 9269*)* 624
-Details about funds of Safe City Project *(Question No. 9006*)* 784
-Details about incidents of theft and dacoity in district Sialkot *(Question No. 9199*)* 786
-Details about minorities quota in Police and Home Department *(Question No. 8910*)* 642
-Details about minorities quota in Police through NTS *(Question No. 9136*)* 785
-Details about motorbikes purchased for Dolphin Force *(Question No. 9042*)* 747
-Details about persons arrested under National Action Plan *(Question No. 8329*)* 611
-Details about Police posts and Police Stations in Gujrat *(Question No. 8347*)* 633
-Details about posting of employees in Police Station Mughalpura, 647

PAGE NO.

Lahore *(Question No. 1833)*
-Details about purchase of motorbikes for Police Department 743
*(Question No. 9039*)*
-Details about ransome and murder cases registered in 637
district Gujrat *(Question No. 8870*)* 643
-Details about repair of old DPO office building in Gujrat *(Question No. 1682)* 783
-Details about Safe City Project *(Question No. 8377*)*
-Details about shops constructed in surroundings of Police 616
Stations in Sargodha *(Question No. 8876*)*
-Number of employees under IG Punjab and quota of minorities 640
therein *(Question No. 8801*)*
-Number of Traffic Wardens and their motorbikes in Sialkot 622
*(Question No. 9140*)* 619
-Number of Women Police Stations *(Question No. 8973*)* 641
-Recruitment in Police in Sargodha *(Question No. 8875*)* 646
-Traffic problems in front of banks in Daska city *(Question No. 1790)*

**LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT DEPARTMENT-**

-Budget allocated for TMA Daska and District Government Sialkot 581
*(Question No. 1155)* 577
-Condition of roads in Bhalwal and Kot Momin *(Question No. 947)*
-Details about acquisition of land for graveyards in UCs-83 589
and 90 Lahore *(Question No. 1397)*
-Details about area under administrative control of District 527
Government Gujrat *(Question No. 4686*)*
-Details about abolishment of pond of dirty water in Layyah 530
*(Question No. 1925)*
-Details about agreement between LWMC and Albarak Colony 565
*(Question No. 7572*)* 591
-Details about Beautification Committee in Gujrat *(Question No. 1400)*
-Details about Commercialization Fee in Municipal Committee 575
Sahiwal and Kameer *(Question No. 908)*
-Details about brick pavement on road to Jamia Naeemia Narowal 572
*(Question No. 729)*
-Details about bricks lining in Villages of UC-45, Lahore 578
*(Question No. 955)*
-Details about bricks lining of streets in PP-144, Lahore 576
*(Question No. 922)*
-Details about construction of Dinga Chori Alam Road and 553
Michiana Road *(Question No. 6874*)*
-Details about construction of Gymkhana Club in Gujrat 590
*(Question No. 1399)*
-Details about development projects in South Punjab 540
*(Question No. 5069*)*

PAGE NO.

-Details about development work in Tribal Area Dera Ghazi Khan 563
*(Question No. 7502*)* 567
-Details about dilapidated buildings in Lahore *(Question No. 7605*)*
-Details about encroachment in Aziz Bhatti Town Lahore 571
*(Question No. 7742*)*
-Details about encroachments in UCs-88 and 92 Lahore 556
*(Question No. 6964*)*
-Details about expenses upon routes of "Ta'azia" Moharram-ul-Harram 545
in Chiniot *(Question No. 5797*)* 549
-Details about filtration plants in Chiniot *(Question No. 6452*)* 529
-Details about flood effected area of PP-263, Layyah *(Question No. 1927)* 586
-Details about funds allocated for sports in Sangla Hill *(Question No. 1292)*
-Details about High Level Design Company (HLDC) Faisalabad 548
*(Question No. 6304*)*
-Details about involvement of Municipal and Town Officers of 566
Lahore in corruption *(Question No. 7584*)* 525
-Details about land of TMA Gujrat *(Question No. 4684*)*
-Details about maintenance of houses inside the Walled City 531
Lahore *(Question No. 5512)*
-Details about machinery of Solid Waste Management Company 543
Gujranwala *(Question No. 5186*)*

-Details about making Solid Waste Management Company Sialkot 581
functional *(Question No. 1148)*
-Details about Minorities Quota in City District Government 585
Lahore *(Question No. 1207)*
-Details about not including Faizabad Road Okara in Rural Road 579
Programme *(Question No. 1013)*
-Details about operations against encroachments in district 547
Nankana Sahib *(Question No. 6181*)* 534
-Details about parks in Gujrat *(Question No. 4688*)* 586
-Details about parks in Sialkot *(Question No. 1280)* 569
-Details about patchwork of roads in Bahawalpur *(Question No. 7729*)*
-Details about pavement of way of Jamia Naeemia to main road in 584
Zafarwal district Narowal *(Question No. 1194)* 550
-Details about poor efficiency of TMA Liaqatpur *(Question No. 6500*)* 557
-Details about play grounds in Daska *(Question No. 7027*)* 583
-Details about private housing schemes in Chiniot *(Question No. 1185)*
-Details about problems faced by employees working under 558
Local Government *(Question No. 7059*)*
-Details about procedure of registration of Birth Certificate 555
*(Question No. 6915*)*
-Details about reconstruction of Noorpur Noranga to Head Rajkan Road 570
*(Question No. 7732*)*

PAGE
NO.

-Details about reconstruction of View Hotel to Bonga Hayat Road Sahiwal 534
*(Question No. 4201*)* 531
-Details about registration of residential schemes *(Question No. 4549*)* 568
-Details about removal of pools from the roads in Daska *(Question No. 7709*)*
-Details about repair and construction of link Sultan Mehmood Road Sukh 578
Canal stop PP-144 Lahore *(Question No. 957)* 562
-Details about road constructed in PP-32 Sargodha *(Question No. 7319*)* 576
-Details about roads in PP-170, Nankana Sahib *(Question No. 909)* 574
-Details about roads in PP-286, Rahim Yar Khan *(Question No. 828)* 573
-Details about roads in PP-222, Sahiwal *(Question No. 795)* 544
-Details about Shadi Act *(Question No. 5727*)*
-Details about Solid Waste Management Company Gujranwala 580
*(Question No. 1142)*
-Details about street lights installed at Nigar Phatak to 539
Chan da Qilla Gujranwala *(Question No. 4966*)*
-Details about taxes collected from industries in Faisalabad 562
*(Question No. 7378*)* 551
-Details about towns in Lahore *(Question No. 6868*)*
-Details about vehicles for cleaning in TMA Sangla Hill 559
*(Question No. 7089*)*
-Details about vehicles and budget of District Government 591
Dera Ghazi Khan *(Question No. 1404)*
-Employees of Highway branch of City District Government Lahore 584
*(Question No. 1192)* 693
-Holding of Youth Festival in Shalamar Town Lahore *(Question No. 3970*)* 588
-Pavement of Streets in Kundian, Mianwali *(Question No. 1355)*
-Payment of pension and gratuity to retired employees of 561
TMA Sargodha *(Question No. 7317*)* 554
-Policy about bill boards in TMA Jhelum *(Question No. 6888*)* 571
-Provision of facilities in Lorry Adda Bahawalpur *(Question No. 7883*)* 560
-Registration of stall holders in Atwar Bazars *(Question No. 7301*)*
-Requirements for construction of house inside Walled 532
City *(Question No. 5513*)*
**POPULATION WELFARE DEPARTMENT-**
-Details about Chief Executive of Population Innovation Fund 436
*(Question No. 9133*)*
-Details about expansion of Family Welfare Centres and Introduction
of Community Based Family Planning Wrokers Programme 442
*(Question No. 9245*)*
-Details about offices and employees in Population Welfare 433
Department in district Faisalabad *(Question No. 8983*)*
-Details about Population Welfare Centres in district Gujrat 482
*(Question No. 8871*)*
-Offices of Population Welfare Department in district Lahore 480

| | PAGE NO. |
|---|---|
| *(Question No. 8593*)* | |
| **PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE DEPARTMENT-** | |
| -Affiliation of DHQ Hospital Lodhran with Quaid-e-Azam | 504 |
| Medical College Bahawalpur *(Question No. 286)* | 514 |
| -Area of Government of Mian Mir Hospital Lahore *(Question No. 1450)* | |
| -Criterion of posting of MS, D.O (Health) and E.D.O (Health) | 497 |
| *(Question No. 9068*)* | |
| -Details about area and beds of Civil Hospital Manga Mandi Lahore | 496 |
| *(Question No. 8998*)* | 469 |
| -Details about BHUs and RHCs in district Sialkot (Question *No. 9201*)* | 485 |
| -Details about Civil Hospital Mandi Bahauddin *(Question No. 8086*)* | |
| -Details about dispensaries under administrative control of | 492 |
| District Councils Bahawalpur *(Question No. 8922*)* | |
| -Details about doctors and other staff in Civil Hospital Daska | 492 |
| *(Question No. 8749*)* | |
| -Details about doctors, paramedical staff and DHQ Hospitals | 491 |
| in district Mianwali *(Question No. 8634*)* | |
| -Details about employees working on contract and daily wages in | 500 |
| Hospitals of Toba Tek Singh *(Question No. 9187*)* | |
| -Details about Government Shuja Gynae and Eye Hospital Lahore | 511 |
| *(Question No. 1301)* | |
| -Details about Gynae and Children Wards in THQ Hospital Fort Abbas, | 509 |
| Bahawalnagar *(Question No. 975)* | |
| -Details about Gynae ward in DHQ Hospital Nankana Sahib | 453 |
| *(Question No. 6198*)* | |
| -Details about Health Centres in Sialkot and vacant posts therein | 499 |
| *(Question No. 9146*)* | |
| -Details about Health Councils System in Government Hospitals | 466, 501 |
| *(Questions No. 9154* &9188*)* | |
| -Details about Hepatitis patients and machinery in district | 471 |
| Hospital Vehari *(Question No. 9221*)* | |
| -Details about jobs quota in Government Hospitals in Lahore | 461 |
| *(Question No. 8909*)* | |
| -Details about machinery of medical tests in District Head | 452 |
| Quarter Hospital Nankana Sahib *(Question No. 6196*)* | |
| -Details about medical machinery in DHQ Hospital Vehari | 472 |
| *(Question No. 9222*)* | 490 |
| -Details about medical stores in Gujrat *(Question No. 8279*)* | |
| -Details about pay scale and performance of Nutrition Supervisors | 476 |
| in district Lahore *(Question No. 9261*)* | |
| -Details about promotion cases of Senior Medical Officers | 483 |
| *(Question No. 7246*)* | |
| -Details about salary of Lady Health Workers in district Sahiwal | 458 |

PAGE NO.

*(Question No. 8706*)* 503
-Details about service rules for Hakeems *(Question No. 9280*)* 507
-Details about service structure of Lab Attendant *(Question No. 928)*
-Details about spurious drugs and numbers of Drug Inspectors 459
in Lahore *(Question No. 8821*)* 448
-Details about THQ Darya Khan *(Question No. 8830*)* 462
-Details about Trauma Centre Kallar Kahar *(Question No. 8967*)*
-Establishment of BHU in Chak No. 34 North UC -81, Sadiqabad 512
*(Question No. 1391)* 505
-Establishment of BHU in UC Sadiqabad Deh *(Question No. 829)* 510
-Establishment of Cardialogy Centre in Rajanpur *(Question No. 990)*
-Establishment of more operation theater in Civil Hospital Daska 514
*(Question No. 1458)*
-Installation of water filtration plant in Civil Hospital Daska 489
*(Question No. 5401*)*
-Matter of shifting X-Ray Machine from Maternity Hospital Dinga 510
Gujrat *(Question No. 1273)* 506
-Number of dispensaries in PP-222 Sahiwal *(Question No. 904)* 487
-Parking in Government Hospitals of Lahore *(Question No. 8125*)*
-Payment of Medical Allowance to employees of BHU Chak No. 34 513
South Sargodha *(Question No. 1440)*
-Provision of anesthesia machine in Gynae Centre Satellite Town 467
Gujranwala *(Question No. 9194*)*
-Provision of Cardic Doctors and facilities in THQ Hospital 495
Haweli Lakha *(Question No. 8993*)*
-Provision of funds to THQ and DHQ Hospitals in Bahawalnagar 508
*(Question No. 971)* 515
-Provision of medicine to Civil Hospital Daska *(Question No. 1459)*
-Provision of medicines and funds in BHUs of Nankana Sahib 484
*(Question No. 6194*)* 488
-Recruitment of dispensers in distrit Gujrat *(Question No. 8185*)*
-Steps taken for established of BHUs Dispensaries and RHCs 454
in district Sahiwal *(Question No. 6820*)* 478
-Upgradation of DHQ Hospital Chiniot *(Question No. 9265*)* 508
-Vacant posts in BHUs and RHCs in Bahawalnagar *(Question No. 973)* 504
-Vacant posts in DHQ Hospital Chiniot *(Question No. 811)* 493
-Vacant posts in District Hospital Chiniot *(Question No. 8932*)*
**SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION DEPARTMENT-** 752
-Aims and objects of Punjab Medical Faculty *(Question No. 9123*)*
-Conducting normal delivery cases by lady doctors in Government Hospitals 796
*(Question No. 9005*)*
-Details about Allama Iqbal and Sardar Begum Hospitals Sialkot 780
*(Question No. 9150*)*

PAGE

NO.

-Details about allowances and emoluments of Physiotherapist *(Question No. 8036*)* 761
-Details about auction of vehicles in Fatima Jinnah Medical University *(Question No. 1746)* 815
-Details about budget and LP in DHQ Teaching Hospital Sahiwal *(Question No. 7724*)* 764
-Details about building of DHQ Hospital Multan *(Question No. 1012)* 810
-Details about Children Hospital Lahore *(Question No. 1660)* 812
-Details about construction of Children Hospital Faisalabad *(Question No. 9204*)* 802
-Details about inspection of illegal laboratories in district Lahore *(Question No. 6362*)* 789
-Details about machinery for medical tests in DHQ Hospital Sahiwal *(Question No. 4866*)* 755
-Details about machinery of Physiotherapy and Lamber traction in Mayo Hospital Lahore *(Question No. 8037*)* 769
-Details about machinery purchased under central purchase *(Question No. 9116*)* 802
-Details about Mental Hospital Lahore *(Question No. 1661)* 813
-Details about MRI and CT Scan Machines in Hospitals of Lahore *(Question No. 9018*)* 797
-Details about PhD Doctors in Government Hospitals *(Question No. 8305*)* 791
-Details about posts of Gynaecologist in Civil Hospital district Sahiwal *(Question No. 8709*)* 772
-Details about promotion of charge Nurses recruited in 1997 *(Question No. 8911*)* 794
-Details about vacant posts in Jinnah Hospita *(Question No. 646)* 809
-Details about vehicles and ambulances in Ganga Raam Hospital Lahore *(Question No. 1744)* 814
-Details about vehicles and ambulances in Jinnah Hospital Lahore *(Question No. 1749)* 817
-Details about vehicles and ambulances in Mayo Hospital Lahore *(Question No. 1747)* 815
-Details about ventilators in General Hospital Lahore *(Question No. 9024*)* 801
-Establishment of burn unit in DHQ Hospital Sargodha *(Question No. 8552*)* 792
-Fixing stunt to heart patients in PIC *(Question No. 9017*)* 796
-Installation of MRI machine in hospitals of Sahiwal *(Question No. 4868*)* 757
-Number of government hospitals in district Sargodha *(Question No. 5913*)* 787
-Number of posts of Pharmacy Technician in Services Hospital Lahore *(Question No. 9115*)* 751
-Provision of clean drinking water in hospitals of district 805

PAGE NO.

Lahore *(Question No. 9294*)*
-Recruitment of senior doctors and Medical Officers in emergency of Services Hospital Lahore *(Question No. 7945*)* 759
-Repair of machinary in Syed Mitha Hospital Lahore *(Question No. 1236)* 811
777
**-SANCTIONED AND VACANT POSTS OF DOCTORS IN ALLAMA IQBAL AND SARDAR BEGUM HOSPITAL SIALKOT *(QUESTION NO. 9147*)***

**QUORUM-**
**INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTINGS HELD ON-**
-18th September, 2017 517
-19th September, 2017 528
-21st September, 2017 735
-22nd September, 2017 827

R

**RAHEELA ANWAR, MRS.**

question REGARDING- 554
-Policy about bill boards in TMA Jhelum *(Question No. 6888*)*

**RAZA ALI GILLANI, SYED** *(Minister for Higher Education)*

Answers to the questions REGARDING- 717
-Details about audit of PST College Kamalia *(Question No. 8462*)* 727
-Details about colleges in PP-269 Bahawalpur *(Question No. 1629)*
-Details about distribution of laptops in University of Education Lahore *(Question No. 8880*)* 718
-Details about emoluments and foreign visits of Vice Chancellor of University of Education Lahore *(Question No. 8881*)* 719
-Details about extra fee charged by Government Colleges *(Question No. 9046*)* 722
-Details about Government Degree College for Women Depalpur Okara *(Question No. 1702)* 728
-Details about monitoring of colleges in district Sialkot *(Question No. 8625*)* 716
-Details about PST colleges Kamalia *(Question No. 8460*)* 715
-Details about staff and furniture in Government Post Graduate College Shakargarh, Narowal *(Question No. 1840)* 730
-Number of girls and boys colleges in PP-153 Lahore *(Question No. 8972*)* 720
-Number of vacant posts and buses in Government College for Women Miani Sargodha *(Question No. 9155*)* 725

PAGE NO.

-Supply of canal water to PST college Kamalia and area thereof *(Question No. 8990*)* 721
-Vacant posts in Government College for Boys Bhera Sargodha *(Question No. 9153*)* 723

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on -
-18th September, 2017 431
-19th September, 2017 523
-20th September, 2017 599
-21st September, 2017 691
-22nd September, 2017 741

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
-Annual Report of the Punjab Commission on the status of Women for the year 2016 660
-Annual Reports of the Punjab Judicial Academy for the years 2009 to 2015 660
-Audit Report on Acccounts of Government of the Punjab, Civil (Expenditure) for the year 2015-16 660
**-THE PUNJAB PENSION FUND FOR THE YEAR 2012-13** 661
-The Reports on Biannual monitoring of the implementation of NFC award for July 2012 to June 2016 827

S

**SAADIA SOHAIL RANA, MRS.**

question REGARDING-
-Details about persons arrested under National Action Plan *(Question No. 8329*)* 611

**SALAH-UD-DIN KHAN, DR.**

question REGARDING-
-Details about doctors, paramedical staff and DHQ Hospitals in district Mianwali *(Question No. 8634*)* 491

**SALMAN RAFIQ, KHAWAJA** (*Minister for Specialized Healthcare & Medical Education)*

Answers to the questions REGARDING-
-Conducting normal delivery cases by lady doctors in Government Hospitals *(Question No. 9005*)* 796
-Details about auction of vehicles in Fatima Jinnah Medical 815

PAGE NO.

University *(Question No. 1746)* 810
-Details about building of DHQ Hospital Multan *(Question No. 1012)* 812
-Details about Children Hospital Lahore *(Question No. 1660)*
-Details about construction of Children Hospital Faisalabad *(Question No. 9204*)* 803
-Details about inspection of illegal laboratories in district Lahore *(Question No. 6362*)* 790
-Details about machinery purchased under central purchase *(Question No. 9116*)* 802
813
-Details about Mental Hospital Lahore *(Question No. 1661)*
-Details about MRI and CT Scan Machines in Hospitals of Lahore *(Question No. 9018*)* 798
-Details about PhD Doctors in Government Hospitals *(Question No. 8305*)* 792
-Details about promotion of charge Nurses recruited in 1997 *(Question No. 8911*)* 794
810
-Details about vacant posts in Jinnah Hospital Lahore *(Question No. 646)*
-Details about vehicles and ambulances in Ganga Raam Hospital Lahore *(Question No. 1744)* 814
-Details about vehicles and ambulances in Jinnah Hospital Lahore *(Question No. 1749)* 817
-Details about vehicles and ambulances in Mayo Hospital Lahore *(Question No. 1747)* 816
802
-Details about ventilators in General Hospital Lahore *(Question No. 9024*)*
-Establishment of burn unit in DHQ Hospital Sargodha *(Question No. 8552*)* 793
797
-Fixing stunt to heart patients in PIC *(Question No. 9017*)*
-Number of government hospitals in district Sargodha *(Question No. 5913*)* 788
-Provision of clean drinking water in hospitals of district Lahore *(Question No. 9294*)* 805
811
-Repair of machinary in Syed Mitha Hospital Lahore *(Question No. 1236)*

**SANA ULLAH KHAN, RANA** *(Minister for Law & Parliamentary Affairs)*
**BILLS** *(Discussed upon)-*
-The Faisalabad Medical University Bill 2017 674, 676
-The Nishtar Medical University Bill 2017 682
-The Police Order (Amendment) Bill 2017 665, 669
-The Punjab Destitute and Neglected Children (Amendment) Bill 2017 670
-The Rawalpindi Medical University Bill 2017 680
**ORDINANCES**-
-The Punjab Education Initiatives Management Authority Ordinance 2017 *(Extended by the House)* 664
-The Punjab Local Government (Amendment) Ordinance 2017 *(Extended by the House)* 663

PAGE NO.

-The Punjab Maintenance of Public Order (Amendment) Ordinance 2017 *(Extended by the House)* 662

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 660

-Annual Report of the Punjab Commission on the status of Women for the year 2016 660

-Annual Reports of the Punjab Judicial Academy for the years 2009 to 2015 660

-Audit Report on Acccounts of Government of the Punjab, Civil (Expenditure) for the year 2015-16 661

-The Punjab Pension Fund for the year 2012-13

686

zero hour NOTICE REGARDING-

-Orders of Chairman Sheikh Zayed Graduate Institute for Students of M.D and M.S to appear in examination of Univeristy of Health Sciences

**SHAHABUDDIN KHAN, SARDAR**

points of order REGARDING-

516

**-DEATH OF SEVERAL PATIENTS DUE TO OUT OF ORDER VENTILATORS IN NASHTAR MEDICAL UNIVERSITY MULTAN** 731

-Demand for recognition of Degree of National College Business Administration (Layyah Campus)

530
529
531
448

questions REGARDING-

-Details about abolishment of pond of dirty water in Layyah *(Question No. 1925)*

-Details about flood effected area of PP-263, Layyah *(Question No. 1927)*

-Details about registration of residential schemes *(Question No. 4549*)*

-Details about THQ Darya Khan *(Question No. 8830*)*

**SHAHZAD MUNSHI, MR.**

questions REGARDING-

-Details about jobs quota in Government Hospitals in Lahore *(Question No. 8909*)* 461

-Details about minorities quota in Government Universities *(Question No. 8908*)* 697

-Details about minorities quota in Police and Home Department *(Question No. 8910*)* 642

-Number of employees under IG Punjab and quota of minorities therein *(Question No. 8801*)* 640

PAGE NO.

**SHAMEELA ASLAM, MRS.**

questions REGARDING-

-Details about distribution of laptops in University of Education Lahore *(Question No. 8880*)* 718
-Details about emoluments and foreign visits of Vice Chancellor of University of Education Lahore *(Question No. 8881*)* 719
-Details about Hepatitis patients and machinery in district Hospital Vehari *(Question No. 9221*)* 471
-Details about medical machinery in DHQ Hospital Vehari *(Question No. 9222*)* 472

**SHAZAD MAQBOOL BHUTTA, MIAN, PEER ZADA**

question REGARDING- 810

-Details about building of DHQ Hospital Multan *(Question No. 1012)*

**SHAZIA KAMRAN, MRS.**

question REGARDING-

-Details about Government Shuja Gynae and Eye Hospital Lahore *(Question No. 1301)* 511

**SHOUKAT ALI LALEKA, MR.**

**EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-**

-Starred Question No. 6669 asked by Dr Syed Waseem Akhtar, MPA (PP-271) 658

**SHUNILA RUTH, MS.**

questions REGARDING- 785

-Details about minorities quota in Police through NTS *(Question No. 9136*)* 801
-Details about ventilators in General Hospital Lahore *(Question No. 9024*)* 720
-Number of girls and boys colleges in PP-153 Lahore *(Question No. 8972*)* 619
-Number of Women Police Stations *(Question No. 8973*)*
-Provision of clean drinking water in hospitals of district Lahore *(Question No. 9294*)* 805

**SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION DEPARTMENT-**

questions REGARDING- 752

-Aims and objects of Punjab Medical Faculty *(Question No. 9123*)*
-Conducting normal delivery cases by lady doctors in Government Hospitals *(Question No. 9005*)* 796
-Details about Allama Iqbal and Sardar Begum Hospitals Sialkot *(Question No. 9150*)* 780
-Details about allowances and emoluments of Physiotherapist 761

| | PAGE NO. |
|---|---|
| *(Question No. 8036*)* | |
| -Details about auction of vehicles in Fatima Jinnah Medical University *(Question No. 1746)* | 815 |
| -Details about budget and LP in DHQ Teaching Hospital Sahiwal *(Question No. 7724*)* | 764 |
| -Details about building of DHQ Hospital Multan *(Question No. 1012)* | 810 |
| -Details about Children Hospital Lahore *(Question No. 1660)* | 812 |
| -Details about construction of Children Hospital Faisalabad *(Question No. 9204*)* | 802 |
| -Details about inspection of illegal laboratories in district Lahore *(Question No. 6362*)* | 789 |
| -Details about machinery for medical tests in DHQ Hospital Sahiwal *(Question No. 4866*)* | 755 |
| -Details about machinery of Physiotherapy and Lamber traction in Mayo Hospital Lahore *(Question No. 8037*)* | 769 |
| -Details about machinery purchased under central purchase *(Question No. 9116*)* | 802 |
| -Details about Mental Hospital Lahore *(Question No. 1661)* | 813 |
| -Details about MRI and CT Scan Machines in Hospitals of Lahore *(Question No. 9018*)* | 797 |
| -Details about PhD Doctors in Government Hospitals *(Question No. 8305*)* | 791 |
| -Details about posts of Gynaecologist in Civil Hospital district Sahiwal *(Question No. 8709*)* | 772 |
| -Details about promotion of charge Nurses recruited in 1997 *(Question No. 8911*)* | 794 |
| -Details about vacant posts in Jinnah Hospital Lahore *(Question No. 646)* | 809 |
| -Details about vehicles and ambulances in Ganga Raam Hospital Lahore *(Question No. 1744)* | 814 |
| -Details about vehicles and ambulances in Jinnah Hospital Lahore *(Question No. 1749)* | 817 |
| -Details about vehicles and ambulances in Mayo Hospital Lahore *(Question No. 1747)* | 815 |
| -Details about ventilators in General Hospital Lahore *(Question No. 9024*)* | 801 |
| -Establishment of burn unit in DHQ Hospital Sargodha *(Question No. 8552*)* | 792 |
| -Fixing stunt to heart patients in PIC *(Question No. 9017*)* | 796 |
| -Installation of MRI machine in hospitals of Sahiwal *(Question No. 4868*)* | 757 |
| -Number of government hospitals in district Sargodha *(Question No. 5913*)* | 787 |
| -Number of posts of Pharmacy Technician in Services Hospital | 751 |

PAGE NO.

Lahore *(Question No. 9115*)*
-Provision of clean drinking water in hospitals of district 805
Lahore *(Question No. 9294*)*
-Recruitment of senior doctors and Medical Officers in emergency 759
of Services Hospital Lahore *(Question No. 7945*)*
-Repair of machinary in Syed Mitha Hospital Lahore 811
*(Question No. 1236)*
-Sanctioned and vacant posts of doctors in Allama Iqbal and Sardar
Begum Hospital Sialkot *(Question No. 9147*)* **777**

## T

**TAHIR AHMED SINDHU, ADVOCATE, CHAUDHARY**

question REGARDING- 577
-Condition of roads in Bhalwal and Kot Momin *(Question No. 947)*

**TARIQ MEHMOOD, MIAN**

questions REGARDING- 630
-Construction of District Police Complex in Gujrat *(Question No. 8301*)*
-Details about action taken against criminals living in Shafiqabad 644
and Dera Mahar Siraj Lahore *(Question No. 1724)* 591
-Details about Beautification Committee in Gujrat *(Question No. 1400)* 485
-Details about Civil Hospital Mandi Bahauddin *(Question No. 8086*)*
-Details about construction of Dinga Chori Alam Road and 553
Michiana Road *(Question No. 6874*)*
-Details about construction of Gymkhana Club in Gujrat 590
*(Question No. 1399)*
-Details about dacoity, ransome and theft cases in Police Station 644
Satto Kattla Lahore *(Question No. 1787)* 490
-Details about medical stores in Gujrat *(Question No. 8279*)*
-Details about Police posts and Police Stations in Gujrat 633
*(Question No. 8347*)*
-Details about Population Welfare Centres in district Gujrat 482
*(Question No. 8871*)*
-Details about procedure of registration of Birth Certificate 555
*(Question No. 6915*)*
-Details about promotion cases of Senior Medical Officers 483
*(Question No. 7246*)*
-Details about ransome and murder cases registered in 637
district Gujrat *(Question No. 8870*)* 643
-Details about repair of old DPO office building in Gujrat *(Question No. 1682)*
-Matter of shifting X-Ray Machine from Maternity Hospital Dinga 510

PAGE NO.

Gujrat *(Question No. 1273)*
-Number of posts of Pharmacy Technician in Services Hospital Lahore *(Question No. 9115*)* 751 488
-Recruitment of dispensers in distrit Gujrat *(Question No. 8185*)*

**TARIQ MEHMOOD BAJWA, MR.**

questions REGARDING- 586
-Details about funds allocated for sports in Sangla Hill *(Question No. 1292)* 453
-Details about Gynae ward in DHQ Hospital Nankana Sahib *(Question No. 6198*)* 452
-Details about machinery of medical tests in District Head Quarter Hospital Nankana Sahib *(Question No. 6196*)* 547
-Details about operations against encroachments in district Nankana Sahib *(Question No. 6181*)* 576
-Details about roads in PP-170, Nankana Sahib *(Question No. 909)* 559
-Details about vehicles for cleaning in TMA Sangla Hill *(Question No. 7089*)* 484
-Provision of medicines and funds in BHUs of Nankana Sahib *(Question No. 6194*)*

**TARIQ SUBHANI, CH.**

question REGARDING- 503
-Details about service rules for Hakeems *(Question No. 9280*)*

## W

**WASEEM AKHTAR, DR SYED**

questions REGARDING-
-Affiliation of DHQ Hospital Lodhran with Quaid-e-Azam Medical College Bahawalpur *(Question No. 286)* 504
-Details about brick pavement on road to Jamia Naeemia Narowal *(Question No. 729)* 572
-Details about development projects in South Punjab *(Question No. 5069*)* 540 571
-Provision of facilities in Lorry Adda Bahawalpur *(Question No. 7883*)*

PAGE NO.

Z

zero hour NOTICE REGARDING-

-Orders of Chairman Sheikh Zayed Graduate Institute for Students of M.D and M.S to appear in examination of Univeristy of Health Sciences 685